Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

Monday
April 28 2025
سوموار، ۲۸ اپریل ۲۰۲۵
۲۹ شوال المکرم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن
E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 113

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

رانچی سمیت کئی اضلاع میں بادل چھائے، شدید گرمی سے راحت

پولیس نے رانچی کے ایک بار میں دیر رات تک جاری پارٹی پر چھاپہ مارا

کشمیری مسلمانوں کی سیاحوں سے کشمیر واپس آنے کی اپیلیں

گوشہ ادب و تحقیق: بوکر انعام کی شارٹ لسٹ اور کنڑ زبان کی ادیبہ بانو مشتاق

این آئی اے نے پہلگام دہشت گردانہ حملہ کیس کو اپنے ہاتھ میں لیا

امریکہ نے ایران کے ساتھ مذاکرات کو مثبت اور تعمیری قرار دیا

ہندوستانی خواتین ٹیم نے سری لنکا کو نو وکٹوں سے شکست دی

وزیراعلیٰ ہیمنت سورین کے سویڈن دورے کا دوسرا دن

عالمی ٹیکنالوجی اور ترقی کے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بات چیت

جدید بھارت نیوز سروس

میڈرڈ، 27اپریل:۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ، شری ہیمنت سورین، اپنے اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ ان دنوں یورپ کے دو اہم ممالک، اسپین اور سویڈن کے دورے پر ہیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے عالمی سطح پر جدید ترین ٹیکنالوجیز اور ترقیاتی طریقوں کا بغور مشاہدہ کیا اور کئی اہم عالمی کمپنیوں کے ساتھ باہمی تعاون کی بات چیت کی۔

IFEMA تعمیراتی نمائش کا دورہ

پہلے دن وزیر اعلیٰ نے اسپین کے شہر میڈرڈ میں IFEMA ری بلڈ نمائش کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعمیراتی اور شہری ترقی کے شعبے میں جدید ترین اختراعات کا جائزہ لیا۔ اس نمائش میں شری ہیمنت سورین نے عالمی ٹیکنالوجی کے رہنماؤں سے اسٹریٹجک مذاکرات کیے اور جدید ترین عمارتوں اور شہری انفراسٹرکچر کی ٹیکنالوجیز کے بارے میں معلومات حاصل کی۔

وزیراعلیٰ نے خاص طور پر تین اہم کمپنیوں کا دورہ کیا

لگنم ٹیک - جو ماڈیولر اور پری فیبریکیٹڈ تعمیرات میں مہارت رکھتی ہے۔

سوپریما گروپ - جو پائیدار تعمیراتی مواد اور انسولیشن کے حل فراہم کرتا ہے۔

سائنٹ سال - جو سمارٹ سٹی اور شہری انفراسٹرکچر کی ٹیکنالوجیز میں ماہر ہے۔

وزیر اعلیٰ نے ان بات چیتوں میں جھارکھنڈ میں عالمی سطح کی تعمیراتی ٹیکنالوجیز اور پائیدار ترقی کو متعارف کرانے پر زور دیا، تاکہ ریاست میں مستقبل کی ترقی کی رفتار تیز کی جاسکے۔

دورے کا مقصد اور جھارکھنڈ کے لیے امکانات

وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کا کہنا تھا کہ ان دوروں کا مقصد جھارکھنڈ کی ترقی کے لیے عالمی سطح پر نئی ٹیکنالوجیز کو متعارف کرانا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم جھارکھنڈ میں صنعتی ترقی اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں عالمی سطح کے ماہرین کے ساتھ شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم جدید ٹیکنالوجیز کا فائدہ اٹھا کر ریاست کی ترقی میں تیزی لا سکتے ہیں۔" ان دوروں کے ذریعے وزیر اعلیٰ نے جھارکھنڈ کی عالمی سطح پر موجودہ صنعتی ضروریات کے بارے میں آگاہ کیا اور ان شعبوں میں جدید ٹیکنالوجیز کے لیے تجاویز پیش کیں۔ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں جھارکھنڈ عالمی سطح پر ترقی کی راہ پر گامزن ہے، اور ان دوروں کے ذریعے ریاست کے لیے نئی ترقی کے دروازے کھلنے کی امید ہے۔

IFEMA کیا ہے؟

IFEMA (Institución Ferial de Madrid) اسپین کے شہر میڈرڈ میں واقع ایک عالمی تجارتی نمائش اور کانفرنس کا ادارہ ہے، جو مختلف صنعتوں کے لیے عالمی سطح پر نمائشوں، تجارتی میلوں اور سیمینارز کا انعقاد کرتا ہے۔ یہ ادارہ دنیا بھر سے کاروباری شخصیات، کمپنیوں اور ماہرین کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے جہاں وہ جدید ترین ٹیکنالوجیز، مصنوعات اور خدمات کا تبادلہ کرسکتے ہیں۔ IFEMA کی نمائشیں اور ایونٹس اسپین اور عالمی سطح پر اقتصادی ترقی، تجارت اور جدت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

IFEMA جھارکھنڈ کی مدد کیسے کرسکتا ہے؟

جھارکھنڈ جیسی ریاست کے لیے IFEMA ایک قیمتی موقع فراہم کرسکتا ہے تاکہ وہ عالمی سطح پر اپنی موجودگی کو مضبوط کرے۔ IFEMA کی نمائشوں اور تجارتی میلوں میں شرکت سے جھارکھنڈ کو عالمی سرمایہ کاروں، صنعتوں اور جدید ٹیکنالوجیز سے جوڑنے کا موقع مل سکتا ہے۔ یہاں جھارکھنڈ اپنے قدرتی وسائل، صنعتوں اور ترقی کے امکانات کو پیش کرسکتا ہے، جس سے ریاست میں سرمایہ کاری بڑھ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، جھارکھنڈ جدید تعمیراتی ٹیکنالوجیز، سمارٹ سٹی سلوشنز اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں نئے عالمی رجحانات سے فائدہ اٹھا سکتا ہے، جس سے ریاست کی اقتصادی ترقی میں تیزی آسکتی ہے۔

بھارت سے 537 شہری پاکستان واپس گئے

850 بھارتی واپس آئے

چنڈی گڑھ، 27اپریل (وس)۔ پاکستان سے 850 ہندوستانی وطن واپس پہنچ گئے۔ ویزا کی مدت ختم ہونے کے باوجود بھارت میں مقیم پاکستانی شہریوں کی واپسی کا عمل جاری ہے۔ اتوار کی شام تک 537 پاکستانی شہری اٹاری واہگہ بارڈر کے راستے پاکستان واپس جاچکے ہیں۔ اب تک 850 ہندوستانی پاکستان سے واپس آچکے ہیں۔ مرکزی حکومت نے پاکستانی شہریوں کی واپسی کا وقت مزید دو دن بڑھا دیا ہے۔ اٹاری واہگہ بارڈر پر پچھلے چار دنوں سے لوگوں کا اجتماع ہے۔ اپنے ملک کو لوٹنے والے ہر شخص کے دل میں درد، غم اور غصہ ہے۔ درد اور تکلیف ہے کیونکہ کچھ لوگوں کی وجہ سے دونوں ممالک کے تعلقات خراب ہوئے اور اس کا خمیازہ عام لوگ بھگت رہے ہیں۔ دہلی کی رہنے والی اور پاکستان میں شادی کرنے والی ریکا اپنے ملک واپسی کے دوران بہت غصے میں نظر آئیں۔ وہ گزشتہ پانچ سالوں سے اپنے والدین کے گھر جانے کے لیے ویزا کے لیے درخواست دے رہی تھی لیکن انہیں نہیں دیا گیا۔ اسی دوران ان کی والدہ، دو بھائی اور بھتیجے کا انتقال ہوگیا لیکن اس دوران بھی انہیں آنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس نے بتایا کہ اس بار اسے 45 دن کا ویزا ملا اور وہ اپنی والدہ کے گھر آئی لیکن اسے دو دن میں واپس آنا ہے۔ وہ دونوں حکومتوں کو کوستی ہوئی واپس چلی گئی۔ دوسری جانب پاکستان کے صوبہ سندھ سے تعلق رکھنے والے ہندوؤں کا ایک گروپ اتوار کو واپس بھارت پہنچ گیا۔ صوبہ سندھ سے تعلق رکھنے والے اس گروپ میں 45 بالغ اور 15 بچے شامل تھے۔ اس گروپ میں شامل کانتی لال، کشن لال اور چونی نے بتایا کہ وہ دو ماہ قبل ملنے آئے تھے۔ گورداس پور، امرتسر، فیروز پور اور پنجاب کے دیگر سرحدی اضلاع سے بھی کئی پاکستانی شہری آج سرحد کے لیے روانہ ہوئے۔ اہلکاروں نے ہر جگہ دستاویزات کی جانچ پڑتال کی تاکہ کوئی بھی بغیر اجازت ہندوستان میں نہ رہ سکے۔ اٹاری بارڈر پر تعینات پنجاب پولیس کے پروٹوکول آفیسر ارون کمار کے مطابق اتوار کو تقریباً 237 پاکستانی شہری اٹاری واہگہ بارڈر کے راستے پاکستان واپس گئے۔ 116 ہندوستانی آج اس راستے سے ہندوستان واپس آئے ہیں۔ اب تک کل 537 پاکستانی شہری واپس آچکے ہیں اور تقریباً 850 ہندوستانی شہری بھی واپس آچکے ہیں۔

پہلگام حملہ: آسام میں رکن اسمبلی سمیت 10 افراد گرفتار، ملک مخالف تبصرہ کرنے کا الزام

دیپور، 27اپریل:۔ (ایجنسی) آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک دشمن عناصر کے خلاف سخت انتباہ جاری کیا ہے۔ کارروائی کرتے ہوئے، آسام پولیس نے اب تک ایک ایم ایل اے سمیت 10 لوگوں کو پہلگام حملے کے بارے میں مبینہ طور پر متنازعہ تبصرے اور سوشل میڈیا پوسٹ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں وکلا، صحافی اور طلبہ رہنما بھی شامل ہیں۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو پیش آئے وحشیانہ دہشت گردی کے واقعہ پر پورے ملک میں غم و غصہ ہے۔ لوگوں نے پاکستانی دہشت گردوں کی اس وحشیانہ کارروائی کی مذمت کی ہے اور بھارتی حکومت کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثنا، یہ الزامات ہیں کہ کچھ لوگ دہشت گردوں کے اس وحشیانہ حملے کے لیے پاکستان کی بالواسطہ یا بلاواسطہ حمایت کر رہے ہیں۔ خاص طور پر بہت سے لوگوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے اس وحشیانہ فعل اور پاکستان کی حمایت کی ہے۔ آسام میں، اے آئی یو ڈی ایف کے ایم ایل اے امین الاسلام پر الزام ہے کہ مبینہ طور پر ایک عوامی میٹنگ میں پاکستان کی حمایت میں متنازعہ بیانات دیئے تھے۔ پولیس نے انہیں دو روز قبل گرفتار کیا تھا۔ ان واقعات کے بعد ہفتہ کو گوہاٹی میں بی جے پی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں ایک پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بنگلہ دیشی، روہنگیا اور پاکستانی دراندازیوں کی معلومات دینے پر انعام کا اعلان

جند، 27 اپریل (ہ س)۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد جہاں سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیاں چوکس ہیں، وہیں ہندو تنظیمیں اس واقعہ پر برہم ہیں۔ اس سلسلے میں جیتی ہندو مہان سنگٹھن نے اعلان کیا ہے کہ ایک لاکھ روپے انعام دیا جائے گا۔ جند میں مقیم غیر قانونی بنگلہ دیشی، روہنگیا اور پاکستانی دراندازیوں کے بارے میں معلومات دینے والے کو 2000 روپے دیئے جائیں گے۔ اس کے لیے تنظیم کے کوآرڈینیٹر اٹل چوہان نے اپنا موبائل نمبر 8295690990 جاری کیا ہے، معلومات دینے والے شخص کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا اور اگر معلومات درست پائی گئی تو 5000 روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ 2000 فوری طور پر دیے جائیں گے۔

دھنباد میں قبروں سے پانچ لاشیں غائب، تحقیقات شروع

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 27اپریل:۔ ضلع میں عام لوگوں کی حفاظت کو لے کر پہلے ہی سوالات اٹھ رہے تھے، لیکن اب مرنے والے بھی محفوظ نہیں ہیں۔ یعنی جنازے کے بعد مری ہوئی روحوں کو سکون نہیں ملتا۔ ایسا ہی معاملہ دھنباد کے ہریہر پور تھانہ علاقے میں سامنے آیا ہے، جہاں کشن پور، جمونیاندی کے شمشان سے لاشیں چوری ہوگئی ہیں۔ شمشان گھاٹ میں مختلف مقامات پر دفن کی گئی کل پانچ لاشیں غائب ہوگئیں۔ یہ واقعہ علاقے میں موضوع بحث بن گیا ہے اور گاؤں والوں میں خوف اور غصے کا ماحول ہے۔ قبروں کی حالت دیکھ کر اندازہ لگایا جارہا ہے کہ چوری ہونے والی لاشوں میں کچھ بچوں کی اور کچھ بوڑھوں کی تھیں۔ لاشوں کے غائب ہونے کے اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں طرح طرح کے چرچے جاری ہیں۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں اس طرح کا واقعہ پہلی بار ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے سماج دشمن سرگرمیوں کا شبہ گہرا ہوتا جارہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ہریہر پور تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی جانچ شروع کردی۔ پولیس نے شمشان گھاٹ میں واقع قبروں کا معائنہ کیا اور آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کی۔ فی الحال اس واقعہ کے پیچھے محرکات معلوم نہیں ہوسکے ہیں تاہم پولیس نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تحقیقات تیز کردی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ٹنڈی ایم ایل اے کے نمائندے جگدیش چودھری بھی موقع پر پہنچے اور پولیس سے ملزمان کو فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس سلسلے میں شرما کالونی، گوموکے رہنے والے وکاس کمار نے بتایا کہ اس کے دادا بدھرام پرساد کا انتقال 26 نومبر 2024 کو ہوا تھا، 27 نومبر کو انہوں نے لاش کو شمشان گھاٹ کے قریب ایک قبر میں دفنا دیا۔ اس کا کہنا ہے کہ اس کے دادا کی لاش مٹی نکال کر چرائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ انہوں نے اس بارے میں زبانی طور پر مقامی تھانے کو اطلاع دی ہے لیکن انہوں نے کوئی درخواست جمع نہیں کرائی ہے۔ دوسری لاش جو لاپتہ ہے وہ سکلائن کے رہنے والے دنیش رام کے 22 سالہ بیٹے مہیش رام کی ہے۔ مہیش کی موت 11 جنوری کو ہوئی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق اس کی لاش کو دفنایا گیا تھا، جو اب لاپتہ ہے۔ وشن پور کے رہنے والے مناہری کی ماں ٹکنی دیوی کی لاش بھی لاپتہ ہے۔ ان کا انتقال 26 دسمبر 2024 کو ہوا تھا۔ فی الحال دونوں لاشوں کی شناخت ابھی تک نہیں ہوسکی ہے۔ اس معاملے میں ہریہر پور تھانہ انچارج راہل جھا نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وہ تحقیقات کے لیے موقع پر پہنچے۔ ایسا لگتا ہے کہ مٹی میں دبی لاش کو جانوروں نے نہیں بلکہ کسی نے نکالا تھا۔ معاملہ بہت سنگین ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک کسی نے اس واقعہ کے حوالے سے تحریری شکایت درج نہیں کرائی ہے۔ اس کے باوجود پولیس اپنی سطح پر معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ رات کا وقت ہونے کی وجہ سے آس پاس کے علاقے میں تلاشی نہیں لی جاسکی۔ تفتیش کل سے شروع ہوگی۔

عازمین حج سے 'حج سویدھا ایپ' استعمال کرنے کی اپیل

نئی دہلی، 27اپریل (یو این آئی) حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2025 کے تمام عازمین سے کہا ہے کہ وہ حکومت ہند کی اقلیتی امور کی وزارت کے تحت بنائی گئی نئی 'حج سویدھا ایپ 0.2' کو فوری طور پر ڈاؤن لوڈ کریں اور اس کا صحیح استعمال کرنا سیکھیں۔ اس ایپ میں بہت سی ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جن سے حج کے دوران فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ کمیٹی کے مطابق 'حج سویدھا ایپ' عازمین کو ان کے سفر اور حج سے متعلق سرگرمیوں میں مدد دے گی۔ اس کے ذریعے مسافروں کو پرواز کی معلومات، ویزا کی حیثیت، شکایت کی سہولت، اہم معلومات، ہسپتالوں اور ادویات تک رسائی، جی پی ایس کے ذریعے سمت معلوم کرنے، نماز کے اوقات اور قبلہ کی سمت معلوم کرنے، حج وعمرہ کے طریقوں سے متعلق معلومات اور سامان کا پتہ لگانے جیسی سہولیات حاصل ہوں گی۔ اس کے علاوہ اس میں ایک چیٹ بوٹ بھی ہے جو سوالات کا فوری جواب دے گا۔

'فٹجی' نے 15 ہزار طلبا وطالبات سے 250 کروڑ روپے ٹھگے!

کوچنگ ادارے کے بڑے گھوٹالے کا ای ڈی نے کیا انکشاف

نئی دہلی، 27اپریل:۔ (ایجنسی) معروف کوچنگ ادارے فٹجی (ایف آئی آئی ٹی-جے ای ای) کے ذریعہ بڑا گھوٹالہ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس کے تحت ای ڈی نے 250 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا انکشاف کیا ہے۔ ای ڈی کی چھاپہ ماری میں 32 کوچنگ سنٹر بند کرنے اور طلبا سے دھوکہ دہی کرنے کے پختہ ثبوت ملے ہیں۔ اطلاع کے مطابق فٹجی کوچنگ کے مالکان نے مختلف ریاستوں کے 14411 طلبا وطالبات سے ایڈوانس فیس کے طور پر 250.02 کروڑ روپے جمع کرائے تھے اور جنوری مہینہ میں بغیر کسی اطلاع کے اپنے کوچنگ سنٹر بند کردیے تھے۔ ای ڈی کی جانچ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ طلبا سے تعلیمی سال 2028-29 تک کی ایڈوانس فیس جمع کرائی گئی تھی۔ ان میں حال میں چل رہے بیچوں کے طلبا وطالبات سے تقریباً 206 کروڑ روپے جمع کرائے گئے تھے۔ ہفتہ کی صبح ای ڈی کی چھاپہ ماری کی کارروائی ختم ہوئی۔ دہلی میں کوچنگ مالک ڈی کے گوئل کے وسنت وہار واقع رہائش سمیت دیگر مقامات پر کی گئی چھاپہ ماری کے دوران ایجنسی نے 10 لاکھ نقد، 4.89 کروڑ روپے کے زیورات اور کئی مشتبہ دستاویز برآمد کیے۔ برآمد اشیا میں کئی قابل اعتراض دستاویز اور ڈیجیٹل ڈیوائس بھی شامل ہیں۔ ای ڈی کے مطابق ذاتی فائدے کے لیے فیس کی رقم کو دوسرے کھاتوں میں ڈائیورٹ کیا گیا تھا۔ آگے کی چھان بین کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ فٹجی کوچنگ کے لکھنؤ، غازی آباد، میرٹھ، نوئیڈا، پریاگ راج، دہلی، بھوپال، گوالیار، اندور، فرید آباد، گروگرام ممبئی اور دیگر شہروں میں واقع 32 کوچنگ سنٹر بغیر کسی قبل اطلاع کے اچانک بند کر دیئے گئے تھے۔ ای ڈی کے مطابق تفتیش میں پتہ چلا ہے کہ تعلیمی سال 2025-26 کے 9.823 طلبا وطالبات سے 181.89 کروڑ روپے، تعلیمی سال 2026-27 کے 3316 طلبا وطالبات سے 47.48 کروڑ روپے، تعلیمی سال 2027-28 کے 1008 طلبا وطالبات سے 17.07 کروڑ روپے اور تعلیمی سال 2028-29 کے 264 طلبا وطالبات سے 3.76 کروڑ روپے بطور فیس جمع کرائے گئے تھے۔

پاکستان کو چار حصوں میں تقسیم کردیں گے

جھارکھنڈ کے بی جے پی رکن پارلیمنٹ کا ایک تازہ بیان

جدید بھارت نیوز سروس

دیوگھر، 27اپریل:۔ پہلگام میں 22 اپریل کو دہشت گردانہ حملے کے بعد، سیاسی بیان بازی زور پکڑتی جارہی ہے اور پاکستان کے خلاف سخت بیانات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ایک تازہ بیان میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے تہلکہ خیز تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اس سال دسمبر تک دنیا سے مٹ جائے گا۔ دیوگھر میں مہیشمارا پالٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی دہشت گردوں کو کسی بھی قیمت پر نہیں بخشیں گے۔ ایم پی دوبے نے مزید کہا کہ بھارتی حکومت پاکستان کو چار حصوں میں تقسیم کرے گی، پہلا بلوچستان، دوسرا پشتونستان، تیسرا حصہ پنجاب اور چوتھا حصہ وہ ہے جسے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر بھارت کا حصہ تھا لیکن پاکستان نے ناپاک ارادوں سے اس پر قبضہ کر رکھا ہے۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ کا مزید کہنا تھا کہ مودی سرکار دہشت گردی کے معاملے پر پیچھے نہیں ہٹے گی، بھارتی حکومت نے دہشت گردی کے خلاف کارروائی تیز کردی ہے، جس کا نتیجہ آنے والے دنوں میں جلد نظر آئے گا۔ اطلاعات کے مطابق پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بی جے پی رکن پارلیمنٹ دوبے مسلسل دہشت گردوں کے خلاف بیانات دے رہے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کی تقریر کے دوران جلسہ میں موجود لوگوں نے خوب نعرے لگائے۔

رانچی میں بے خوف سائبر جرائم پیشہ نے ٹریفک پولیس کو نشانہ بنایا

واٹس ایپ کال کے ذریع 3.20 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل:۔ راجدھانی رانچی میں سائبر فراڈ سے متعلق ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں غنڈوں نے ایک پولس اہلکار کو اپنا شکار بنایا اور اس سے تقریباً 3.20 لاکھ روپے کا فراڈ کیا۔ معلومات کے مطابق اس معاملے میں متاثرہ شخص لال پور ٹریفک پولیس اسٹیشن میں تعینات پولیس اہلکار مدن سنگھ ہے۔ سائبر مجرموں نے مدن کو دبئی میں رہنے والے اس کے بھائی کے نام پر دھوکہ دیا۔ فی الحال متاثرہ نے سائبر تھانے میں مجرموں کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ پولس پورے معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کررہی ہے۔

سائبر جرائم پیشہ افراد نے میسج بھیجا

اس واقعہ کے بارے میں بتایا گیا کہ سائبر مجرموں نے ٹریفک پولیس اہلکار مدن سنگھ سے اس کے بھائی کے نام پر 3.20 لاکھ روپے کا فراڈ کیا۔ مدن سنگھ نے سائبر پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی کہ اسے دبئی میں رہنے والے اپنے بھائی آنند سنگھ کے نام میسنجر پر ایک پیغام موصول ہوا۔ اس پیغام میں بھائی نے پہلے ان کی خیریت دریافت کی اور پھر کہا کہ میں گاؤں آرہا ہوں، تمہیں کیا تحفہ چاہیے؟ تاہم یہ پیغامات مدن کو اس کے بھائی کے بجائے سائبر کرمنلز بھیج رہے تھے۔ مدن نے بتایا کہ سائبر مجرم کو اپنا بھائی سمجھ کر اس نے اسے کلائی پر گھڑی لانے کو کہا۔ پھر میسج بھیجنے والے شخص نے اس سے اس کا اکاؤنٹ نمبر پوچھا۔ اس پر مدن نے پوچھا کہ اکاؤنٹ نمبر کی ضرورت کیوں ہے تو میسج آیا کہ میرے پاس کچھ بچت کی رقم ہے جو میں آپ کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرنا چاہتا ہوں۔ اب میں چار پانچ دن کی چھٹی لے کر گھر آنے والا ہوں۔ تبھی تم میرے پیسے واپس کروگے۔

واٹس ایپ کال پر پیسے مانگے

یہ سن کر متاثرہ نے سائبر مجرم کا اعتماد حاصل کیا اور اسے اپنا اکاؤنٹ نمبر بھیج دیا۔ لیکن اس کے فوراً بعد سائبر فراڈ کرنے والے نے اسے بتایا کہ وہ بہت پریشانی میں ہے۔ مجھے اس سے نکالو ورنہ میں برباد ہو جاؤں گا۔ یہ لوگ مجھے جیل میں ڈالنے جا رہے ہیں۔ یہ سن کر پولیس والے نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ اس کے بعد سائبر مجرم نے کہا کہ ٹریول ایجنسی والوں نے مجھے پکڑ لیا ہے اور چھٹی پر گھر نہیں آنے دے رہے ہیں۔ میں مصیبت میں ہوں اگر میں نے کچھ نہ کیا تو یہ لوگ مجھے جیل میں ڈال دیں گے۔ لیکن اگر ایسا ہوا تو میں خودکشی کرلوں گا۔ یہ کہنے کے بعد اس نے متاثرہ کو ایک فون نمبر دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستان میں ایک ٹریول ایجنٹ کا نمبر ہے۔ مدن نے اس نمبر پر کال کی تو کال کنکیٹ نہیں ہوئی۔ لیکن واٹس ایپ کال کرنے کا میسج آیا۔ واٹس ایپ کال کرنے کے بعد سائبر مجرموں نے مدن سے 3.20 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اگر اس نے رقم ادا نہیں کی تو وہ اس کے بھائی کو جیل میں ڈال دیں گے۔ اس خوف سے کہ اس کے بھائی کو جیل میں ڈال دیا جائے گا، مدن سنگھ نے 3.20 لاکھ روپے مختلف کھاتوں میں منتقل کردیئے۔ اس کے بعد جب اس نے اپنے بھائی کو فون کیا تو اسے معلوم ہوا کہ ان کے بھائی آنند سنگھ کو کچھ نہیں ہوا ہے۔ وہ سائبر مجرموں کا شکار ہوگیا ہے اور اسے 3.20 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد متاثرہ نے سائبر تھانے میں موبائل نمبر رکھنے والے اور سائبر مجرموں کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔

وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں کانفرنس کم مہا دھرنا کا انعقاد

وقف بل میں ترمیم سماج کو توڑنے کی سازش ہے: ایم ٹی راجہ

جدید بھارت نیوز سروس

راج محل: مرکزی حکومت وقف ترمیمی بل 2025 کے ذریعے سماج کو توڑنے کا کام کر رہی ہے۔ کسی بھی زمین پر ریاستی حکومت کا اختیار ہے۔ لیکن ریاستی حکومت سے کوئی رائے نہیں لی گئی۔ چیف منسٹر ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے دو روزہ اجلاس میں سیاسی قرارداد کے حصہ کے طور پر وقف بل کی مخالفت کی ہے۔ مذکورہ باتیں راج محل کے ایم ایل اے محمد تاج الدین عرف ایم ٹی راجہ نے ہفتہ کو راج محل چرواہا میدان میں جھارکھنڈ سماج سیوا سنگٹھن کے ذریعہ وقف بل ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف احتجاج میں منعقد مہا دھرنا سہ کانفرنس میں کہا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ تمام مذاہب کے لوگ اپنے اپنے مذاہب سے وفاداری رکھتے ہیں۔ دوسری برادریوں کے لوگ بھی مرکزی حکومت کے اس کالے قانون کی مخالفت کر رہے ہیں۔ پروگرام میں آئے مفتی رضا الحق، مفتی منظور، مولانا مفتی صدام قاسمی، عبدالبارک شیخ، محمد کیتاب الدین، ستیا نارائن یادو، دیویندر ٹھاکر اور دیگر نے بھی وقف بل ترمیم پر اپنے خیالات کا بھرپور اظہار کیا۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے انگریزوں کی طرح فوڈ ڈالو اور حکومت کرو والی سیاست کے ذریعے معاشرے کے باہمی بھائی چارے کو تباہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو معاشرے کے لیے خطرناک ہے۔ اس کے لیے تمام برادریوں کے لوگوں کو بیدار ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف زمین کو آباؤ اجداد نے اسلامی روایت کے مطابق اپنی ذاتی زمین اور جائیداد عطیہ کر کے قائم کیا تھا۔ جس میں مسجد، مدرسہ، عیدگاہ، قبرستان، مقبرہ، خانقاہ، مقبرہ، مسافر خانہ وغیرہ شامل ہیں۔ بہت ساری وقف کی زمینیں ایسی ہے جن کو بادشاہ، مہاراجہ، نواب زمیندار نے زبانی یا سادہ کاغذات میں مذہبی مقاصد کے لیے عطیہ کی ہے۔ ترمیمی بل میں غیر مسلموں کو بھی ممبر بنانے کی تجویز دی گئی ہے۔ جو کہ سراسر غلط ہے اور اقلیتی برادری کے حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے۔ پروگرام کی نظامت تنظیم کے سرپرست مولانا فاروق حسین شمسی نے کی۔ اس موقع پر موجود سبھی لوگوں نے ایک آواز میں نعرے بلند کرتے ہوئے ترمیمی بل کو واپس لینے کا مطالبہ کیا اور اسے کالا قانون قرار دیا۔ اسکے علاوہ ایم ایل اے محمد تاج الدین عرف ایم ٹی راجہ کی قیادت میں ایک وفد نے ایس ڈی او ومل سورین کو صدر جمہوریہ ہند کو ایک مطالبہ نامہ سونپا۔ اس موقع پر سکیورٹی کے انتظامات کے لیے پولیس کی اضافی نفری بھی تعینات کی گئی تھی۔ موقع پر انچارج ایس ڈی او ومل سورین، ایس ڈی پی او وملیش ترپاٹھی، برہاروا ایس ڈی پی او نتن کھنڈیلوال، سی او مو یوسف، راج محل تھانہ انچارج بٹو کمار، تلجھاری تھانہ انچارج تنیش پانڈے، رادھا نگر تھانہ انچارج امرنج، سب انسپکٹر اوم پرکاش اور دیگر موجود تھے۔

پہلگام حملہ: دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی جائے: ایم ایل اے

راج محل: جھارکھنڈ سماج سیوا سنگٹھن کے بینر تلے وقف بل کے خلاف مہا دھرنا کے دوران علاقائی ایم ایل اے محمد تاج الدین عرف ایم ٹی راجہ، مفتی رضا الحق، مفتی منظور اور مولانا فاروق حسین شمسی اور دیگر نے جموں و کشمیر میں سیاحوں پر ہوئے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ حملہ دہشت گردوں کے ذریعے بزدلانہ حرکت ہے۔ جس میں تقریباً 27 سیاحوں کی موت ہو گئی۔ اس حملے میں شہید ہونے والے کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، ہم لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہیں اور مرکزی حکومت کو اس پر سخت کارروائی کرنی چاہیے، ہم سب ساتھ ہیں۔ دہشت گردوں کو سخت ترین سزا دی جائے اور ملک پاکستان کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔ تاکہ مستقبل میں اس قسم کا واقعہ دوبارہ نہ ہو۔

جھارکھنڈ اسمبلی کی ماحولیات اور آلودگی کنٹرول کمیٹی نے پاکوڑ کا معائنہ کیا

علاقے میں آلودگی پر قابو پانے کیلئے کئی رہنما خطوط دیے

جدید بھارت نیوز سروس

پاکوڑ، 27 اپریل:۔ جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کی ماحولیات اور آلودگی کنٹرول کمیٹی کے چیئرمین ادے شنکر سنگھ نے پاکوڑ ضلع کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ پاکوڑ ضلع میں ماحول کو برقرار رکھنے اور لوگوں کو آلودگی سے پاک کرنے کے لیے بہت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے کول کمپنی کے افسران اور نمائندوں کو ضروری ہدایات دے دی گئی ہیں۔ کمیٹی کے چیئرمین ادے شنکر سنگھ نے کہا کہ پاکوڑ ضلع میں آلودگی کو لے کر جس طرح کا ماحول بنایا گیا ہے وہ دوسرے اضلاع کے مقابلے بہت کم ہے۔ لیکن یہاں ابھی بہت سا کام ہونا باقی ہے۔ جسے مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ سڑک کے کنارے پودے لگانے اور مال گاڑیوں کو نقل و حمل کے دوران ڈھانپنے کی ضرورت ہے۔ جس سے آلودگی میں کمی آئے گی اور لوگوں کو پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ چیئرمین نے کوئلے کی نقل و حمل کے لیے روٹ کی مرمت کی ہدایت کی ہے۔ اس کے ساتھ سڑکوں پر پانی چھڑکنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ کول کمپنی جلد ہی سی ایس آر پالیسی کے تحت کوئلے کی نقل و حمل کے لیے سڑکیں تعمیر کرے تاکہ عام لوگوں کو آنے جانے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کمیٹی چیئرمین نے ضلع کونسل کے آڈیٹوریم میں عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ کمیٹی کے ارکان نے مہیش پور، امراپاڑا اور پاکوڑ سمیت ضلع کے کئی علاقوں میں کام کرنے والی پتھر کی کانوں، کرشر اور کوئلے کی کانوں کا بھی معائنہ کیا۔ چیئرمین کے علاوہ معائنہ کرنے والی ٹیم میں ممبران جیگا سوسرن ہورو، بنجو سر داروغیرہ شامل تھے۔ آپ کو بتا دیں کہ پاکوڑ ضلع کے امراپاڑا بلاک میں کوئلہ کی دو کمپنیاں کوئلے کی کھدائی اور نقل و حمل کا کام کرتی ہیں۔ کول کمپنی امراپاڑا امائنز سے پاکر صدر بلاک کے لوٹامارا ریلوے سائڈنگ تک اور امراپاڑا سے ڈمکا ریلوے سائڈنگ تک گاڑیوں کے ذریعے کوئلہ پہنچایا جاتا ہے۔ کوئلے کی نقل و حمل کے دوران لوگ آئے روز حادثات کا شکار ہو رہے ہیں۔ گرد و غبار اور ٹریفک جام کی وجہ سے سڑک پر سفر کرنے والوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

تالاب سے دو افراد کی لاشیں برآمد، پولیس مصروف تفتیش

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ، 27 اپریل:۔ دو الگ الگ واقعات میں تالاب میں ڈوبنے سے دو لوگوں کی موت ہو گئی۔ پہلا واقعہ پچمبا تھانہ علاقہ کے تحت سونا احرا میں پیش آیا۔ یہاں اتوار کی صبح ایک نوجوان کی لاش تالاب میں دیکھی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ پچمبہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ مقامی سماجی کارکن پون کاندھاوے نے بتایا کہ اتوار کو انہیں اطلاع ملی کہ ایک نوجوان تالاب میں ڈوب گیا ہے۔ جس کے بعد وہ موقع پر پہنچے اور لاش کو تالاب سے باہر نکالا۔ بتایا جا رہا ہے کہ نوجوان کی شناخت گڈو کے طور پر کی گئی ہے جو کہ پچمبا تھانہ علاقہ کے پیتھیا ٹنڈ کا رہنے والا ہے۔ متوفی گڈو پچمبا چوک کے ارد گرد گڑیا لگاتا تھا۔ سماجی کارکن پون کا کہنا ہے کہ گڈو کی موت کیسے ہوئی؟ اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ جبکہ گڈو کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ وہ ہفتے کی شام سے گھر نہیں آیا تھا۔ پچمبا تھانہ علاقہ کے کھریوڈیہ میں اتوار کو ایک 45 سالہ شخص کی لاش ملنے کے بعد سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کی شناخت لکھاری کے رہنے والے یوگیندر داس کے طور پر کی گئی ہے۔ سابق مکھیا دیپک داس نے کہا کہ یوگیندر داس جمعہ سے لاپتہ تھے۔ اسی دوران اتوار کو اطلاع ملی کہ تالاب میں کسی کی لاش دیکھی گئی۔ جب وہ یہاں پہنچے تو دیکھا کہ یوگیندر داس کی لاش تالاب میں پڑی ہے۔ یہاں مقتول کی والدہ کا کہنا ہے کہ ان کے بیٹے کا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں تھا۔

کپڑوں کی دکان میں آتشزدگی، دم گھٹنے سے معمر شخص جاں بحق

رانچی، 27 اپریل (وس)۔ رانچی کے لوئر بازار تھانہ علاقے میں کنتولی چوک کے قریب کپڑے کی دکان میں اتوار کو آگ لگ گئی جس سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ کے باعث دکان کے پیچھے واقع مکان میں چھ سے زائد افراد پھنس گئے۔ شدید دھوئیں اور آگ کے باعث کوئی بھی گھر سے باہر نہیں نکل سکا۔ تاہم کچھ لوگوں کو مقامی لوگوں نے ایسبیسٹوس کی شیٹ توڑ کر باہر نکالا گیا۔ 59 سالہ معمر شخص عین العالم دم گھٹنے سے جاں بحق ہو گیا۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ عالم گارمنٹس نامی کپڑے کی دکان میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ بھڑک اٹھی۔ آگ لگنے سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ لوئر بازار پولیس اسٹیشن کے سربراہ دیانند نے بتایا کہ آگ میں دم گھٹنے سے ایک بزرگ کی موت ہو گئی۔ آگ پر قابو پالیا گیا اور گھر میں پھنسے تمام لوگوں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔

لڑکی کے اغوا کی خبر پر سرائے کیلا میں ہنگامہ

کئی دکانوں کو آگ لگا دی گئی، پتھراؤ سے کئی پولیس اہلکار زخمی

جدید بھارت نیوز سروس

سرائے کیلا، 27 اپریل:۔ ضلع کے نیم ڈیہہ بلاک کے تحت جھمری گاؤں میں دو فریقوں کے درمیان جھگڑے نے پرتشدد رخ اختیار کر لیا۔ یہ واقعہ اس وقت بھڑک اٹھا جب ایک خاص گروپ کے لڑکے پر لڑکی کو اغوا کرنے کا الزام لگا۔ اس سے ناراض ہو کر اہل خانہ اور مقامی گاؤں والوں نے جھمری ہاٹ بازار میں واقع ملزمین کی کئی دکانوں میں توڑ پھوڑ کی اور آگ لگا دی۔ اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر روی شنکر شکلا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ مکیش لونایت بھاری پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ حالات پر قابو پانے کی کوشش کے دوران پرتشدد ہجوم نے پولیس فورس پر پتھراؤ کیا جس میں دو سے تین پولیس اہلکار زخمی ہوئے اور پولیس کی ایک گاڑی کو نقصان پہنچا۔ حالات کو بگڑتے دیکھ کر پولیس کو ہوا میں گولی چلانا پڑی، حالانکہ سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ اس وقت گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں پولیس کی بھاری نفری تعینات ہے اور کشیدگی کا ماحول ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ڈپٹی کمشنر روی شنکر شکلا نے بتایا کہ تباہ شدہ دکانوں میں لگی آگ پر فائر بریگیڈ کی مدد سے قابو پالیا گیا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔ اس دوران پولیس سپرنٹنڈنٹ مکیش لونایت نے کہا کہ شرپسندوں کی شناخت اور انہیں گرفتار کرنے کے لیے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس فلیگ مارچ کر کے علاقے میں امن بحال کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پورے معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کی جا رہی ہے۔

گھر میں لوٹ کے دوران خاتون کی عصمت دری

رانچی پولیس نے ایک نابالغ اور دو بھائیوں کو گرفتار کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل:۔ رانچی پولیس نے رانچی کے چنہو تھانہ علاقے میں ڈکیتی کے دوران ایک گھر میں خاتون کی عصمت دری کرنے والے دو ملزمان کو گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا ہے۔ پولیس سے ملی اطلاع کے مطابق 23 اپریل کی رات تین ملزمان لوٹ مار کی نیت سے جوڑے کے گھر میں داخل ہوئے۔ اس دوران ملزمان نے گھر کی خاتون کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی۔ اس کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ، اس معاملے میں ایک نابالغ کو حراست میں لیا گیا ہے اور اسے نابالغ اصلاح گھر بھیج دیا گیا ہے۔ رانچی کے دیہی ایس پی سمیت کمار اگروال نے بتایا کہ 23 اپریل کی رات تین مجرموں نے، جن میں ایک نابالغ بھی شامل تھا، پہلے جوڑے کے گھر میں لوٹ مار کی۔ اس کے بعد وہ میاں بیوی کو اغوا کر کے جنگل کی طرف لے گئے۔ جہاں مجرموں نے خاتون کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی۔ پولیس کو اس معاملے کی اطلاع 26 اپریل کو دی گئی تھی جس کے بعد اس معاملے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے دو مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ ڈکیتی کے دوران جب مجرموں کو زیادہ رقم نہ ملی تو انہوں نے جوڑے کو بہت دھمکیاں دیں۔ جس کے بعد جوڑے نے فون پے کے ذریعے مجرموں کو 5 ہزار روپے بھی دیے تاہم مجرم اس سے مطمئن نہیں ہوئے اور وہ جوڑے کو اغوا کر کے جنگل کی طرف لے گئے۔ جہاں دونوں کو درخت سے باندھ دیا گیا۔ مجرموں نے میاں بیوی کو جنگل میں اغوا کر کے درخت سے باندھ دیا اور پھر شوہر کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی۔ اس کے بعد مجرموں نے ایک ایک کر کے خاتون کی عصمت دری کی۔ ارتکاب جرم کے بعد تینوں ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ رانچی کے دیہی ایم پی سمیت اگروال نے بتایا کہ پولیس کو 26 اپریل کو ڈکیتی اور عصمت دری کے معاملے کی اطلاع دی گئی تھی۔ جس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمین راجیش اوراون اور راجندر اوراون کو گرفتار کیا، جب کہ تیسرے ملزم کو حراست میں لیا گیا ہے جو نابالغ ہے۔ گرفتار دونوں ملزمان حقیقی بھائی ہیں۔

رام گڑھ میں غیر ملکی شراب کے ساتھ 3 ملزمان گرفتار

360 بوتلیں، اسکارپیو اور WAGONR ضبط کر لی گئی: ایس پی

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 27 اپریل: رام گڑھ کے ایس پی اجے کمار نے اتوار کو سہ پہر 3 بجے اپنے دفتر میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا۔ انہوں نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی کہ NH 33 پر سفید رنگ کی اسکارپیو جس کا نمبر BRO6P 2663 ہے غیر قانونی جعلی شراب رام گڑھ، ہزاری باغ سے ہوتے ہوئے بہار حاجی پور لے جا رہی ہے۔ معلومات کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے، NH 33 مین روڈ پر آنے والے تمام پولیس انسپکٹرز/ اسٹیشن ہاؤس/ او پی انچارجوں کو خصوصی چیکنگ مہم چلانے کی ہدایت کی گئی۔ موصولہ ہدایات کی روشنی میں مانڈو زون کے پولیس انسپکٹر ایس آئی سریش لنڈا کی قیادت میں کجو او پی کے تحت نیا موڑ کے سامنے گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی۔ گاڑیوں کی چیکنگ مہم کے دوران سفید رنگ کی اسکارپیو گاڑی کا ڈرائیور بی آر او 6 پی 2663 نے پولیس کی نفری کو دیکھ کر گاڑی کو تیز چلانا شروع کر دیا۔ اسکارپیو کا تعاقب کیا گیا اور پولیس فورس نے اسے پکڑ لیا۔ ڈرائیور سے سخت پوچھ گچھ پر ڈرائیور نے اپنا نام محمد اسلام عرف راجہ، والد- محمد۔ نظام، پتہ+ پولیس اسٹیشن- مظفر پور، ضلع- ویشالی (بہار) بتایا۔ گاڑی کی تلاشی لینے پر رائل چیلنج کے 25 باکس برآمد ہوئے جن میں 750 ملی لیٹر کی 12 بوتلیں تھیں جن میں سے کل 300 بوتلیں (225 لیٹر) ناجائز شراب برآمد ہوئی۔ ڈرائیور سے پوچھ گچھ پر بتایا گیا کہ اس کے ساتھ گرے کلر کی ویگنار ہے جس کا نمبر BR-06BA-0716 ہے۔ پولیس نے 1. سنجو کمار سنگھ اور 2. ڈرائیور ابھیشیک کمار کو پکڑ لیا ہے۔ گاڑیوں کی چیکنگ مہم جاری رہی اور کچھ دیر بعد ایک سرمئی رنگ کی ویگنار آتی نظر آئی۔ گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا تو ڈرائیور نے گاڑی روک دی۔ گاڑی میں دو افراد بیٹھے تھے، ان کے نام پوچھنے پر ڈرائیور نے اپنا نام ابھیشیک کمار، والد- اکھلیش سنگھ بتایا اور دوسرے شخص نے اپنا نام سنجو کمار سنگھ، والد- جے نارائن سنگھ، دونوں کا پتہ- پرتاپٹانڑ، پولیس اسٹیشن- لال گنج، ضلع ویشالی (بہار) بتایا۔ گاڑی کی تلاشی لینے پر رائل چیلنج کے 05 ڈبے برآمد ہوئے جن میں 750 ملی لیٹر کی 12 بوتلیں، کل 60 بوتلیں (45 لیٹر) ناجائز شراب برآمد ہوئی۔ پوچھ گچھ کے بعد گرفتار شخص نے بتایا کہ شراب کے ناجائز کاروبار کا اہم سرغنہ سنجو سنگھ ہے۔ سنجو کمار کے خلاف ماضی میں غیر قانونی شراب کی خرید و فروخت کے کئی مقدمات درج ہیں۔ رائل چیلنج غیر قانونی جعلی غیر ملکی شراب کے 30 کیسز کل 360 بوتلیں (270 لیٹر) 2. سفید رنگ کی اسکارپیو، سرمئی رنگ کی WAGONR ضبط کر لی گئی ہے۔ اسی چھاپہ ماری ٹیم میں پی این سریش لنڈا، او پی انچارج کجو محمد نوشاد، سب انسپکٹر روشن کمار، کجو وغیرہ شامل تھے۔

رانچی سمیت کئی اضلاع میں بادل چھائے، شدید گرمی سے راحت

رانچی، 27 اپریل (وس)۔ راجدھانی رانچی سمیت ریاست کے کئی اضلاع میں بادل چھائے ہوئے ہیں۔ بادل چھائے رہنے سے لوگوں کو شدید گرمی سے راحت ملی ہے۔ محکمہ موسمیات نے 29 اپریل تک مختلف اضلاع میں 30 سے 50 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کی پیش گوئی کی ہے، اس حوالے سے محکمہ موسمیات نے 28 اپریل کو اورنج الرٹ اور 29 اپریل کو یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ اتوار کو رانچی اور آس پاس کے علاقوں میں بادل چھائے رہے اور ٹھنڈی ہوائیں چلیں۔ بادلوں اور ہوا کے باعث موسم کافی خوشگوار ہو گیا ہے۔ اتوار کو رانچی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح دیگر شہروں کے درجہ حرارت میں پانچ سے چھ ڈگری کی کمی ریکارڈ کی گئی۔

گرونانک سیوک جتھا اور گرودوارہ گرونانک ستسنگ سبھا کے زیر اہتمام دیوان کا اہتمام

25 افراد نے رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: گرونانک سیوک جتھا اور گرودوارہ گرونانک ستسنگ سبھا کے زیر اہتمام گرو انگد دیو اور گرو ارجن دیو مہاراج کے پرکاش پرو کے موقع پر اتوار کو صبح 11 بجے سے کرشنا نگر کالونی کے گرودوارہ صاحب میں ایک خصوصی دیوان کا اہتمام کیا گیا۔ دیوان کا آغاز خواتین کی ستسنگ سبھا کی شیتل منجال کے کلام کے گانے سے ہوا، "مجھے مت گنو، میرے اپنے کردار کو مت گنو، میں اپنا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں رکھتا ہوں، میں ہمیشہ اپنا رنگ اپنے دل میں رکھتا ہوں..."۔ کہانی سناتے ہوئے گرودوارے کے ہیڈ گرنتھی گیانی جیویندر سنگھ نے گرو ارجن دیو کی شان کی تعریف کرتے ہوئے مجمع کو بتایا کہ وہ گرو رام داس کے بیٹے ہیں۔ انہوں نے سکھ مت کے فروغ میں خاص طور پر امرتسر میں گولڈن ٹیمپل (ہرمندر صاحب) کی بنیاد رکھ کر اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر گرو نانک سیوک جتھا کے زیر اہتمام خون کے عطیہ کیمپ میں تین خواتین سمیت کل 25 افراد نے رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا۔ اس کیمپ کا انعقاد سیمفورڈ ہسپتال بلڈ بینک کے تعاون سے کیا گیا تھا۔ خون کے عطیہ کیمپ کے انعقاد میں نرنجن کمار، امیش، سمیر اور پون نے فعال کردار ادا کیا۔ سہ روزہ پروگرام میں اشوک گیرا، سریش مڈھا، ہریش مڈھا، انوپ گردھر، ونود سکھیجا، راجکمار سکھیجا، مہیندر اروڑہ، نانک چند اروڑہ کے علاوہ دیگر لوگ موجود تھے۔

کھونٹی میں فائرنگ، گولی نابالغ کے ہاتھ میں لگی

جدید بھارت نیوز سروس

کھونٹی، 27 اپریل:۔ شہر میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب اچانک نامعلوم نوجوان نے نابالغ پر فائرنگ کر دی۔ یہ واقعہ شہر سے متصل بداٹک ٹولی میں پیش آیا۔ اس واقعے کے حوالے سے پولیس نے معاملے کی تحقیقات تیز کر دی ہیں۔ اس علاقے میں اچانک فائرنگ سے لوگ خوفزدہ ہو گئے۔ اس فائرنگ میں ایک نابالغ لڑکے کے ہاتھ میں گولی لگی اور وہ بری طرح زخمی ہو گیا۔ اس حادثے کے بعد نابالغ کے گھر والے اسے علاج کے لیے صدر ہسپتال لے گئے۔ جہاں اس کی حالت اب خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ وہیں کھونٹی تھانے کی پولیس بھی کہہ رہی ہے کہ اس واقعہ کی سنجیدگی سے جانچ کی جائے گی۔ علینی شاہدین کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ اتوار کی صبح پیش آیا۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ یہ واقعہ کیسے ہوا اور کن وجوہات کی بنا پر انجام دیا گیا۔ پولیس کی جانب سے اس کی جانچ کی جا رہی ہے۔ نابالغ کو گولی مارنے کے بعد، خاندان کے لوگوں نے بتایا کہ کنال اتوار کی صبح اپنے گھر سے تھوڑی دور پیدل جا رہا تھا۔ پھر مہادیو ٹولی کے دو لڑکے آئے۔ دونوں ملزمان میرے بیٹے کو پہلے سے جانتے تھے۔ ان دونوں نے میرے بیٹے کو قریب بلایا اور اچانک گولی مار دی۔ جس کی وجہ سے وہ فوراً زمین پر گر گیا۔ واقعے کے بعد اہل خانہ اسے فوری طور پر ہسپتال لے گئے۔

ہیلتھ پوائنٹ ہسپتال کے مریضوں کے لیے پریمیئر لیگ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: ہیلتھ پوائنٹ ہاسپٹل بریاتو رانچی نے کھیل گاؤں رانچی میں واقع برسا منڈا ایتھلیٹکس اسٹیڈیم میں ہیلتھ پوائنٹ پریمیئر لیگ کا انعقاد کیا۔ اس پریمیئر لیگ میں، اس ہیلتھ پوائنٹ پریمیئر لیگ کا انعقاد ہیلتھ پوائنٹ ہسپتال کے آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر انوپ موہن نائر نے کیا تھا، خاص طور پر ان مریضوں کے لیے جنہوں نے گھٹنے کی پیوندکاری، ACL، ligament سرجری، کندھے کی سرجری، اسپورٹس سرجری، ریڑھ کی ہڈی کی سرجری وغیرہ کی سرجری کروائی تھی، لیکن یہ بنیادی مقصد یہ تھا کہ مریض سرجری کے بعد صرف نارمل زندگی ہی نہیں بلکہ وہ اسپورٹس اور کوئی بھی کھیل کھیل سکتے ہیں اور ویسے مریضوں کو یہ اعتماد دلانا کہ مستقبل میں وہ قومی سطح پر بھی کھیل کھیل سکتے ہیں۔ عام طور پر ایسے مریضوں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ گھٹنے/ کولہے کی تبدیلی، ACL جیسی بڑی سرجری کے بعد وہ دوبارہ چل نہیں پائیں گے۔ اس خرافات کو دور کرنے کے لیے ہر سال اس ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مریض کے ساتھ ساتھ ان کے دوست، گھر والوں اور ڈاکٹروں نے اس گیم میں حصہ لیا۔ اس سال کی پریمیئر لیگ میں کرکٹ، فٹ بال، جمپ اینڈ اسٹرائیک، بیکورڈ واک، ایک ٹانگ پر کھڑے ہونا، فٹ بال کک، کیٹ واک کھیلی گئی۔ مریضوں نے ان تمام کھیلوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور میچ ونر بھی رہے۔ اس کے ساتھ اچھی خوراک، صحت مند معیار زندگی کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ بیماریوں سے بچنے کے لیے اچھی خوراک کے ساتھ ساتھ کھیل کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کرنا بہت ضروری ہے۔

آئین بچاؤ ریلی کی کامیابی کیلئے کیشو مہتو کملیش کی صدارت میں میٹنگ

کہا: ملک میں آئین کے مطابق حکومت نہیں ہو رہی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: آئین بچاؤ ریلی کی کامیابی کے لیے ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش کی صدارت میں ایک میٹنگ ہوئی جس میں ایگزیکٹو صدر، ریاستی نائب صدر، جنرل سکریٹری اور رانچی، یوتھ کانگریس، ویمن کانگریس، این ایس یو آئی، سیوا دل، آئی این ٹی یو سی، او بی سی، اقلیتی، درج فہرست ذات، فشرمین کانگریس، محکمہ قانون، پنچایتی راج، سابق فوجی محکمہ، رانچی ضلع اور رانچی میٹرو پولیٹن کانگریس کے صدر کی میٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔ میٹنگ میں کملیش نے ریلی کے تعلق سے مختلف محاذ تنظیموں اور پیشگی تنظیموں کے صدور کو ضروری ہدایات دیں۔ اس سلسلے میں کملیش نے کہا کہ طلبہ، نوجوانوں اور ملک کے مختلف طبقات کے حقوق کی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ ملک میں آئین کے مطابق حکومت نہیں ہو رہی۔ اس کے بجائے آئین کی شقوں کو کچل کر آمرانہ رویہ کے ساتھ آمرانہ نظام حکومت اپنایا جا رہا ہے۔ طلباء کا مستقبل، نوجوانوں کے خواب، خواتین کی عزت، شہریوں کی عزت نفس کو کچلا جا رہا ہے، اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر نکلنے والوں کی آواز کو کوئی نہیں سن رہا، عدلیہ کو بالواسطہ دھمکیاں دینے کی کوشش کی جارہی ہے، آئین کی بنیادی تمہید کو پھاڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کانگریس اس کے خلاف کھڑی ہے۔ کانگریس عوامی حمایت سے ان کے منصوبوں کو پورا نہیں ہونے دے گی۔ میٹنگ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے ریاستی کانگریس کی ترجمان سونال شانتی نے کہا کہ اگرم مورچہ تنظیموں کو آئین کے تناظر میں کالجوں، یونیورسٹیوں، نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کے درمیان خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ معاشرے کے ان بڑے طبقوں میں بیداری پھیلانے سے عام لوگ خود بخود اپنے آئینی حقوق سے آگاہ ہو جائیں گے۔ آئندہ 40 دنوں تک پوری ریاست میں آئین بچاؤ مہم چلائی جائے گی اور اس مہم کا روزانہ کی بنیاد پر سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا۔ این ایس یو آئی کو ہدایت دی گئی کہ وہ انہیں ریلی میں شامل کرنے کے لیے مہم چلائے، خاص طور پر تعلیمی اداروں، مہیلا کانگریس، رضاکارانہ تنظیموں اور خواتین کمیٹیوں سے پوسٹر اور پمفلٹ کے ذریعہ رابطہ کر کے انہیں مہم کے بارے میں جانکاری دی جائے۔ یوتھ کانگریس کو ہدایت دی گئی کہ وہ مختلف نوجوان تنظیموں اور مذہبی سماجی تنظیموں کے ذریعہ سماجی سرگرمیاں چلانے والے نوجوانوں سے رابطہ کریں اور انہیں مہم اور ریلی کے بارے میں واقف کروائیں۔ میٹنگ میں خاص طور پر ریاستی کانگریس کے ورکنگ صدر بندھو ترکی، شہزادہ انور، سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے، پردیپ تلسیان، جئے شنکر پاٹھک، سنجے پانڈے، امولیا نیرج کھلکھو، آلوک کمار دوبے، راجیش گپتا چھوٹو، سونال شانتی، ابھیلاش ساہو، شکیل انصاری، امریندر راجن ورما، راکیش کرن مہتو، کمار راجہ، راکیش مہتو، ونے اوراؤں، سوریہ کانت شکلا، سرجیت ناگ والا، اختر علی، جوسائی مارڈی، پرشانت پانڈے، ببلو شکلا، پپو اظہر، میری ترکی، راجو ورما، نیتو دیوی، دھیرج سنگھ سنجے کمار، اینتا ٹوپو، محمد رستم علی، محمود علی، سیما ساہو، پاروتی سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

من کی بات پروگرام میں دہشت گردی کے خلاف سخت پیغام: بابولال مرانڈی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: بی جے پی کے عہدیداروں اور کارکنوں نے اپنے اپنے علاقوں کے بوتھوں پر من کی بات کا پروگرام سنا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی من کی بات پروگرام میں دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پھر وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی اور اس کے سرپرستوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ جس پر اسے ہندوستان کے 140 کروڑ عوام کا بھروسہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا اس لڑائی میں ہندوستان کے ساتھ کھڑی ہے۔ مرانڈی نے کہا کہ جھارکھنڈ کے لوگ وزیر اعظم کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی ترقی کے دشمن ہیں۔ ترقی اور دہشت گردی ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ اس لیے اب وقت آگیا ہے کہ دہشت گردی اور اس کے سرپرستوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

جھارکھنڈ کے ہنر مند نوجوانوں کی کامیابی اور لگن کا جشن منانے کا وقت آگیا: دیپیکا پانڈے

جدید بھارت نیوز سروس

بنگلور، 27 اپریل: جھارکھنڈ کی وزیر دیپیکا پانڈے سنگھ نے کہا کہ جھارکھنڈ کے ہنر مند نوجوانوں کی کامیابی اور لگن کا جشن منانے کا وقت آگیا ہے۔ ایلومینی میٹ میں ہم ان ستاروں سے ملیں گے جنہوں نے اسکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ کے ذریعے اپنے خوابوں کو نئے پروں سے نوازا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے نوجوان جھارکھنڈ سے اٹھ کر بنگلورو جیسے میٹرو شہروں میں پہنچے ہیں اور اپنی محنت سے پوری ریاست کا نام روشن کر رہے ہیں۔ یہ صرف ایک ملاقات نہیں ہوگی بلکہ ایک نئی تحریک ہوگی، جہاں ہر چہرہ ایک نئی امید کی کہانی سنائے گا، ہر مسکراہٹ ایک نئی کامیابی کی کہانی سنائے گی۔ محترمہ پانڈے نے نوجوانوں سے اس قابل فخر لمحے میں شامل ہونے اور جھارکھنڈ کے ہنر کو سلام کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈر رنجن شرما کے علاوہ دیگر بھی موجود تھے۔

گڈا کے سابق ایم پی کی طبیعت ناساز، میدانتا ہوسپٹل میں زیر اعلاج

ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلی نے عیادت کی

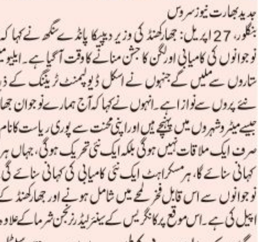

رانچی، 27 اپریل: جھارکھنڈ کے مشہور ملی وسیاسی رہنما گڈا کے سابق ایم پی پروفیسر صلاح الدین انصاری کی اچانک طبیعت علیل ہوگئی۔ جس کے بعد اہل خانہ بیٹی روبی اور بیٹا شاہد نے بہتر اعلاج کے لیئے میدانتا ہوسپٹل اربا رانچی میں ایڈمٹ کرایا جہاں پر ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم نے اعلاج شروع کر دیا ہے، حج کمیٹی کے سابق چیئرمین منظور انصاری لگاتار نظر رکھے ہوئے ہیں، ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلی مولانا محمد قطب الدین رضوی نے پروفیسر صلاح الدین انصاری کی طبیعت علیل اور ایڈمٹ کی خبر سن کر اپنے دورے کو موخر کر کے میدانتا ہوسپٹل پہونچے عیادت کی، دعائے صحت کیا اہل خانہ سے احوال واقعی دریافت کیا اور ڈاکٹروں سے اعلاج وصحت سے متعلق جانکاری لی، پروفیسر صلاح الدین انصاری کی عیادت کرنے ان کے داماد ہزاریباغ ڈی ڈی سی اشتیاق احمد اور گولہ بیٹول کلاں پنچایت کے مکھیا اور رام گڑھ کے ملی رہنما ذاکر اختر نے بھی عیادت کی، ناظم اعلی مولانا قطب الدین رضوی نے احباب سے پروفیسر صلاح الدین انصاری کے لیئے دعائے صحت کی اپیل کیا ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مخالفت میں مختلف تنظیموں نے مشترکہ طور پر احتجاج کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مخالفت میں مختلف مسلم تنظیموں، پنچایتوں اور تنظیموں نے مشترکہ طور پر اتوار کو پرامن احتجاج کا اہتمام کیا اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سینک مارکیٹ علاقے میں لوگوں نے سب سے پہلے سیاہ پٹیاں باندھ کر دہشت گردی کی کارروائی کی مذمت کی اور شمعیں روشن کر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ موقع پر موجود لوگوں نے کہا کہ پاکستان اپنی مذموم حرکتوں سے باز نہیں آ رہا۔ مقررین نے کہا کہ معصوم شہریوں کا وحشیانہ قتل سرحد پر اسپانسرڈ دہشت گردی کی مایوسی ہے! کشمیر کے عام لوگ اسمبلی انتخابات کے بعد دوبارہ قومی دھارے میں شامل ہو رہے ہیں! جو پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں کو پسند نہیں! لوگوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں پورا ملک متحد ہے! کینڈل مارچ کے دوران لوگوں نے کہا کہ کچھ لوگ بحران کی اس گھڑی میں ہندو مسلم کارڈ کھیل کر گندی سیاست کر رہے ہیں۔ سیکورٹی لیپس اور اتنے لوگوں کی ہلاکت پر وزیر داخلہ کو اخلاقی بنیادوں پر استعفی دینا چاہیے! واضح رہے کہ حال ہی میں جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے 28 بے گناہ لوگوں کو بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ اس واقعے کے بعد پورے ملک میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ وقف تحریک کے ساتھ ملک کے اس خوفناک انسانی بحران میں بھی مسلم کمیونٹی پرامن احتجاج کر رہی ہے۔ پروگرام میں طارق مجیب، ندیم خان، اعجاز گدی، اسفر خان، شاہد ایوبی، محفوظ عالم، سجاد ادریسی، فیروز جیلانی، عبدالحسیب، اشفاق ببلو، محمد شمیم، تنویر احمد، شکیل انصاری، شعیب انصاری سمیت بہت سے لوگ موجود تھے۔

دہشت گردی کے خلاف پورا ملک متحد، لیکن

وزیر پیوش گوئل 140 کروڑ ہم وطنوں سے حب الوطنی کا ثبوت مانگ رہے ہیں: کیلاش یادو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: آج ریاستی آر جے ڈی جنرل سکریٹری نیز میڈیا انچارج کیلاش یادو نے کہا کہ دہشت گردوں نے جموں کشمیر کے پہلگام میں 28 معصوم سیاحوں کا بے دردی سے قتل کیا! جس کی ملک اور دنیا بھر میں مذمت کی جا رہی ہے! معلوم ہوا ہے کہ بھارت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنے پڑوسی ملک پاکستان کے ساتھ سفارتی اور سیاسی مذاکرات کر رہا ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں جموں و کشمیر میں کچھ چھٹپٹ واقعات کو چھوڑ کر کئی جگہوں سے حالات میں بہتری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ لیکن حال ہی میں 22 اپریل کو دہشت گردوں نے بزدلانہ حملہ کیا اور 28 معصوم سیاحوں کو بے دردی سے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس واقعے کے بعد پوری قوم ناراض ہے، پوری اپوزیشن ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کے لیے حکمران جماعت کے ساتھ کھڑی ہے۔ ملک کے لوگ صدمے میں ہیں کیونکہ پہلگام میں حملہ صرف سیاحوں پر حملہ نہیں بلکہ ہندوستان کی روح پر حملہ ہے! یادو نے کہا کہ پہلگام حملے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں کا سیکورٹی سسٹم پوری طرح ناکام ہو چکا ہے، اس کے باوجود اپوزیشن پارٹی اور پورا ملک دہشت گردی کے خلاف ایک ساتھ کھڑا ہے، پھر ایسے میں حکمراں پارٹی کے وزیر پیوش گوئل نے شرمناک بیان دیتے ہوئے کہا کہ جب تک ملک کے 140 کروڑ لوگ محب وطن نہیں بنتے، ایسے واقعات ہوتے رہیں گے۔ مہاراشٹر حکومت کے وزیر نتیش رانے نے کہا کہ جب لوگ کسی دکان سے سامان خریدتے ہیں تو انہیں خریدنے سے پہلے دکاندار کا مذہب ضرور پوچھنا چاہیے۔ بی جے پی کے کئی ریاستوں کے ٹویٹر ہینڈلز پر وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تفریق پیدا کر کے سماجی ہم آہنگی کو خراب کرنے کی بات کر رہے ہیں۔ ادھر جھارکھنڈ میں بی جے پی لیڈر بابولال مرانڈی بھی اس مہم کے تحت اتحاد توڑنے کی بات کر رہے ہیں! ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی کے لوگ پہلگام حملے کو سیاسی طور پر ہندو مسلم سماج کو تقسیم کرنے اور باہمی ہم آہنگی کو خراب کرنے کا ایک موقع بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بابولال مرانڈی جیسے لوگوں کو سوچنا چاہیے کہ یہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے جہاں ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی، جین، پارسی اور بدھسٹ مذہب کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں۔

سنتال کلچرل سوسائٹی کا جنرل اجلاس اختتام پذیر

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: سکھ دیو ٹوڈو کی صدارت میں اسٹیٹ گیسٹ ہاؤس، مورہابادی، رانچی میں پہلے سے طے شدہ وقت کے مطابق اتوار کو میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں سابقہ ایگزیکٹو کمیٹی کو متفقہ طور پر تحلیل کر کے نئی ایگزیکٹو کمیٹی کا انتخاب کیا گیا۔ نومنتخب ایگزیکٹو کمیٹی ممبران کی فہرست: صدر: مانیل ٹوڈو، نائب صدر: سکھدیو ٹوڈو، جنرل سکریٹری: نیرج کمار سورین، سکریٹری: دنیش کمار مرمو، جوائنٹ سکریٹری: سنتوش ہیمبرم، خزانچی: سیت سپربھا سورین، سرپرست: سناتن مرانڈی، مشیر: مارشل بھیم سورین اور پٹواری سورین، تنظیم کے جنرل سکریٹری: لکشمی ٹوڈو، تنظیم کے وزیر: محترمہ شمیتا مرمو، روہت مرمو، نرمل مرمو، بینیرام مرمو، طالب علم کے نمائندے، ڈاکٹر ڈمنیے مرمو، نیرج مرمو، محترمہ آشا کرن مرمو، محترمہ اوشا کرن بانسدا۔ نومنتخب اراکین کا خیر مقدم کرتے ہوئے سناتن مرانڈی نے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

میاں سمان یوجنا کا غلط طریقے سے فائدہ اٹانے والی خواتین کو پوری رقم واپس کرنا ہوگی

حکومت نے ایسی خواتین کی فہرست تیار کرنے کی ہدایت دی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: جھارکھنڈ میں مانیہ سمان یوجنا کے حوالے سے ایک بڑی تازہ کاری ہوئی ہے۔ اس اسکیم کا غلط فائدہ اٹھانے والوں کو پوری رقم واپس کرنی ہوگی۔ حکومت پہلے ہی یہ ہدایت جاری کر چکی ہے۔ گزشتہ چند ماہ سے تمام اضلاع میں تصدیق کا کام جاری ہے۔ اس دوران پتہ چلا کہ بہت سی خواتین جو پنشنر ہیں یا جن گھرانوں کے شوہر سرکاری ملازمت میں ہیں وہ بھی اس اسکیم سے فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

غلط طریقے سے فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست تیار کی جائے گی

حکومت کی ہدایات کے بعد اب ان لوگوں سے رقم وصول کی جائے گی۔ ایسی خواتین کی بلاک وار فہرست تیار کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ جھارکھنڈ کے تمام اضلاع میں مینیاں سمان یوجنا کے استفادہ کنندگان کی مکمل چھان بین کی جا رہی ہے۔ ہر ضلع میں فزیکل تصدیق کا کام زور و شور سے جاری ہے۔ درحقیقت بینک اکاؤنٹ کو آدھار کارڈ سے لنک کرنے کے بعد دوہرا فائدہ اٹھانے والی خواتین کی آسانی سے شناخت کی جا سکتی ہے۔

اس سے پہلے بھی اسکیم میں دھوکہ دھی کی خبریں آئی تھیں

اس سے پہلے بھی مینیہ سمان یوجنا میں دھوکہ دہی کے حوالے سے کئی رپورٹس سامنے آچکی ہیں۔ مارچ کے مہینے میں، رانچی کے تمار بلاک میں ایک معاملہ سامنے آیا تھا جہاں 112 خواتین استفادہ کنندگان کے پیسے ایک ہی شخص کے اکاؤنٹ میں منتقل کیے گئے تھے۔ ملزم کا نام کارتک پاتر تھا جسے گرفتار کر لیا گیا۔ تفتیش کے دوران پتہ چلا کہ اس کا بھائی ایک پرگیہ کیندر کا ڈائریکٹر ہے جس کی مدد سے اس نے یہ کھیل انجام دیا تھا۔ بنگال کے لوگوں کے دھوکہ دہی سے اس اسکیم کا فائدہ اٹھانے کی بھی اطلاعات ہیں۔ انتظامیہ نے ان تمام معاملات پر سخت کارروائی کی ہے۔

تلنگانہ کے وزیر زراعت نے جھارکھنڈ کی وزیر زراعت کا پرتپاک استقبال کیا

ابتدائی ملاقات میں دھان کی کاشت اور جدید ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/تلنگانہ 27 اپریل: تلنگانہ کے زراعت اور تعاون و ہینڈلوم ٹیکسٹائل ڈپارٹمنٹ کے وزیر ٹی ناگیشور راؤ نے حیدرآباد میں جھارکھنڈ کی زراعت، حیوانات اور تعاون کی وزیر شلپی نیہا ترکی کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ حیدرآباد میں وزیر زراعت شلپی نیہا ترکی کے ساتھ ابتدائی میٹنگ کے دوران باغبانی کی ڈائرکٹر شیخ یاسمین باشا کے ساتھ تلنگانہ محکمہ زراعت کے سکریٹری ایم رگھونندن راؤ بھی موجود تھے۔ ابتدائی میٹنگ میں تلنگانہ میں دھان کی فصل کی پیداوار اور ذخیرہ کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ تلنگانہ حکومت نے زراعت کے شعبے میں بہتر کارکردگی کے لیے زراعت کے افسران کی بڑی تعداد کو بحال کیا ہے۔ جو کسانوں کے لیے ان کی کاشتکاری میں سب سے زیادہ مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ میٹنگ میں تلنگانہ حکومت کی طرف سے زراعت کے میدان میں اپنائی جا رہی جدید ٹیکنالوجی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ 28 اپریل سے وزیر شلپی نیہا ترکی جھارکھنڈ کے عہدیداروں کے ساتھ تلنگانہ کے اداروں کا دورہ کریں گی اور ان کے عہدیداروں سے ملاقاتیں کریں گی۔

اسمبلی کی کمیٹی نے کھونٹی میں میٹنگ کی، محکمہ کے افسران سے رپورٹ لی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کی زیر التواء عمل آوری کمیٹی نے اسمبلی ہال میں کھونٹی ضلع انتظامیہ کے تمام محکموں کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ اجلاس میں ضلع میں جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے جاری سکیموں پر عملدرآمد پر اطمینان کا اظہار کیا۔ کولیبیرا کے ایم ایل اے نمن وکاس کونگاڑی نے اسمبلی میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات اور کام کی پیشرفت کا محکمہ وار جائزہ لیا۔ محکمہ کے افسران نے متعلقہ محکموں کی طرف سے کئے جارہے کام کی پراگریس رپورٹ پیش کی۔ کولیبیرا کے ایم ایل اے نمن وکاس کونگاڑی جو کہ اسمبلی کی انٹولڈ امپلیمنٹیشن کمیٹی کے رکن ہیں، نے کہا کہ ضلع میں چل رہی مختلف فلاحی اسکیموں کے بارے میں اسمبلی میں پہلے پوچھے گئے جواب طلب سوالات کا محکمہ وار جواب دیا گیا اور موجودہ کام کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ریونیو، محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، زراعت، ماہی پروری اور دیگر محکموں کے کاموں اور مستحقین تک سکیموں کی فراہمی کے حوالے سے تازہ ترین رپورٹ لی گئی۔ کولیبیرا کے ایم ایل اے اور ممبر اسمبلی غیر حاضر عمل آوری کمیٹی نے کھونٹی ضلع میں چل رہے مختلف محکموں کی کام کی پیشرفت رپورٹ پر اطمینان کا اظہار کیا۔ کولیبیرا کے ایم ایل اے نمن وکاس کونگاڑی اور کھونٹی ایم ایل اے رام سوریہ منڈا بنیادی طور پر میٹنگ میں موجود تھے۔ اس کے علاوہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر لوکیش مشرا، ایس پی امان کمار، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر اور محکمہ کے دیگر افسران موجود تھے۔

پولیس نے رانچی کے ایک بار میں دیر رات تک جاری پارٹی پر چھاپہ مارا

نشے میں دھت لڑکیوں کو ان کے گھر پھونچایا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 اپریل: بھلے ہی ایک مشہور گانا ہے کہ پارٹی صبح چار بجے تک چلے گی، لیکن دارالحکومت رانچی میں ایسا ممکن نہیں ہے۔ راجدھانی رانچی میں پولیس صبح 4 بجے تک شراب کی پارٹیوں کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کرے گی۔ ایسا کرنے والے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ختم ہو رہے ہیں۔ رانچی کے ایک بار میں پولیس کے چھاپے میں کئی لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے جہاں ہفتہ کی رات تھائی لینڈ کی طرز پر پارٹی کا اہتمام کیا جا رہا تھا۔

سارا معاملہ کیا ھے؟

رانچی میں چرچ کمپلیکس کے سامنے واقع ایک بار میں سنیچر کی رات ایک بجے تک اونچی آواز میں ڈی جے میوزک کے ساتھ شراب کی پارٹی جاری تھی۔ غیر ملکی ڈی جے کی دھن پر ملک بھر میں ہر قسم کے قانون کی دھجیاں اڑائی جا رہی تھیں۔ ڈی جے کی آواز اتنی تیز تھی کہ مین روڈ تک پہنچ رہی تھی۔ اس دوران ایک مقامی شخص نے ڈی آئی جی کم رانچی کے ایس ایس پی چندن کمار سنہا کو اس معاملے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی نے فوری طور پر اپنی سطح پر معاملے کی جانچ کرائی اور رات ایک بجے کے قریب پولیس افسر کو شراب خانے پر چھاپہ مارنے کی ہدایت کی۔

چھاپے سے ھلچل مچ گئی

ہنگامہ اس وقت ہوا جب 50 سے زائد پولیس اہلکار ایک درجن پولیس گاڑیوں میں بار میں پہنچے۔ جس وقت پولیس نے شراب خانے پر چھاپہ مارا اس وقت پارٹی زوروں پر تھی۔ لڑکے اور لڑکیاں پراگندہ کپڑوں میں ناچ رہے تھے اور شراب پی رہے تھے۔ پولیس کے آتے ہی سب سے پہلے ڈی جے بند کرایا اور منیجر کو حراست میں لے لیا۔ دیر تک پارٹی کرنے والے کئی نوجوانوں کو گھر والوں سے بات کرنے کے بعد گھر جانے دیا گیا۔

نشے میں دھت لڑکیاں پولیس سے الجھ گئیں

بار میں موجود کچھ لڑکیاں اس قدر نشے میں تھیں کہ جب انہیں بار سے باہر لے جایا جا رہا تھا تو ان کی پولیس اہلکاروں سے لڑائی شروع ہوگئی۔ یہاں خواتین پولیس اہلکاروں نے پیش قدمی کی اور نشے میں دھت لڑکیوں کو سبق سکھا کر ان کے گھروں کو واپس بھیج دیا۔

ڈی جے ضبط، دو گرفتار

اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے رانچی پولیس نے بار کے فلور مینیجر اور ایونٹ مینیجر دونوں کو گرفتار کر لیا ہے، جبکہ ڈی جے کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ کوتوالی کے ڈی ایس پی پرکاش سونی نے کہا کہ اس معاملے میں مقررہ مدت ختم ہونے کے بعد بھی قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شراب پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔ اس پر کارروائی کرتے ہوئے دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور کئی لوگوں کے خلاف تحقیقات جاری ہے۔

کشمیری مسلمانوں کی سیاحوں سے کشمیر واپس آنے کی اپیلیں

سری نگر، پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملہ کے بعد عین سیاحتی سیزن کے وقت وہاں سے سیکڑوں سیاح خوفزدہ ہوکر واپس آگئے ہیں جس کی وجہ سے کشمیر کی معیشت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔اسی وجہ سے مسلسل اپیلیں کی جارہی ہیں کہ کشمیر میں سیاح محفوظ ہیں۔ وہاں کے مقامی لوگ ان کی حفاظت کی ذمہ داری لیتے ہیں اور انہیں بہتر سے بہتر خدمات فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔سوشل میڈیا پر نفرت آمیز پیغامات کے سیلاب اور گودی میڈیا کی جانب سے کشمیر کو بدنام کرنے کی کوششوں درمیان وہاں کے مقامی مسلمانوں نے کھل کر میدان میں آنا مناسب سمجھا۔اس سلسلے میں سری نگر میں گزشتہ ۲/روز کے دوران ۲/ مرتبہ مقامی افراد نے چھوٹے چھوٹے مارچ نکال کر یہ پیغام دینے کی کوشش کی کہ کشمیر میں سیاح بالکل محفوظ ہیں۔انہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ہم کشمیری ان کی ہر ممکن حفاظت کریں گے۔اسی طرح کا پیغام گزشتہ کچھ دنوں میں کشمیر کی مساجد سے بھی نشر ہوا اور جمعہ کو نماز کے بعد بھی مختلف مساجد سے اپیلیں کی گئیں۔ساتھ ہی دہشت گردی کی شدید مذمت کی گئی۔

پہلگام میں سیاحوں کی واپسی

ادھر پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے تقریباً ۴/ دن بعد سیاحوں نے اسی وادی کا رخ کرنا شروع کر دیا ہے جہاں یہ حملہ ہوا تھا۔اس تعلق سے مقامی افراد کا کہنا ہے کہ سیاحوں کو ہماری مہمان نوازی اور ہماری اپیلوں پورا بھروسہ ہے اسی لئے وہ واپس آرہے ہیں۔ ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس علاقے میں بھی روزگار پیدا ہو۔ حملے کے بعد سے پہلگام میں بالکل سناٹا ہوگیا تھا۔ سیاح نہ وہاں جارہے تھے اور نہ ہوٹلوں کی بکنگ ہو رہی تھی بلکہ جو سیاح موجود تھے وہ بھی اس حملے کے بعد فوراً وہاں سے نکل گئے تھے جس کی وجہ سے پہلگام کی سڑکوں پر سناٹا تھا لیکن جمعہ اور سنیچر کو سیاحوں کے ۲/ بڑے بڑے گروپ وہاں آئے تو مقامی افراد کو تھوڑا اطمینان ہوا کہ حالات معمول کی طرف لوٹ رہے ہیں کیوں کہ یہ کشمیر میں سیزن کا وقت ہے اور ایسے وقت میں اگر سیاح واپس چلے جائیں تو یہ ہماری روزی روٹی کیلئے مسئلہ بن جائیگا۔

مساجد سے اپیلیں

پورے کشمیر میں حالات معمول پر لانے کی کوششیں شروع ہوگئی ہیں۔اسی کے تحت سری نگر میں جمعہ کو نماز کے بعد بیشتر مساجد سے لوگ اس بزدلانہ حملے کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ان کا کہنا تھا کہ بے گناہ لوگوں کا قتل عام بند ہونا چاہئے۔ احتجاج میں شامل ایک معمر شہری نے کہا کہ ”پہلگام حملے کے بعد ہمارا دل ٹوٹ رہا ہے۔ہم اپنی روزی روٹی کے لئے نہیں انسانیت کے لئے رو رہے ہیں۔ وہ ہمارے مہمان تھے۔ اللہ نے ہمیں ایک دوسرے کی مدد کے لئے پیدا کیا ہے۔ وہ ویڈیو دیکھ کر دل روتا ہے کہ جس لڑکی کی چھ دن پہلے شادی ہوئی تھی وہ اپنے شوہر کی لاش کے پاس بیٹھی رو رہی تھی۔ہم اس بیٹی کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہم تمہارے ماں باپ سے زیادہ افسردہ ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اس بیٹی کے شوہر کی روح کو سکون ملے اور دہشت گردی کا یہ عفریت ختم ہو۔مارچ میں شامل ایک نوجوان نے کہا کہ پہلگام کا یہ حملہ کشمیریت پر حملہ ہے اور جنہوں نے یہ حملہ کیا ہے انہیں سر عام پھانسی دی جانی چاہیے۔ہم اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ جن لوگوں نے یہ کیا ہے انہیں ہرگز بخشا نہیں جانا چاہیے۔

سنیل شیٹی اگلی چھٹی کشمیر میں منائیں گے

بالی ووڈ اسٹار سنیل شیٹی نے پہلگام حملے پر اپنے ردعمل میں سیاحوں سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردوں کے جال میں نہ پھنسیں۔وہ وہی چاہتے تھے کہ ہم لوگ ڈر کر واپس آجائیں اور کشمیر تباہ و برباد ہو جائے لیکن ہمیں نہ گھبرانا ہے اور نہ خوفزدہ ہونا ہے بلکہ ہمیں اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر دہشت گردی کو ہرانا ہے۔سنیل شیٹی نے اس کے ساتھ ہی اعلان کیا کہ وہ نہ کسی دہشت گرد سے ڈرتے ہیں اور نہ انہیں پاکستان کا خوف ہے۔وہ اپنی اگلی چھٹیاں کشمیر میں ہی منائیں گے۔

سیم سنگ کی تمل ناڈو میں 1000 کروڑ کی سرمایہ کاری
پیدا ہوں گے سینکڑوں نوکریوں کے مواقع

سیم سنگ الیکٹرونکس تمل ناڈو میں اپنی ایک مینوفیکچرنگ یونٹ میں 1000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرنے جارہی ہے۔کمپنی نے یہ قدم مزدوروں کی ہڑتال کے کچھ ہی مہینوں بعد اٹھایا ہے۔واضح رہے کہ چنئی کے پاس شری پیرومبدور پلانٹ میں سینٹر آف انڈین ٹریڈ یونین (سی آئی ٹی یو) کے بینر تلے ملازمین ستمبر کے مہینے میں ہڑتال پر تھے۔ان کے مطالبات میں کمپنی کی طرف سے یونین کو منظوری دینا، کام کے گھنٹے میں اصلاح اور تنخواہ بڑھانے کی باتیں شامل تھیں۔
سیم سنگ کے شری پیرومبدور پلانٹ میں سرمایہ کاری کی خبر کی تمل ناڈو کے وزیر صنعت ڈاکٹر ٹی آر بی راجا نے سوشل میڈیا پر تصدیق کی۔انہوں نے کہا کہ اس نئی سرمایہ کاری سے مینوفیکچرنگ یونٹ میں 100 کی تعداد میں نئے روزگار وجود میں آئیں گے۔شری پیرومبدور پلانٹ میں ریفریجریٹر، واشنگ مشین، ٹیلی ویژن جیسے کئی الیکٹرونک پروڈکٹس کی مینوفیکچرنگ ہوتی ہے۔2022-23 میں یہاں سے 12 بلین امریکی ڈالر کے سامان کی فروختگی ہوئی۔
مئی 2021 اور مارچ 2025 کے دوران تمل ناڈو 14.10 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری متوجہ کرنے میں کامیاب رہا۔نتیجتاً آٹو موبائل، سیمی کنڈکٹر اور ٹیکنیکل ٹکسٹائل جیسے شعبہ میں 32 لاکھ نوکریاں وجود میں آئیں۔ابھی تک تمل ناڈو میں 31517 مینوفیکچرنگ یونٹس ہیں جو ہندوستان میں سب سے زیادہ ہے۔20739 کارخانوں کی تعداد کے ساتھ مہاراشٹر دوسرے مقام پر ہے۔
سیم سنگ کے شری پیرومبدور پلانٹ میں اس وقت 2000 سے زیادہ لوگ کام کرتے ہیں۔ ہندوستان میں سیم سنگ کے کام کاج میں اس کا اہم تعاون ہے۔ مالی سال 2022-23 کے کمپنی کے اعداد و شمار کے مطابق اس پلانٹ نے ملک بھر میں سیم سنگ کی ایک لاکھ کروڑ کی فروختگی میں تقریباً پانچواں حصہ تعاون دیا ہے۔

روس یوکرین کے ساتھ بلا شرط مذاکرہ کے لیے تیار
پھر بھی امریکی صدر ٹرمپ کو کیوں ہو رہا شبہ؟

طویل مدت سے جاری روس-یوکرین جنگ کو ختم کرنے کی کوششیں کئی بار ہوئیں، لیکن اب تک اس میں کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔ ولادیمیر پوتن کے ذریعہ جنگ بندی سے متعلق تازہ بیان نے ایک بار پھر امید جگائی ہے اور جنگ بند ہونے کا دروازہ کھلا ہے۔
پوتن نے کہا ہے کہ وہ بلا شرط یوکرین کے ساتھ بات چیت کے لیے راضی ہیں۔ کریملن نے 26 اپریل کو ایک بیان میں کہا کہ روس نے یوکرین کے ساتھ بغیر کسی پیشگی شرط کے امن مذاکرہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔
اس سے قبل روسی صدر ولادیمیر پوتن نے امریکہ کے سفیر اسٹیو وِٹکاف سے ملاقات کی تھی۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے اس تعلق سے کہا کہ ”ٹرمپ کے سفیر وِٹکاف کے ساتھ کل کی بات چیت کے دوران ولادیمیر پوتن نے دہرایا کہ روس بغیر کسی پیشگی شرط کے یوکرین کے ساتھ مذاکرہ پھر سے شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔“ انھوں نے مزید کہا کہ پوتن نے ماضی میں بھی کئی بار یہ بات دہرائی ہے۔
قابل ذکر بات یہ ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے 25 اپریل کو کہا تھا کہ روس-یوکرین جنگ ختم کرنے کے لیے سمجھوتہ قریب ہے۔ ایسا کہنے کے ٹھیک ایک دن بعد یعنی 26 اپریل کو ریپبلکن لیڈر نے جنگ ختم کرنے سے متعلق پوتن کی خواہش پر شبہ ظاہر کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ' پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ”گزشتہ کچھ دنوں میں پوتن کی طرف سے شہری علاقوں، شہروں اور قصبوں میں میزائلیں داغنے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔“
سوشل میڈیا پوسٹ میں ٹرمپ نے یہ بھی لکھا ہے کہ ”پوتن کی کارروائی سے مجھے لگتا ہے کہ شاید وہ جنگ کو روکنا نہیں چاہتے ہیں، وہ صرف مجھے بہکا رہے ہیں اور انھیں 'بینکنگ' یا 'سیکنڈری سینکشنز' کے ذریعہ الگ طریقے سے نمٹنا ہوگا؟ بہت سارے لوگ مر رہے ہیں!!!“ پوپ فرانسس کی آخری رسومات کے بعد واپس امریکہ لوٹتے وقت ٹرمپ نے روس کے خلاف مزید پابندی لگانے کا اشارہ بھی دیا۔

مشنری گراہم اسٹینس اور ان کے دو کمسن بیٹوں کو زندہ جلانے والے کو رہائی مل گئی
وی ایچ پی نے پھول پہنا کر استقبال کیا

اڈیشہ میں مسیحی مشنری گراہم اسٹینس اور ان کے دو کمسن بیٹوں کو زندہ جلانے کے جرم میں عمر قید کی سزا کاٹنے والے مہندر ہیمبرم کو حال ہی میں رہا کر دیا گیا، جس کے بعد ملک بھر میں ایک نیا سیاسی تنازع کھڑا ہوگیا ہے۔ بی بی سی ہندی کی رپورٹ کے مطابق، ہیمبرم کی رہائی بی جے پی حکومت کی سزا معافی پالیسی کے تحت عمل میں آئی، تاہم رہائی کے بعد وی ایچ پی کارکنان نے اس کا خیر مقدم کیا اور پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا، جس پر اپوزیشن جماعتوں نے سخت اعتراض کیا ہے۔
1999 میں منظم طریقے سے گراہم اسٹینس اور ان کے بیٹوں کو ایک اس وقت زندہ جلا دیا گیا تھا، جب وہ ایک جیپ میں سو رہے تھے۔ یہ واقعہ مندر اور چرچ کے درمیان کشیدگی کے تناظر میں ایک سفاکانہ واقعہ سمجھا گیا تھا۔ عدالت نے ہیمبرم سمیت دیگر کو عمر قید کی سزا سنائی تھی، اور اس کیس کو فرقہ وارانہ تشدد کی بدترین مثالوں میں شمار کیا جاتا ہے۔
رہائی پر سب سے شدید ردعمل کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے سامنے آیا۔ کانگریس ترجمان امیا پانڈو نے کہا، ”ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بی جے پی حکومت ان مجرموں کو نوازتی ہے جو ان کے نظریاتی بیانیے سے مطابقت رکھتے ہیں۔ یہ رہائی انصاف کے اصولوں کے خلاف ہے۔“
رہائی کے حق میں بولنے والوں کا کہنا ہے کہ ہیمبرم نے جیل میں 24 سال گزارے اور ریاست کی سزا معافی کمیٹی کی سفارشات پر اس کی رہائی ہوئی۔ تاہم، ناقدین کا سوال ہے کہ ایسے حساس اور فرقہ وارانہ نوعیت کے مجرموں کو رہا کرنا کس اصول پر مبنی ہے؟
اس پورے معاملے نے نہ صرف انصاف کے نظام پر سوال اٹھایا ہے بلکہ اقلیتوں کے تحفظ اور ان کے خلاف جرائم کے معاملے میں حکومتی رویے کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔
واضح رہے کہ اس سے قبل 2002 کے گجرات فسادات میں اجتماعی زیادتی اور قتل کے مجرموں، جنہیں بلقیس بانو کیس میں عمر قید ملی تھی، کو بھی 2022 میں رہا کر دیا گیا تھا۔ تاہم، سپریم کورٹ نے جنوری 2024 میں ان کی رہائی کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے دوبارہ جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ عدالت نے کہا تھا کہ ریاست گجرات کو ایسے فیصلے لینے کا اختیار نہیں تھا کیونکہ مقدمہ مہاراشٹر میں چلا تھا۔

بی ایس ایف جوان کو آخر کب واپس کرے گا پاکستان؟
نہیں مل رہا جواب، دو میٹنگیں بے نتیجہ، اب تیسری کی تیاری

جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی اپنے عروج پر ہے۔ اس دوران ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے۔ بی ایس ایف (بارڈر سیکیورٹی فورس) کا ایک جوان، جو غلطی سے پاکستان میں داخل ہوگیا تھا، اب بھی پاکستان رینجرز کی تحویل میں ہے اور اس کی واپسی کا انتظار طویل ہوتا جارہا ہے۔
ذرائع کے مطابق بی ایس ایف اور پاکستانی رینجرز کے درمیان مسلسل بات چیت جاری ہے تاہم ابھی تک پاکستان کی جانب سے کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ہندوستان کی جانب سے سرحدی پروٹوکول کی مکمل پیروی کی گئی ہے لیکن پہلگام حملے کے بعد ہندوستان کی جانب سے اٹھائے گئے سخت اقدامات کی وجہ سے پاکستان نے اس معاملے میں خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔
بی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) نے اس پورے واقعہ کے بارے میں وزارت داخلہ کو آگاہ کر دیا ہے۔ ہندوستان فوجی کی واپسی کو یقینی بنانے کے لیے تیسری فلیگ میٹنگ منعقد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس سے پہلے 23 اور 24 اپریل کو دو فلیگ میٹنگیں ہوئیں، جس میں بی ایس ایف نے واضح طور پر پاکستانی رینجرس سے جوان کی واپسی کا مطالبہ کیا، لیکن کوئی مثبت جواب نہیں ملا۔
غور طلب ہے کہ بی ایس ایف جوان پی کے سنگھ کو 23 اپریل کی صبح فیروز پور سیکٹر میں گندم کی فصل کی کٹائی کرنے والے کسانوں کی حفاظت کے لئے تعینات کیا گیا تھا۔ ڈیوٹی کے دوران وہ غلطی سے پاکستانی حدود میں داخل ہوگئے، جس کے بعد پاکستانی رینجرز نے انہیں اپنی حراست میں لے لیا۔
ہندوستان نے اس سے پہلے پاکستان سے غلطی سے ہندوستان میں داخل ہونے والے شہریوں کو 48 گھنٹوں کے اندر واپس بھیج چکا ہے لیکن اس بار پاکستان وہ انسانی رویہ نہیں اپنا رہا ہے جس سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔
ہندوستان کے اٹاری چیک پوسٹ کو بند کرنے، سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے اور پاکستانیوں کو ویزا نہ دینے جیسے سخت فیصلوں کے بعد یہ معاملہ مزید حساس ہوگیا ہے۔ حکومت ہند بی ایس ایف جوان کی بحفاظت اور جلد از جلد واپسی کے لئے سنجیدہ ہے اور مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔

ضمانت کا نہ ملنا اور سماعت تک نہ ہونا، یہ کہاں کا انصاف ہے؟

یوگیندر یادو، ممبئی

ارنب گوسوامی کو ضمانت دینے کیلئے سپریم کورٹ چھٹی کے دن کھلتی ہے۔ کسانوں کو روندنے کے ملزم سابق مرکزی وزیر اجے مشرا ٹینی کے بیٹے کو ضمانت مل جاتی ہے۔ آبروریزی اور قتل کے سزا یافتہ مجرم رام رحیم کو پرول پر پرول مل رہی ہے، لیکن گلفشاں فاطمہ، خالد سیفی، شرجیل امام اور عمر خالد جیل میں رہنے پر مجبور ہیں۔ کیا یہی انصاف ہے؟
آپ ذرا تصور کریں۔ آپ گھر بیٹھے ہیں، پولیس آکر گرفتار کر لیتی ہے۔ آپ پوچھتے ہیں کہ آپ کا قصور کیا ہے؟ پولیس نے آپ پر کئے بعد دیگرے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ آپ کو جیل میں ڈال دیا ہے۔ آپ حیران ہیں، پریشان ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ سب جھوٹی من گھڑت کہانی ہے، لیکن سننے والا کون ہے؟ آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آپ کے خلاف ایسے سنگین الزامات لگانے کی بنیاد کیا ہے؟ جواب ملتا ہے کہ آپ عدالت میں اپنے آپ کو بے قصور ثابت کریں۔ آپ کو امید ہوتی ہے اور آپ پوچھتے ہیں کہ عدالت کے سامنے تمام سچائی اور ثبوت کیسے پیش کریں؟ یہ تب ہی ممکن ہو گا جب عدالت میں سماعت شروع ہو گی۔ تو سماعت کب ہوگی؟ ایسا لگتا ہے کہ مقدمے کی سماعت شروع ہونے میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔ آپ پوچھتے ہیں کہ اگر ٹرائل شروع ہی نہیں ہو رہا تو مجھے جیل میں کیوں رکھا گیا ہے۔ جواب یہ ہے کہ یہی قانون ہے۔ حالانکہ اس جرم میں ضمانت نہیں ہوتی، لیکن اگر آپ جیل سے رہائی چاہتے ہیں تو عدالت جائیں۔ پھر امید پیدا ہوتی ہے۔ آپ عدالت میں درخواست دائر کرتے ہیں۔ مہینوں بعد سماعت کا نمبر آتا ہے۔ کئی پیشیوں کے بعد سماعت مکمل ہو جاتی ہے، لیکن فیصلہ مہینوں تک نہیں آتا۔ اسی دوران جج کا تبادلہ ہو جاتا ہے۔ پھر چند ماہ بعد نئے جج اور پھر سماعت۔ یہاں بھی کوئی فیصلہ نہیں ہوتا۔ پھر ایک اور نئے جج یعنی تاریخ پر تاریخ۔
ایسے میں کئی سال جیل میں گزارنے کے بعد آپ کیا سوچیں گے؟ جب آپ لاء اینڈ آرڈر، آئین جیسے الفاظ سنیں گے تو آپ کے ذہن میں کیا خیالات آئیں گے؟ ججوں کے خوبصورت بیانات سن کر آپ کو کیسا لگے گا؟ شاید وہی چیز آج گلفشاں فاطمہ محسوس کر رہی ہوگی، یا خالد سیفی اور عمر خالد... کیونکہ یہ حقیقت ہے، کوئی خیالی کہانی نہیں۔ یہ ان بہت سے مظاہرین کی کہانی ہے جنہیں دہلی فسادات کے بعد جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ ایک طرف جج آئینی اقدار اور انسانی حقوق پر تقریریں کرتے ہیں۔ سپریم کورٹ حکم دیتی ہے کہ درخواست ضمانت پر جلد از جلد غور کیا جائے اور کسی بھی طرح فیصلہ دو ہفتوں میں دیا جائے۔ دوسری طرف اسی عدالت کی ناک کے نیچے ان کارکنوں کی درخواست ضمانت پر دو ہفتوں یا دو ماہ میں نہیں بلکہ دو سال میں بھی کوئی فیصلہ نہیں آتا۔ ان کا قصور یہی ہے کہ وہ مسلمان ہیں اور انھوں نے جمہوری طریقے سے ایک قانون کی مخالفت کی۔
گلفشاں فاطمہ کی کہانی ہمارے عدالتی نظام کی تاریخ میں درج کی جائے گی۔ دہلی یونیورسٹی سے بی اے اور غازی آباد سے ایم بی اے کرنے کے بعد گلفشاں ریڈیو جاکی بن گئی۔ وہ سی اے اے یعنی شہریت ترمیمی قانون کے خلاف مہم میں شامل ہوئی اور سیلم پور میں شاہین باغ جیسے احتجاج میں حصہ لیا۔ نہ تو وہ کسی قسم کے تشدد میں ملوث تھی، نہ ہی اس پر براہ راست تشدد کرنے کا الزام ہے۔ بہر حال گلفشاں کو بھی ۹/اپریل ۲۰۲۰ کو دہلی فسادات کے بعد تمام سی اے اے مخالف کارکنوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ توڑ پھوڑ یا تشدد کا کوئی معاملہ نہیں بنتا تھا، لہٰذا اس کے خلاف دہلی فسادات کی خفیہ اور گہری سازش رچنے کا کیس لگا دیا گیا۔ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ جلد ضمانت نہ ملے، یو اے پی اے کی دفعات لگائی گئیں۔ اس کے بعد عدالتوں کے چکر لگانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ گرفتاری کے ایک سال بعد اس نے نچلی عدالت میں ضمانت کی درخواست دی۔ کئی ماہ بعد مارچ ۲۰۲۲ء میں اپیل مسترد کر دی گئی۔ منفی ہی سہی، جج نے اپنا فیصلہ تو سنا دیا لیکن گلفشاں جب ہائی کورٹ پہنچی تو اسے یہ بھی نصیب نہیں ہوا۔ اپیل مئی ۲۰۲۲ء میں دائر کی گئی، سماعت کا نمبر جنوری ۲۰۲۳ء میں آیا۔ ایک ماہ میں سماعت مکمل ہوئی، لیکن فیصلہ نہیں آیا۔ اس درمیان گلفشاں کی طرح گرفتار ہوئے تین دیگر کارکنان نتاشا نروال، دیوانگنا کلیتا اور آصف اقبال تنہا کو ہائی کورٹ سے ملی ضمانت پر سپریم کورٹ نے بھی مہر لگا دی۔ اس بنیاد پر گلفشاں نے مئی ۲۰۲۳ء میں ایک اور اپیل داخل کی، نہ تو زیر التوا فیصلہ دیا گیا اور نہ ہی سماعت ہوئی۔ اتفاق سے اکتوبر میں جج صاحب کا تبادلہ ہو گیا لیکن انہوں نے جانے سے پہلے فیصلے کا اعلان نہیں کیا۔
اب ایک بار پھر کیس نئی بینچ کے سامنے ہے۔ پھر تاریخ پر تاریخ۔ مارچ ۲۰۲۴ء میں سماعت کا نمبر آیا جو ایک دن میں مکمل ہوگئی، جیسا کہ ہونا چاہئے تھا لیکن پھر فیصلہ نہیں آیا۔ اتفاق دیکھئے جولائی کے مہینے میں ان جج صاحب کے تبادلے کے احکامات بھی آگئے۔ اب ایک اور نئی بینچ، دوبارہ نئی سماعت۔ گلفشاں تنگ آکر سپریم کورٹ چلی گئی۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ ایسے تمام مقدمات سپریم کورٹ کے ایک خاص جج کے پاس جاتے ہیں، جو ایک خاص قسم کا فیصلہ دیتا ہے۔ ضمانت پر فیصلے میں اتنی تاخیر کے باوجود عدالت نے گلفشاں کو واپس اسی ہائی کورٹ بھیج دیا جس کی تاخیر سے وہ پریشان ہوکر وہ سپریم کورٹ آئی تھی۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے جلد سماعت کی ہدایت دی تھی، لیکن دہلی ہائی کورٹ کی تیسری بینچ نومبر ۲۰۲۴ء سے اس کیس کی سماعت کر رہی ہے۔ ایک کے بعد ایک پر ایک تاریخ لگ رہی ہے۔ پانچ سال گزر گئے ہیں۔ ٹرائل شروع ہونے یا انصاف ملنے یا ضمانت ملنے کو تو بھول جائیں، گلفشاں کو آج تک اچھا یا برا کوئی فیصلہ نصیب نہیں ہوا۔
آپ یہ نہ سمجھیں کہ ہندوستانی عدالتی نظام کا یہ ایک عام المیہ ہے کہ جو کچھ سب کے ساتھ ہو رہا ہے وہی گلفشاں کے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ بلاشبہ، کیس میں تاخیر کوئی نئی بات نہیں ہے، لیکن ایسے کیس میں جس میں حکومت خاص طور پر دلچسپی رکھتی ہو، ضمانت کی درخواست پر کوئی فیصلہ نہ ہونا ایک غیر معمولی واقعہ ہے۔ یہ اس وقت ہو رہا ہے جب ارنب گوسوامی کو ضمانت دینے کیلئے سپریم کورٹ چھٹی کے دن بھی کھلتی ہے۔ کسانوں کو روندنے کے ملزم سابق وزیر اجے مشرا ٹینی کے بیٹے کو ضمانت مل جاتی ہے۔ عصمت دری کے ملزم کو اس بنیاد پر ضمانت مل جاتی ہے کہ یہ لڑکی کی غلطی اور لاپروائی کی وجہ سے ہوا ہے۔ عصمت دری اور قتل کے سزا یافتہ مجرم رام رحیم کو پرول پر پرول مل رہی ہے، لیکن گلفشاں فاطمہ، خالد سیفی، شرجیل امام اور عمر خالد جیل میں رہنے کو مجبور ہیں۔ کیا یہی انصاف ہے؟ آج نہیں تو کسی دن... تاریخ ہندوستان کے عدالتی نظام سے یہ سوال کرے گی اور اس دن 'انصاف کی دیوی' کا سر شرم سے جھک جائے گا۔
(یہ مصنف کے ذاتی خیال ہیں)

امریکہ میں رفتہ رفتہ تبدیلی پنپ رہی ہے؟

سچ پوچھئے تو ہمیں ڈونالڈ ٹرمپ کے ذاتی کردار سے کوئی واسطہ نہیں، ہمیں صرف اس بات کی خوشی تھی کہ ان کے صدر بننے کے بعد غزہ میں جنگ بندی ہوگئی، فلسطین کی جدوجہد اب پون صدی پرانی ہو چکی ہے اور لاکھوں فلسطینی اسی طرح سے شہید ہوئے ہیں جس طرح کوئی فوجی مقابلے میں شہید ہوتا ہے۔ فلسطین سے ہماری دلچسپی اس لئے بھی ہے کہ وہ ہمارے ہم مذہب بھی ہیں لیکن اسی کے ساتھ بطور صحافی بھی ہمیں ان سے دلچسپی ہے کیونکہ دنیا کا کوئی بھی ایماندار صحافی بے گناہوں کے سفاکانہ قتل سے مبرا نہیں رہ سکتا تھا اس لئے بطور صحافی بھی ہمیں فلسطین اور فلسطینیوں سے رغبت ہے۔ لیکن جیسا کہ بتایا گیا کہ ٹرمپ کو روز بہ روز نت نئے بیانات دینے کی عادت تھی، بظاہر یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ یہ اقدامات اس لئے کر رہے ہیں کہ امریکہ کی مالی حالت بہت دگرگوں ہے۔
۱۹۳۳ء میں جس ڈالر کو سونے کی قید سے آزاد کیا گیا تھا اس کے بعد سے اب تک ڈالر دنیا کی معیشت پر غالب آچکا تھا۔ امریکی ڈالر چھاپتے تھے اور دنیا ان ڈالروں کو خریدتی تھی کیونکہ سارا بین الاقوامی کاروبار ڈالر کی سطح پر ہی چل رہا تھا۔ لیکن اب ڈالر کی حیثیت روز بہ روز کم ہو رہی ہے کیونکہ امریکہ فوجی لحاظ سے تو اب بھی بہت طاقتور ہے مگر معاشی اعتبار سے اب چین اس کے ہم پلہ ہونے کو ہے اور امریکہ کیلئے یہ کوئی بہتر خبر نہیں تھی۔ ٹرمپ کے بیانات کی وجہ سے ساری دنیا کے سٹہ بازاروں کو شدید جھٹکے لگے جن میں ہندوستان بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ اب ٹرمپ کے خلاف امریکی رائے عامہ بدل رہی ہے۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ ٹرمپ نے امریکی سرمایہ بچانے کیلئے کئی اداروں کی امداد بند کر دی۔ ”وائس آف امریکہ“ کیلئے جب ٹرمپ نے امداد دینا بند کی تو ہزاروں صحافی بے روزگار ہوگئے۔
اسی طرح حال ہی میں ٹرمپ نے یہ پالیسی بنائی کہ امریکہ میں مقیم غیر قانونی تارکین وطن کو نکال باہر کیا جائے۔ اس میں سیاست بھی شامل تھی۔ حال ہی میں ڈونالڈ ٹرمپ نے تین فلسطینیوں کو واپس جانے کا حکم دیا یہ بھی امریکی تھے جو دوسری جگہ سے آکر یہاں بس گئے تھے۔ اس پر امریکی عدالت نے نہ صرف ایک اسٹے آرڈر دیا بلکہ ٹرمپ سرکار سے تقاضہ کیا کہ ان فلسطینیوں کو واپس لایا جائے اور امریکہ میں ہی بسایا جائے۔ حالانکہ یہ ایک نچلی عدالت کا آرڈر ہے اور ٹرمپ سرکار اس کے خلاف سپریم کورٹ بھی گئی لیکن ایک تو ٹرمپ کے فلسطینیوں کے نکالنے کا معاملہ تین چار مہینوں سے پہلے عمل میں نہیں آئیگا اور جب عمل میں آئے گا تب تک نہ جانے کیا کچھ ہو چکا ہوگا۔ جہاں تک امریکہ کی سپریم کورٹ کا سوال ہے وہاں بھی کورٹ کے جج دونوں پارٹیوں میں سے کسی ایک پارٹی کے رکن یا ہمدرد ہوتے تھے۔ دنیا میں ہر جگہ کی طرح امریکہ میں بھی کورٹ کے جج کسی سیاستداں کی عوامی طاقت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ ان کے فیصلے عموماً انسانی حقوق کی پاداش میں رہتے تھے۔
حال ہی میں ڈونالڈ ٹرمپ نے کئی یونیورسٹیوں کی مدد بند کر دی، جن میں کولمبیا اور ہارورڈ کی یونیورسٹیاں بھی شامل ہیں۔ حالانکہ مدد کے بند کر دینے سے ان امریکی یونیورسٹیوں کو اس سے فرق نہیں پڑتا کیونکہ ان کے اپنی معاشی حیثیت ہے مگر ہارورڈ یونیورسٹی نے اس بات کا گلہ کیا کہ امداد بند کرنے کے ساتھ اس پر یہ شرط بھی لگا دی گئی ہے کہ ہارورڈ یونیورسٹی اب اساتذہ کے تقرر کے وقت سرکار کے حکم کی پابند ہوگی۔ امریکیوں کیلئے یہ بات ناقابل برداشت تھی اور امریکہ میں جگہ جگہ مظاہرے ہو رہے ہیں اور کئی جگہ سرکار کو اپنا فیصلہ واپس لینا پڑا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ امریکہ کی معاشی پابندیوں کی وجہ سے ”ایپل“ بھی پریشان ہے، جس نے اخراجات کم کرنے کیلئے چین میں اپنی فیکٹری کھولی تھی بظاہر ہے کہ اس کے فون چین پر لگائی گئی ایک سو چوراسی فیصد ٹیکس کی تحمل نہیں ہو سکتی تھی، ایپل کا ایک حصہ ہندوستان میں بھی ہے اور انہوں نے یہ کوشش بھی کی کہ وہ یہ فون ہندوستان میں بنا کر امریکہ کو بھیجیں مگر ہندوستان پر امریکہ نے اتیس فیصد ٹیکس لگا دیا ہے اور ایپل جو اب تک ٹیکس کی پابندیوں سے آزاد تھی، اتیس فیصد ٹیکس بھی کیوں دے؟ اسلئے ایپل کے فیصلے پر چاروں طرف غور ہو رہا ہے۔ یہ تو رہے امریکہ کے اندرونی معاملات۔ اب ذرا باہر کے بھی معاملات پر نظر ڈالئے۔
اس میں شک نہیں کہ غزہ میں جنگ بندی ہوگئی ہے اور یہ بھی سچ ہے کہ امریکہ نے اسرائیل کی فوجی مدد میں کوئی کمی نہیں کی لیکن بی بی یاہو نے اس کا کوئی اثر نہیں لیا۔ نیتن یاہو کی سرکار سات پارٹیوں کے ایک محاذ کی پیداوار ہے اور ان پارٹیوں میں آج تک کوئی اتفاق نہیں پیدا ہو سکا ہے۔ نیتن بنجامن یاہو کی سرکار کسی بھی وقت گر سکتی ہے۔ نیتن یاہو نے اس سلسلے میں امریکہ کا سفر بھی کیا۔ انہیں معلوم تھا کہ امریکہ اب غزہ پر کسی اسرائیلی حملے کی کوئی مدد نہیں کریگا اور یہ بھی ظاہر ہے کہ نیتن یاہو کی سرکار اتنے عرصے میں صرف اس وجہ سے زندہ رہی کہ اس نے حماس سے جنگ کی اور فلسطینیوں کی زمینوں کے ایک حصے پر قبضے کرکے وہاں نئی کالونیاں بنالیں، لیکن حماس کی جنگ کے بعد یہ سلسلہ بھی بند ہوگیا۔ اسرائیلی سرکار نے اس کے بعد یہ طے کیا کہ اسے زندہ رکھنے کیلئے جنگ ہی کافی ہوگی اور اس نے یہ اعلان بھی کر دیا کہ وہ ایران کے نیوکلیائی اڈوں پر چھپ کر حملہ بھی کریگی اور انہیں تباہ بھی کر دیگی لیکن اسرائیلی سرکار کی یہ حرکت بھی نہیں چلی۔ اب رہا ایران کا معاملہ تو ڈونالڈ ٹرمپ یہ ضرور کہتے ہیں کہ ایران اپنے نیوکلیائی اڈوں کو تباہ کر دے لیکن اسی کے ساتھ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ٹرمپ سرکار کے نمائندے اور ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کہیں اور نہیں عرب دیش کے ایک ملک عمان میں مل رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ دونوں کی گفتگو بہت سود مند ثابت ہوگی یعنی جس طرح قطر نے افغانستان کے سلسلے میں رول ادا کیا تھا اسی طرح عمان بھی شاید امریکہ اور ایران کے مابین ثالثی کا کردار ادا کر رہا ہے۔

اہلِ اُردو کو اِس کا احساس نہیں کہ وہ کیا کھو کر کیا پا رہے ہیں!

مسعود حسین خان

اردو زبان تاریخ کے ایک سیل کی زو میں پیدا ہوئی، آج یہ سیاست کی زد میں آکر اپنے وجود پر پیچ و تاب کھا رہی ہے۔ ایک طرف اس کے بارے میں خوش فہمیاں ہیں جن کے سبب ہم اس کی صورتِ حال کو صحیح طور پر سمجھنے سے قاصر ہیں، دوسری جانب اغیار میں اس کے سلسلے میں کچھ ایسی غلط فہمیاں پھیل گئی ہیں اور اس کو اس قدر خطرناک مجرم قرار دے دیا گیا ہے کہ سیاسی اختلافات رکھنے والی پارٹیاں بھی اس کی مخالفت میں ایک ہوجاتی ہیں۔ پہلے اپنی خوش فہمیوں سے بحث کرلی جائے۔

اردو والے اب تک اسے ایک ہمہ گیر زبان سمجھتے ہیں اور ۱۹۴۷ء سے قبل کی زبان میں اسے ایک کل ہند حقیقت تسلیم کرانے پر اصرار کرتے ہیں جب کہ ہندوستان کا ایک ضلع بھی ایسا نہیں جہاں اس کو مادری زبان لکھوانے والے اکثریت میں ہوں۔ یہ ضرور ہے کہ یہ ہندوستان کی چھٹی بڑی زبان ہے جس کے بولنے والوں کی مجموعی تعداد دو کروڑ ۹۶ لاکھ (تب جب یہ مضمون لکھا گیا تھا) سے اوپر ہے۔ یہ گجراتی، ملیالم، کنڑ، اڑیہ، پنجابی، آسمیا اور کشمیری بولنے والوں سے زیادہ ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر مردم شماری میں اس سے متعلق دھاندلی ہوتی ہے اور اس کے بولنے والوں کے اندراج میں صحت کا خیال نہیں رکھا جاتا۔

اردو کے سلسلے میں ایک اور تاریخی حقیقت کا اظہار بھی یہاں بے مصرف نہیں ہوگا۔ مشترکہ زبان کی حیثیت سے اردو کا نقطۂ عروج ۱۹۰۰ء کے قریب ملتا ہے حالانکہ ہندی اردو جھگڑے کا آغاز ہنگامۂ غدر کے فوراً بعد سے ہوگیا تھا جب سرسید جیسے محب وطن کو بنارس میں اس سلسلے پر ۱۸۶۷ء میں پہلا دھکا لگا تھا۔ یہ بات حالی کی زبان میں سنئے، کہتے ہیں: ”چنانچہ ۱۸۶۷ء میں بنارس کے بعض سربرآوردہ ہندوؤں کو یہ خیال پیدا ہوا کہ جہاں تک ممکن ہو تمام سرکاری عدالتوں میں سے اردو زبان اور فارسی کے موقوف کرانے میں کوشش کی جائے اور بجائے اس کے بھاشا زبان جاری ہو جو دیوناگری میں لکھی جائے۔ سرسید کہتے تھے کہ یہ پہلا موقع تھا جب کہ مجھے یقین ہوگیا کہ اب ہندوؤں اور مسلمانوں کا بطور ایک قوم کے ساتھ چلنا اور دونوں کو ملا کر سب کے لئے ساتھ ساتھ کوشش کرنا محال ہے۔“

لیکن وہ غیر مسلم جو اُردو کے دائرہ میں داخل ہو چکے تھے ان کی اس سے محبت کسی طرح کم نہیں ہوئی۔ سرشار، چکبست، پریم چند، سرتیج بہادر سپرو، پنڈت دتا تریہ کیفی ایسے بیسیوں نام ہیں۔ ان کے دم سے اردو کا خم باقی ہے۔ اسی دَور میں بیشتر غیر مسلموں نے اپنے لسانی دائرے بدلنا شروع کردیئے، انہیں جدید ہندی کے ارتقاء میں اپنی پراچین سبھیتا کا ایک نشان نظر آیا، اور یہ حقیقت بھی تھی۔ لہٰذا بیسویں صدی میں اُردو کے حلقے سے ہندی کے حلقے میں داخل ہونے کا یہ عمل تیز تر ہوگیا۔ کانگریس نے گاندھی جی کی قیادت میں 'ہندوستانی' دونوں لکھاوٹوں کا پروگرام تیار کیا۔ ۱۹۲۵ء کے کانپور کے کانگریس سیشن میں اس مقصد کیلئے باقاعدہ قرارداد منظور کی گئی مگر پرشوتم داس ٹنڈن اور ان کی ہندی ساہتیہ سمیلن نے اس نکتہ پر پوجیہ گاندھی جی کی بات تک نہیں مانی اور انہیں سمیلن سے استعفیٰ دینا پڑا۔

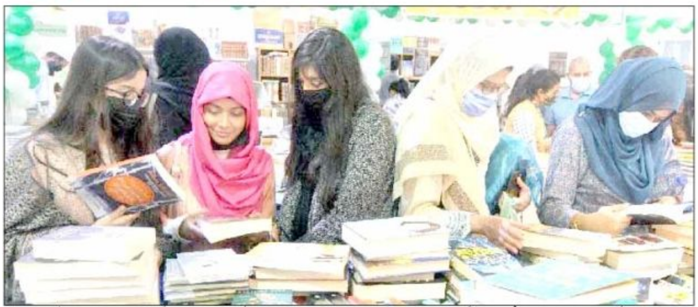

دراصل اہلِ اردو کی یہ کوتاہ نظری رہی کہ انہوں نے ابھرتی اور بڑھتی ہوئی ہندی کے مقام کو نہیں پہچانا اور اسی نسبت سے دبتی اور گھٹتی ہوئی اردو کا مقام ایک لسانی اقلیت کے طور پر متعین کرنے سے اغماز کرتے رہے۔ فلموں اور مشاعروں کے حوالوں سے وہ اردو کی برتری قائم رکھنے کی کوشش کرتے رہے اور اپنے تعلیمی اداروں میں اسے ایک علمی زبان بنانے سے غفلت برتی۔ مجھے یہ کہنے میں تردد نہیں ہے کہ علی گڑھ نے سرسید سے لے کر تا حال اُردو کے حق کو ادا نہیں کیا ہے۔ اس کے سربراہوں نے اردو کی لڑائی کالج کی چہار دیواری کے باہر تو لڑی اپنے صحن میں نہیں۔ یہی حال جامعہ ملیہ کا ہے جو ایک اردو اساس ادارہ کے بطور وجود میں آئی اور رفتہ رفتہ اپنا اصل کردار کھوتی گئی۔ یہیں سے یہ تکلیف دہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا اردو، اہل اردو کے لئے ایک 'قدر' کا حکم رکھتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو خاص طور پر ہمارا تعلیم یافتہ اور متوسط طبقہ اپنے بچوں کی تعلیم میں اس کی جانب سے اغماز کیوں کر رہا ہے؟ غیر مسلموں کے ذہنی رویے کو تو سمجھا جاسکتا ہے۔ اردو کے ایک غیر مسلم معروف پروفیسر نے ایک بار بڑی صفائی سے کہا تھا کہ اردو میری پیشہ کی زبان ہے تہذیبی زبان نہیں، حالانکہ غیر مسلم حضرات میں معدودے چند ایسے حضرات بھی ہیں جن کے رگ و پے میں اردو اسی طرح سرایت کئے ہوئے ہے جس طرح کسی اردو کو چاہنے والے مسلمان میں۔ میں آنند نرائن ملا کا وہ بیان کبھی نہیں بھول سکتا جو انہوں نے اردو کانفرنس میں آزادی ملنے کے فوراً بعد دیا تھا: ”میں اپنا مذہب چھوڑ سکتا ہوں، اپنی مادری زبان نہیں چھوڑ سکتا۔“ کیا کوئی مسلمان اُردو کے عشق میں یہاں تک جاسکتا ہے؟ حالانکہ اردو کا خُلقہ (ایتھوز Ethos) بیشتر اسلامی ہے اور آزادی کے بعد مذہب کی طرح یہ اسلامی تشخص کی سب سے بڑی علامت بنتی جارہی ہے لیکن ہمارے قائدین ملت اس نکتے سے تا حال بے خبر ہیں، وہ فروعات کو اصل اسلام سمجھتے ہیں، ان کے لئے بڑی بڑی تحریکیں چلاتے ہیں لیکن اردو زبان کے سلسلے میں نہ کوئی جلوس نکالتے ہیں اور نہ دھرنا دینے کے قائل ہیں۔

اردو کی لڑائی ہمیں دو محاذوں پر لڑنی ہوگی۔ سیاست کے میدان میں اور اپنے گھر آنگن میں۔ میں گھر کے آنگن کی لڑائی کو بنیادی سمجھتا ہوں۔ اس لئے کہ کسی بھی تہذیب کی اساس میں زبان کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ عربی کے بغیر اسلام کا، سنسکرت کے بغیر ہندو دھرم کا اور عبرانی کے بغیر اسرائیلیت کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ بیشتر قومیتوں کی بنیادیں زبان پر قائم ہیں۔ زبان کھو کر کوئی جماعت اپنے خُلقیہ کو قائم نہیں رکھ سکتی۔

اگر اردو والوں کا اعتقاد ایک بار اپنی زبان پر راسخ ہوجائے اور وہ اسے اپنے تشخص کیلئے ایک لازمی عنصر گرداننے لگیں تو اس کے تحفظ و بقا کے کئی پروگراموں پر عمل کیا جاسکتا ہے، مثلاً:

(۱) اردو کے آئینی حق کو تسلیم کرانے کے لئے ریاست بہار کے انداز پر اُتر پردیش اور دیگر ریاستوں میں جہاں اردو بولنے والے کافی تعداد میں موجود ہیں اس ریاست کی زبان کے ایکٹ میں ترمیم کراکے اردو کا ثانوی حیثیت سے اس میں شمول کرانا۔ اس راہ میں سنگِ گراں حائل ہیں البتہ اس کے لئے ہمیں ہر سیاسی جماعت کے روشن خیال طبقے کا تعاون حاصل کرنا ہوگا۔

(۲) اردو کے تعلیمی نظام کی از سرِ نو تشکیل کی ضرورت۔ یوپی میں مسلم یونیورسٹی کے تین اسکولوں کو چھوڑ کر ایک بھی اردو میڈیم کا ہائی اسکول باقی نہیں رہا۔ متوسط طبقے کے بچے یا تو انگریزی اسکولوں کا رخ کرتے ہیں یا جن کے والدین ان کے اخراجات کے کفیل نہیں ہوسکتے وہ سرکاری ہندی میڈیم کے اسکولوں میں داخلہ لیتے ہیں۔ اس کے برعکس ریاست بہار، آندھرا اور مہاراشٹر میں بڑی تعداد میں اردو اسکول کامیابی کے ساتھ سرکاری امداد سے چل رہے ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ ہمارے مکتبوں میں دینی تعلیم کے رہنماؤں کی بدولت اردو کے ذریعہ سے تعلیم دی جاری ہے لیکن ان میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کا تعلق بالعموم نچلے اور نادار طبقے سے ہے۔ یہ بچے جب ثانوی اسکول کے درجوں میں آکر اپنا ذریعۂ تعلیم بدلتے ہیں تو درجے میں پھسڈی رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہمیں اردو ذریعۂ تعلیم کی از سرِ نو تشکیل کی سخت ضرورت ہے۔

(۳) دراصل ہم جب بھی ذریعۂ تعلیم کے بارے میں سوچتے ہیں تو روزی روٹی کمانے کے لئے سرکاری ملازمتوں کو پیش نظر رکھتے ہیں لیکن یہ بات اعداد و شمار سے ثابت کی جاسکتی ہے کہ سرکاری ملازمتیں بیس فیصدی سے بھی کم روزی روٹی کا بندوبست کرتی ہیں۔ اردو والوں کے سلسلے میں تو تین چار فیصد سے بھی کم، لہٰذا کمائی کا وسیلہ دراصل دیگر پیشے ہیں جن کیلئے مادری زبان کے ذریعے دی ہوئی تعلیم سے بخوبی کام چل سکتا ہے، البتہ اس تعلیم کو جدید انداز کی ہونا چاہئے، دینی کے ساتھ دنیوی بھی۔

(۴) اردو ذریعہ تعلیم کے نظام میں ہمیں دوسری ملکی اور غیر ملکی زبانوں کی تعلیم کا مناسب بندوبست کرنا ہوگا۔ انگریزی کا وہ مقام قائم نہیں رہ سکتا جو اب تک رہا ہے۔ ہندی زندگی کے ہر شعبے میں رابطے کی زبان کی حیثیت سے انگریزی کی جگہ نہیں لے سکتی۔ اردو والوں کیلئے دونوں کا اپنا اپنا مقام ہوگا جو ان کی عملی ضروریات کے پیش نظر متعین کرانا ہوگا۔ غیر ہندی کے علاقے کے اردو والوں کو وہاں کی علاقائی زبان (تمل، تلگو، مراٹھی وغیرہ) بھی سیکھنا ہوگی۔

(۵) میرے لئے اس کا تصور بھی ناممکن ہے کہ روزی روٹی کے نام پر یا سرکاری ملازمتوں کے لالچ میں کوئی گروہ اپنی نئی نسل کو اپنے لسانی ورثے اور ترکے سے محروم کردے۔ میں اسے اخلاقی دیوالیہ پن کہوں گا۔ ہر جماعت کی زبان اس کے تشخص اور شناخت کا مرکزی نقطہ ہوتی ہے۔ یہ بعض اوقات عقائد سے بھی زیادہ مؤثر اور قوی تر بن جاتی ہے۔ ہماری آنکھوں کے سامنے بنگلہ دیش کی مثال ہے۔

یہ اردو والوں کی بدقسمتی ہے کہ اپنی زبان کیلئے وہ اس شدت سے محسوس نہیں کرتے۔ ہندی ریاستوں میں اُن کا تعلیمی نظام برباد کردیا گیا ہے۔ اردو بولنے والے بچوں کو ان کی مادری زبان میں ابتدائی تعلیم تک دینے کی سہولت نہیں دی جاتی جو دستورِ ہند کی ہدایات اور دفعات کے عین منافی ہے۔ اگر ہم لب کشا ہوتے ہیں تو ہماری حب الوطنی اور وفاداری کو مشتبہ قرار دیا جاتا ہے۔ الیکشن کے موسم میں وعدے کئے جاتے ہیں وہ ایفا نہیں کئے جاتے اور ہماری توجہ بنیادی مسائل سے ہٹادی جاتی ہے۔

(مضمون نگار نے، جو مسلم یونیورسٹی میں سماجیات کے پروفیسر تھے، یہ مضمون اب سے کم و بیش پانچ چھ دہائی پہلے لکھا تھا۔ تب سے اب تک اُردو اور اہلِ اُردو کا حال مزید ابتر ہوا ہے۔)

دِلیّ کا آخری ادیب: میرزا فرحت اللہ بیگ

میرزا فرحت اللہ بیگ کی باتوں میں جوانوں کا سا جوش ہوتا تھا۔ بچوں کی طرح ہر بات میں دلچسپی لیتے تھے۔ وطن سے باہر رہنے والوں کے دل میں ہمیشہ وطن کی محبت زیادہ ہوتی ہے مگر میرزا صاحب کو تو دلی سے محبت نہیں، عشق تھا۔ ہر ہر قدم پر انہیں پرانی دلی اور اس کے رہنے والے یاد آجاتے تھے۔ صاحب قلم تھے مگر فن خطابت پر بھی بلا کی دسترس تھی۔

میرزا فرحت اللہ بیگ کا سب سے پہلا مضمون میں نے لکھنؤ کے رسالے الناظر میں پڑھا تھا۔ یہ مئی ۱۹۲۷ء کا ذکر ہے۔ رسالہ الناظر میں ان کا مشہور مضمون ”دلی کا آخری مشاعرہ“ چھپا تھا اور مجھے اب تک یاد ہے کہ اس مضمون کی پہلی قسط پڑھنے کے بعد دوسری قسط کا مجھے کس قدر بے چینی سے انتظار تھا۔

اس کے بعد میرزا صاحب کے اور بھی مضمون مَیں نے پڑھے لیکن میرے ذہن میں ان کا تصور ہمیشہ دلی کا آخری مشاعرہ لکھنے والے ادیب کی حیثیت سے ہی رہا۔

میرا خیال ہے کہ دلچسپی کے اعتبار سے ڈپٹی نذیر احمد کی کہانی کا درجہ بھی بہت اونچا ہے۔ مجھے یہ مضمون اس لئے بھی پسند آیا کہ ڈپٹی نذیر احمد کے پوتے سراج الدین احمد میرے ہم جماعت تھے اور میں ان کے ساتھ اکثر ڈپٹی صاحب کے بتاشوں کی گلی والے مکان میں آیا جایا کرتا تھا۔ بہت ممکن ہے کہ داستان کا لطف بڑھانے کیلئے انہوں نے اپنے بیان میں کسی حد تک مبالغے سے بھی کام لیا ہو مگر مَیں ایسے لطیف مبالغے کو ایک ادیب کیلئے جائز سمجھتا ہوں۔ جس طرح مصور کو اپنی تصویر کے رنگوں میں ایک حد تک مبالغے کی اجازت ہوتی ہے، اسی طرح ایک ادیب اور انشا پرداز کو بھی حق حاصل ہے کہ مبالغے کی رنگ آمیزی سے اپنے بیان کو رنگین بنالے۔ ڈپٹی نذیر احمد کے ہاں مکانوں اور کتابوں کا حساب کتاب لکھنے پر ایک بوڑھے منشی صاحب ملازم تھے۔ غالباً انہوں نے اپنی جوانی میں ڈپٹی صاحب کو دیکھا تھا۔ ایک مرتبہ باتوں باتوں میں ان سے مرزا فرحت اللہ بیگ کے مضمون کا ذکر آگیا تو بولے واقعی فرحت صاحب نے ڈپٹی صاحب کی تصویر کھینچ دی ہے۔

میرزا فرحت اللہ بیگ سے میری پہلی ملاقات دسمبر ۱۹۳۸ء میں ہوئی۔ اگرچہ خط و کتابت اُن سے ۱۹۳۷ء میں شروع ہو چکی تھی۔ اُن دنوں مَیں دُون اسکول دہرہ دون میں استاد تھا اور ہائی اسکول کے طلبہ کیلئے اردو کا ایک نصاب تیار کر رہا تھا۔ میری میرزا صاحب سے بالکل بھی واقفیت نہ تھی لیکن ان کے مضمون کو پڑھ کر اتنا اندازہ ضرور ہوگیا تھا کہ یہ دلی پر جان دیتے ہیں۔ چنانچہ اسی تقریب سے میں نے انہیں خط لکھا اور اپنے نصاب میں میرزا صاحب کے ایک مضمون کو شامل کرنے کی اجازت چاہی۔ چند روز کے بعد میرے خط کا حیدرآباد سے جواب آگیا۔ اس خط میں انہوں نے لکھا تھا کہ مردِ غازی پر مالِ غنیمت حلال ہے۔ تم شوق سے میرے مضمون کو اپنے انتخاب میں شامل کرلو۔

نومبر ۱۹۳۸ء میں دون اسکول میں سالانہ جلسے کے موقع پر میں نے دلی کے آخری مشاعرے کا ایک سین اسٹیج پر پیش کیا اور اس کی بھی باقاعدہ اجازت میرزا صاحب سے مانگی۔ میرزا صاحب نے صرف اجازت ہی نہیں دی بلکہ اسٹیج کے متعلق چند کارآمد مشورے بھی لکھ کر بھیجے جن سے میرا کام بہت آسان ہوگیا۔

دسمبر ۱۹۳۸ء میں کرسمس کے موقع پر میں دلی آیا۔ اُنہی دنوں میرزا صاحب بھی دلی آئے ہوئے تھے۔ اس بات کی خبر مجھے لالہ لاڈلی پرشاد صاحب رئیس دہلی کی زبانی ہوئی۔ میں نے میرزا صاحب سے ملاقات کا اشتیاق ظاہر کیا اور شاید یہ بات لالہ صاحب نے میرزا صاحب تک پہنچا دی۔ اتفاق ایسا ہوا کہ اُسی دوران میرے عزیز دوست بھارت چند کھنہ بھی دلی آئے ہوئے تھے اور اب حیدرآباد دکن واپس جارہے تھے۔ خدا جانے میرزا صاحب تک یہ خبر کیسے پہنچ گئی کہ میں حیدرآباد جارہا ہوں۔ چنانچہ یہ دلی کے ریلوے جنکشن پر تشریف لے آئے۔ میں کھنہ کو رخصت کرنے اسٹیشن تک آیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ حیدرآبادی وضع کی شیروانی پہنے پلیٹ فارم پر ادھر اُدھر چکر لگا رہے ہیں۔ میں سمجھا کوئی صاحب اسی ٹرین سے جارہے ہوں گے۔ ان کے ساتھ ایک دلی کے صاحبزادے بھی تھے کہ جنہیں میں خوب جانتا تھا۔ بار بار میرا ان کا آمنا سامنا ہوا مگر انہیں میں پہچان نہیں سکا۔ ایک دفعہ جب یہ بزرگ میرے قریب سے گزرے تو میں نے ان کو یہ کہتے سنا: اچھا یہ ہیں آغا اشرف۔ چلو دیکھ لیا ان کو، بس اب چلو۔ جیسے مجھے کسی غیبی آواز نے خبر دی۔ میں نے فوراً پوچھا: آپ میرزا فرحت اللہ بیگ تو نہیں؟ پھر تو میں ان سے لپٹ گیا۔ جن دوست کو میں ٹرین پر رخصت کرنے آیا تھا خدا جانے ان کا کیا حشر ہوا مگر میں تو میرزا صاحب کے ساتھ ایسا چپکا کہ رات کے نو بجے تک باتیں ہوتی رہیں۔

ریلوے اسٹیشن کے پاس ہی کمپنی باغ کا ایک کلب تھا۔ یہ مجھے اپنے ساتھ وہاں لے گئے۔ کلب میں ان کے ایک دوست بلیرڈ کھیل رہے تھے۔ ہم دونوں کرسیوں پر باتیں کرتے رہے مگر باتوں باتوں میں میرزا صاحب اپنے دوست کو کھیل کے اشارے بھی بتاتے جاتے تھے۔ اس روز یہ خود تو بلیرڈ نہیں کھیلے مگر جس انداز سے یہ کھیل کے متعلق ہدایتیں دے رہے تھے اس سے مجھے یہ خیال ضرور ہوا کہ میرزا صاحب کو کھیل سے خوب واقفیت تھی۔

ان کی باتوں میں جوانوں کا جوش تھا۔ بچوں کی طرح ہر بات میں دلچسپی لیتے تھے۔ وطن سے باہر رہنے والوں کے دل میں ہمیشہ وطن کی محبت زیادہ ہوتی ہے مگر میرزا صاحب کو تو دلی سے محبت نہیں، عشق تھا۔ ہر ہر قدم پر انہیں پرانی دلی اور اس کے رہنے والے یاد آجاتے تھے۔

کئی برس ہوئے میں نے میرزا صاحب کا ایک مضمون پڑھا تھا جس میں انہوں نے پرانی دلی کا موجودہ زمانے کی دلی سے مقابلہ کیا تھا۔ جامع مسجد، چاوڑی بازار، چاندنی چوک اور قطب صاحب میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں ان کا ذکر اس مضمون میں میرزا صاحب نے بہت چبھتے ہوئے لفظوں میں کیا تھا۔ انہوں نے آج سے پچاس سال پہلے کی دلی دیکھی تھی۔ اس وقت کی دلی میں اور آج کی دلی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ یہ تو پچاس برس کا فرق ہے۔ میرے دیکھتے دیکھتے گزشتہ بیس پچیس برس میں دلی میں عجیب و غریب تبدیلیاں ہوئی ہیں، ایسی تبدیلیاں کہ ان کے خیال سے دل کو رنج ہوتا ہے۔

دسمبر ۱۹۳۸ء کے آخری ہفتے میں میرزا صاحب سے میری کئی ملاقاتیں ہوئیں۔ انہی دنوں مشن کالج دہلی میں طلباء قدیم کا ایک جلسہ ہو رہا تھا۔ اس میں مَیں بھی میرزا صاحب کے ساتھ گیا۔ وہاں سی ایف اینڈریوز بھی تشریف رکھتے تھے۔ ان سے بہت محبت سے ملے اور یہ دونوں بہت دیر تک پرانے دوستوں کا ذکر کرتے رہے۔ رات کو کالج میں ڈنر تھا۔ ڈنر کے بعد احباب کی فرمائش پر میرزا صاحب نے بھی تقریر کی۔ میرا خیال ہے کہ جو تازگی، سلاست اور ظرافت ان کے مضامین میں پائی جاتی ہے اس سے کہیں زیادہ لطف ان کی تقریر میں مجھے آیا۔ بہت دیر تک یہ مشن کالج میں اپنے دورِ طالب علمی کا ذکر کرتے رہے اور ہر دلچسپ واقعے کو اس خوبی سے ادا کرتے تھے کہ اس کی ہو بہو تصویر آنکھوں کے سامنے کھنچ جاتی تھی۔ جلسے کے دوران مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ طالب علمی کے زمانے میں میرزا صاحب کرکٹ اور فٹبال کے بہت عمدہ کھلاڑی تھے اور ہر سال کالج میں شیکسپیئر کے ڈرامے اسٹیج کرنے میں سب سے پیش پیش رہتے تھے۔

انہی دنوں جوش ملیح آبادی بھی دلی آئے ہوئے تھے۔ میں نے اپنے مکان پر میرزا صاحب اور جوش کو چائے کی دعوت دی۔ ان دنوں مَیں کشمیری دروازے کے اپنے قدیم خاندانی مکان میں رہا کرتا تھا۔ میرزا صاحب کو جب بلاوا دینے گیا تو احتیاطاً مکان تک پہنچنے کا نقشہ بھی بیان کرنے لگا کیونکہ میرا مکان بہت سی گلیوں کے اندر تھا۔ اس پر یہ بہت بگڑے اور کہا کہ دلی کی کون سی گلی ایسی ہے جس کا راستہ مجھے نہیں معلوم۔ میاں میں دلی والا ہوں اور دلی کے ہر گلی کوچے سے واقف ہوں۔ چنانچہ مقررہ وقت پر میرزا صاحب میرے مکان پر پہنچ گئے۔ اس میں لطیفہ یہ ہے کہ اس موقع پر میں نے خواجہ حسن نظامی، جوش، حکیم آزاد انصاری مرحوم اور چند دوسرے دوستوں کو بھی بلایا تھا۔ ان میں سے ہر ایک کو راستہ ڈھونڈنے میں دیر لگی مگر میرزا صاحب ٹھیک وقت پر آن پہنچے۔ اس روز کی محفل میں پہلی مرتبہ مجھے معلوم ہوا کہ میرزا صاحب شعر بھی کہتے ہیں۔

میرزا صاحب سے میری آخری ملاقات ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء کی رات کو ہوئی۔ اس شب دہلی ریڈیو اسٹیشن سے نئے سال کی خوشی میں اور پرانے سال کو وداع کہنے کے لئے ایک پروگرام براڈ کاسٹ ہوا تھا۔ یہ پروگرام میرزا صاحب نے مکالمے کی شکل میں لکھا تھا۔ ۱۹۳۸ء اور ۱۹۳۹ء کا آپس میں تعارف ریڈیو کیلئے ایک نئی چیز تھی۔ میرزا صاحب ۱۹۳۸ء یعنی قدیم سال تھے اور مَیں نئے سال (۱۹۳۹ء) کا پارٹ ادا کر رہا تھا۔ اس مکالمے میں انہوں نے واقعاتِ حاضرہ پر جس انداز سے تبصرہ کیا تھا، یقین جانئے یہ ریڈیو کی تاریخ میں ایک نیا باب تھا۔

اس کے چند ہفتے بعد میرا تقرر لندن یونیورسٹی میں اردو کے لیکچرار کی حیثیت سے ہوگیا اور لندن جانے سے پہلے میں نے میرزا صاحب کو لکھا کہ آپ نے مکالمے میں مجھے ۱۹۳۹ء بنایا تھا اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ بات مجھے راس آگئی۔

لندن کے دورانِ قیام میں ان کے چھوٹے صاحبزادہ میرزا رفعت اللہ بیگ سے ملاقات ہوئی جو اُن دنوں ویلز میں ڈاکٹری کی تعلیم پا رہے تھے۔ ان کے ذریعے میرزا صاحب کی خیریت کا حال اکثر معلوم ہوتا رہتا تھا۔ اکتوبر ۱۹۴۶ء میں ایک کمیٹی کے سلسلے میں مسز سروجنی نائیڈو کے ہاں ڈاکٹر غلام یزدانی سے میری ملاقات ہوئی۔ میرزا فرحت اللہ بیگ نے ڈپٹی نذیر احمد کے مضمون میں ڈاکٹر غلام یزدانی کا ”دانی میاں“ کے نام سے بار بار ذکر کیا ہے اور اسی وجہ سے مَیں ان سے خوب واقف تھا۔ ڈاکٹر یزدانی سے سب سے پہلے میں نے میرزا صاحب کی خیریت پوچھی۔ اس واقعے کے چھ مہینے بعد شملہ میں مجھے انہی ڈاکٹر یزدانی کے خط سے معلوم ہوا کہ دلی کے آخری ادیب ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوگئے۔

دلی کی خاک سے جو محبت میرزا فرحت اللہ بیگ کو تھی اس کی جھلک ان کے مضامین میں ملتی ہے مگر میں نے اس محبت کا اندازہ ان کی گفتگو سے بھی کیا تھا۔ اسی محبت نے میرزا صاحب کے قلم سے دلی کے تاریخی مشاعرے جیسا مضمون لکھوایا۔ میرزا فرحت اللہ بیگ نے بیسوں مضمون لکھے اور ان میں سے ہر مضمون ان کی طرزِ تحریر کا ایک عمدہ نمونہ ہے لیکن میرا خیال ہے کہ اگر یہ دلی کے تاریخی مشاعرے کے سوا کوئی اور مضمون نہ بھی لکھتے تب بھی ان کا درجہ اردو ادب کی تاریخ میں ویسا ہی قائم رہتا۔

(بحوالہ: یادگارِ فرحت)

بوکر انعام کی شارٹ لسٹ اور کنڑ زبان کی ادیبہ بانو مشتاق

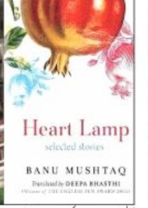

۲۰۲۵ء کے بوکر پرائز کے لیے جن مصنفین کی کتابوں کو شارٹ لسٹ کیا گیا ہے ان میں کنڑ زبان کی ادیبہ بانو مشتاق کی کتاب ”ہارٹ لیمپ“ (چراغ دل) بھی شامل ہے۔ ان کا پورا نام سیدہ خوشتر بانو ہے۔ ہارٹ لیمپ میں ۱۲ کہانیاں شامل ہیں۔ کنڑ زبان میں یہ کہانیاں ۱۹۹۰ء سے ۲۰۲۳ء کے عرصہ میں مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہو چکی ہیں۔ بعد کو دیپا بھاستی نے ان کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا۔ کرناٹک ساہتیہ اکادمی ایوارڈ حاصل کرچکیں بانو مشتاق کے انگریزی میں ترجمہ شدہ افسانوی مجموعہ ”ہارٹ لیمپ“ میں ایک کہانی ایسی بھی ہے جو پیرس ریویو میں شائع ہو چکی ہے۔ اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ایک افسانہ نگار کی حیثیت سے ان کی شہرت اپنے ملک سے باہر بھی ہے۔ خود کو مکمل طور پر افسانہ نگاری اور تصنیفی سرگرمیوں کے حوالے کرنے سے پہلے انہوں نے ایک اخبار میں رپورٹر کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دیں۔ وہ آل انڈیا ریڈیو بنگلور سے بھی وابستہ رہیں اور وکالت کا پیشہ بھی اختیار کیا۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ انہوں نے سماجی سطح پر ایک سرگرم زندگی گزاری ہے۔ عورتوں کے حقوق کے لئے آواز بلند کرنے والی بانو مشتاق نے اگر مساجد میں عورتوں کو نماز ادا کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا تو مسلم طالبات کو حجاب کے ساتھ اسکول جانے کی حمایت بھی کی۔ بانو مشتاق کو سماجی سطح پر بائیکاٹ کا سامنا بھی کرنا پڑا مگر یہ ہمارا موضوع نہیں ہے۔ ہمارے سامنے اس وقت وہ ایک ایسی ادیبہ کے طور پر ہیں جنہیں ایک بڑا اعزاز حاصل ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ بوکر پرائز کا اعلان ۲۰ مئی کو لندن میں کیا جائیگا۔ وہ کنڑ زبان کی ایسی پہلی قلم کار ہیں جنہیں بوکر پرائز کے لئے شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ کرناٹک میں ۱۹۴۸ء میں پیدا ہونے والی بانو مشتاق کی تعلیم کرناٹک کے ایک مشنری اسکول میں ہوئی تھی۔

بانو مشتاق نے یوگیندر سکند سے ایک مکالمہ (new age Islam.com) میں کہا ہے کہ انہیں ان کے والد بیٹی نہیں بلکہ بیٹا کہا کرتے تھے۔ جس وقت ان کی والدہ کی شادی ہوئی ہے، ان کی عمر محض ۱۲ سال تھی۔ ۱۴ سال کی عمر میں انہوں نے بانو مشتاق کو جنم دیا۔ شادی کے وقت والدہ اور والد کی عمر کیا تھی، اس کا ذکر کرنا ان کی ایک ایسی فکرمندی کا اظہار ہے، جس کا تعلق معاشرے سے بہت گہرا ہے۔ ابتدا ہی سے بانو مشتاق کو زندگی کے مختلف معاملات کے سلسلے میں والد کی حمایت حاصل رہی۔

والد کے حوصلہ افزا رویے نے بانو مشتاق کو زندگی اور سماج کے تعلق سے ترقی پسندانہ رویہ اختیار کرنے کا حوصلہ عطا کیا۔ اُن کے والد سینئر ہیلتھ انسپکٹر تھے، مختلف شہروں میں ان کا تبادلہ ہوتا رہتا تھا۔ انٹرویو میں بانو مشتاق نے اپنے والد کے تعلق سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ بہت کشادہ ذہن اور مشترکہ تہذیب کے حامی تھے۔ بانو مشتاق کے بقول ان کے خاندان میں تصوف کی روایت بھی رہی ہے۔ انہوں نے انٹرویو میں یہ اطلاع بھی فراہم کی ہے کہ ان کے دادا ایک گاؤں کے قاضی تھے اور اُردو اسکول میں پڑھاتے تھے۔ بانو مشتاق چھ بہنوں اور دو بھائیوں میں سب سے بڑی ہیں۔

مشتاق بانو کی زندگی اور ادبی زندگی کے درمیان بہت گہرا رشتہ ہے۔ کمالِ فن یہ ہے کہ اپنی زندگی کو فن کے سانچے میں کچھ اس طرح ڈھالا جائے کی یہ دوسروں کیلئے بھی اہم اور بامعنی ہو۔ عورتوں نے عورتوں کے مسائل کو اگر شدت کے ساتھ محسوس کیا ہے تو اسے کسی اصطلاح کے بغیر بھی دیکھا اور سمجھا جاسکتا ہے خاص طور پر وہ اصطلاح جسے ہم تانیثی نقطہ نظر یا تانیثیت کا نام دیتے ہیں۔ فرانسیسی مصنفہ اینی انرکس کو جب نوبیل پرائز دینے کا اعلان کیا گیا تو اس میں عورتوں کے مسائل کا خاص ذکر تھا۔ شادی کے بعد کی زندگی جن آزمائشوں سے گزرتی ہے اس کے بارے میں کوئی نئی بات کہنا بہت مشکل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس زندگی کے بارے میں ہر خاص و عام کچھ نہ کچھ جانتا اور محسوس کرتا ہے۔ بانو مشتاق نے کس کی زندگی کے سیاق میں کہانی پیش کی ہے اگر اس بارے میں کچھ نہ بتایا جائے تو بھی یہ کہانی ایک حساس، مظلوم اور ناکردہ گناہوں کی سزا کاٹنے والی عورت کی کہانی معلوم ہوتی ہے۔

بانو مشتاق نے انٹرویو میں اپنی سسرال کا حال بھی بیان کیا ہے۔ اُن کے سسرالی عزیز بہت کشادہ ذہن نہیں تھے مگر شوہر نے بڑی فراخدلی کا مظاہرہ کیا اور سوچتا ہوا ذہن رکھنے والی بانو مشتاق کو ایک قلم کار کی زندگی گزارنے اور اس طرح سماجی منفعت کا ذریعہ بننے کی اجازت دی۔ مگر گھر کے لوگ اس بات کے لیے راضی نہیں تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ سماجی سطح پر کوئی ایسی زندگی گزاری جائے جسے احتجاج اور ترقی پسندانہ رویے کا نام دیا جاتا ہے۔ آخرکار بانو مشتاق کو گھر سے نکلنا پڑا۔ وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہاسن نام کے ایک قصبے میں منتقل ہوگئیں۔ یہ وقت دونوں کے لیے بہت مشکل تھا۔ اُن کے شوہر نے گھڑی سازی کا کام بھی کیا جبکہ وہ خود گھر میں سلائی کا کام کرتی تھیں۔ جب کچھ پیسے جمع ہو گئے تو گھڑی کی دکان کھول لی۔

بانو مشتاق کی تخلیقات اردو، ہندی، تمل اور ملیالم میں بھی شائع ہو چکی ہیں۔ یہ تمام تفصیلات بتاتی ہیں کہ بانو مشتاق کی کہانیوں کے مسائل کیا ہیں۔ شادی شدہ عورت کی زندگی روایتی طور پر وفاداری اور گھریلو زندگی سے وابستہ سمجھی جاتی ہے۔ ان کی کہانیوں کے اہم موضوعات کا رشتہ عورت کی ازدواجی زندگی سے ہے۔ ازدواجی زندگی کے مسائل کو عورت ہی کی ذات سے وابستہ کرکے دیکھا جاتا ہے۔ مرد ان مسائل کے ساتھ کہیں دور کھڑا دکھائی دیتا ہے لیکن سچ یہ ہے کہ جنہیں ہم ازدواجی زندگی کے مسائل کہتے ہیں ان کا براہ راست رشتہ مردوں سے ہے۔ بانو مشتاق نے پہلی اولاد کی ولادت کے بعد ان مسائل پر نئے سرے سے غور کرنا شروع کیا۔

یوں دیکھیں تو یہ کوئی اہم واقعہ نہیں مگر ایک خاتون کے قلم سے وجود میں آنے والی یہ کہانیاں دل کا چراغ بن گئی ہیں۔ یہ مدھم اور تیز روشنی کب سے سینے میں روشن ہے۔ یہی وہ روشنی ہے جو سینے کے داغ کو دکھاتی بھی ہے اور روشن بھی کرتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ زمانہ ناول کا ہے اور ناول ہی اس وقت کے آشوب کو پیش کرسکتا ہے۔ کہانیاں بہت دور جا پڑی ہیں۔ لیکن بانو مشتاق کی کہانیوں کے مجموعے کا شارٹ لسٹ کیا جانا اس بات کی علامت ہے کہ کہانیاں ابھی اتنی دور نہیں گئی ہیں جتنا کہ بتایا جا رہا ہے۔

دہشت گرد اور ان کے آقا چاہتے ہیں کہ کشمیر پھر سے تباہ ہو

'من کی بات' میں وزیر اعظم نے کہا: آج جب میں اپنے دل کی بات کر رہا ہوں تو میرے دل میں گہرا درد ہے

نئی دہلی، 27 اپریل:۔ (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کے 121 ویں ایپی سوڈ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس دوران انہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملہ سمیت کئی اہم امور و مسائل پر اپنی بات رکھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ 'آج جب میں آپ سے اپنے دل سے بات کر رہا ہوں تو میرے دل میں گہرا درد ہے۔ 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے نے ہر شہری کو غمزدہ کر دیا ہے۔ ہر کوئی سوگوار خاندانوں کے لیے گہرے تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دہشت گردانہ حملے کی تصاویر دیکھ کر ملک کا ہر شہری غصے سے ابل رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 'پہلگام میں یہ حملہ دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والوں کی مایوسی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے وقت میں جب کشمیر میں امن لوٹ رہا تھا، ملک اور جموں و کشمیر کے دشمنوں کو یہ پسند نہیں تھا۔ دہشت گرد اور ان کے آقا چاہتے ہیں کہ کشمیر ایک بار پھر تباہ ہو۔ اسی لیے اتنی بڑی سازش رچی گئی۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں ملک کا اتحاد ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ ہمیں اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے عزم کو مضبوط کرنا چاہیے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ 'عالمی رہنماؤں نے مجھے فون کیا، خط لکھے، پیغام بھیجے۔ سب نے اس گھناؤنے حملے کی شدید مذمت کی۔ دہشت گردی کے خلاف ہماری لڑائی میں پوری دنیا ایک کروڑ چالیس لاکھ ہندوستانیوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ میں ایک بار پھر متاثرہ خاندانوں کو یقین دلاتا ہوں کہ انہیں انصاف ملے گا۔ اس حملے کی سازش کرنے والوں اور مجرموں کو سخت ترین سزا ملے گی۔

متاثرین کو انصاف ملے گا

مجرموں کو سخت سزا ملے گی

وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' میں کہا کہ جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے اہل خانہ کو یقینی طور پر انصاف ملے گا اور حملے کے سازش کرنے والوں کو سخت ترین سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پورا ملک متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہے اور دہشت گردی کے خلاف 140 کروڑ ہندوستانیوں کا اتحاد اس لڑائی کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ من کی بات کے 121 ویں ایپی سوڈ میں وزیر اعظم نے کہا کہ آج دنیا دیکھ رہی ہے کہ اس حملے کے بعد ہندوستان دہشت گردی کے خلاف ایک آواز میں کھڑا ہو گیا ہے۔ عالمی رہنماؤں نے بھی اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بھارت سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مودی نے دہشت گردانہ حملے کو جموں و کشمیر میں واپس لوٹنے والے امن اور ترقی کو متاثر کرنے کی ناکام کوشش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے حامیوں کو کشمیر میں ہونے والی مثبت تبدیلیاں پسند نہیں تھیں۔ اس لیے اس قسم کی بزدلانہ سازش رچی گئی۔ وزیر اعظم نے ہم وطنوں سے اپیل کی کہ وہ متحد ہو کر اس چیلنج کا مقابلہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی مضبوط قوت ارادی کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن جنگ میں متحد رہنا ہوگا۔

شمولیت اور اظہار رائے کی آزادی ہمارا شاندار ورثہ ہے: نائب صدر

کوئمبٹور، 27 اپریل (یو این آئی)۔ نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے اتوار کو کہا کہ ہندوستان دنیا کی قدیم ترین تہذیب ہے، ایک امن پسند ملک ہے، جہاں شمولیت اور اظہار رائے اور سوچ کی آزادی ہماری میراث ہے۔ تمل ناڈو کے کوئمبٹور میں تمل ناڈو ایگریکلچرل یونیورسٹی میں "متنوع ہندوستان کے لیے زرعی تعلیم، اختراع اور صنعت کاری کو فروغ دینا" کے موضوع پر ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، نائب صدر نے کہا کہ اگر ہم ہزاروں سال کی تاریخ پر نظر ڈالیں، تو ہم دیکھیں گے کہ ہماری تہذیب میں شمولیت اور اظہار کی آزادی پروان چڑھی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں اظہار اور شمولیت کی کثرت اور رجحان دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ اپنے ارد گرد نظر ڈالیں، ہندوستان جیسا کوئی دوسرا ملک نہیں ہے جو شمولیت اور آزادی اظہار کا مظاہرہ کر سکے۔ اس عظیم ملک کے شہریوں کی حیثیت سے -سب سے بڑی جمہوریت، سب سے قدیم جمہوریت، سب سے طاقتور جمہوریت - ہمیں بہت محتاط، ہوشیار اور سمجھنا چاہیے کہ آزادی اظہار اور شمولیت کو ہمارا قومی اثاثہ بننا چاہیے۔ زراعت کے شعبے کے بارے میں نائب صدر جمہوریہ نے زور دیا کہ ہمیں غذائی تحفظ سے آگے بڑھ کر کسانوں کی خوشحالی کی طرف بڑھنا ہے۔ کسانوں کو خوشحال ہونا چاہیے اور یہ ترقی تمل ناڈو زرعی یونیورسٹی جیسے اداروں سے ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کاشتکار زرعی زمینوں سے باہر نکل کر اپنی مصنوعات کی مارکیٹنگ میں حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو صرف پیداواری ہونے کو نہیں بھولنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ محنت اور انتھک محنت سے فصل اگاتے ہیں اور اس پر کوئی مالکانہ حق حاصل کیے بغیر اسے مناسب وقت پر منڈی میں فروخت کرتے ہیں۔ اس سے معاشی نقطہ نظر سے زیادہ فائدہ نہیں ہوتا۔ انہوں نے کسانوں کو تعلیم دے کر بااختیار بنانے پر زور دیا اور انہیں بتایا کہ حکومت کا کوآپریٹو نظام بہت مضبوط ہے۔ تمل ناڈو کے گورنر آر این روی، تمل ناڈو حکومت کے انسانی وسائل کے انتظام کے وزیر این کیالوجی سیلوا راج، زراعت پروڈکشن کمشنر اور گورنمنٹ سکریٹری وی دکشنا مورتی، تمل ناڈو زرعی یونیورسٹی کے ریسرچ ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم رویندرن، تمل ناڈو زرعی یونیورسٹی کے رجسٹرار اور قائم مقام وائس چانسلر ڈاکٹر آر تمیز ویندن اور دیگر نے بھی شرکت کی۔

فوج اور ملک کی حفاظت پر سمجھوتہ ناقابل معافی

دفاعی آپریشنز کی لائیو کوریج پر بھڑکے اکھلیش یادو

لکھنؤ، 27 اپریل:۔ (ایجنسی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے دفاعی آپریشنز کی لائیو کوریج پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملک اور فوج کی حفاظت پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ ناقابل معافی ہے۔ اکھلیش یادو نے اپنی پوسٹ میں سوال کیا کہ دفاعی آپریشنز کی لائیو کوریج کیا حکمت عملی کی غلطی تھی یا سیاسی مقاصد کے لیے کی گئی تھی؟ انہوں نے حکومت سے فوری وضاحت کی مانگ کی کہ ایسی کوریج سے دشمنوں کو ہمارے فوجیوں کی لوکیشن اور حکمت عملی کی معلومات مل سکتی ہیں، جس سے فوجیوں کی زندگیوں کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کی کوریج سے ملک کی سیکیورٹی کو خطرہ ہو سکتا ہے اور اس پر سخت کارروائی ضروری ہے۔ اکھلیش یادو نے واضح کیا کہ فوج اور ملک کی سیکیورٹی پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا اور اسے کسی صورت معاف نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی فوج دنیا کی سب سے بہادر فوج ہے جو انتہائی مشکل حالات میں سرحدوں کی حفاظت کرتی ہے۔ انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف ٹھوس کارروائی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ملک کے دشمنوں کا صفایا کیا جا سکے۔ اس موقع پر اکھلیش یادو نے کہا کہ حالیہ دہشت گرد حملوں میں کئی بے گناہ افراد کی ہلاکتوں کے باوجود حکومت کو دہشت گردوں کے خلاف مزید سخت اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ یہ بیان ایسے وقت آیا جب حال ہی میں دہشت گردوں نے کشمیر کے پہلگام میں 26 افراد کو بے دردی سے قتل کر دیا تھا، جس میں اکثریت غیر ملکی سیاحوں کی تھی۔

بھارتی بحریہ نے درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے میزائل کا کامیاب تجربہ کیا

نئی دہلی، 27 اپریل :۔ (ایجنسی) پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد پڑوسی ملک پاکستان کے ساتھ بڑھتے ہوئے کشیدگی کے درمیان، بھارتی بحریہ مسلسل اپنی جنگی صلاحیتوں کو بڑھا رہا ہے۔ بھارتی بحریہ کے جہاز طویل فاصلے تک درست اور جارحانہ حملوں کے لیے اپنے پلیٹ فارمز، میزائلوں اور ہتھیاروں کے نظام کی جانچ کرتے ہیں۔ بحریہ اپنی جنگی مشقوں کو مضبوط بنانے میں مصروف ہے اور حال ہی میں اینٹی شپ فائرنگ کے کئی کامیاب تجربے کیے گئے۔ بھارتی بحریہ نے اپنے آفیشل ایکس (سابقہ ٹویٹر) ہینڈل سے اپنی جنگی تیاریوں کی ویڈیوز بھی شیئر کی ہیں، جس میں بحری جہازوں سے میزائل داغے جا رہے ہیں۔ اس سے ایک دن پہلے بحریہ نے سمندر میں اپنے جنگی جہازوں کی تصویر شیئر کی تھی اور لکھا تھا کہ 'بھارتی بحریہ قوم کے سمندری مفادات کے تحفظ کے لیے کسی بھی وقت، کہیں بھی، کسی بھی طرح سے جنگ کے لیے تیار ہے'۔ بھارتی بحریہ کی اس پوسٹ کو بھارت کے دشمنوں کے لیے واضح وارننگ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، پاکستان نے بھارتی بحریہ کی جانب سے ممکنہ کارروائی پر اپنے خدشات کے پیش نظر بحیرہ عرب میں اپنی بحریہ کے لیے الرٹ جاری کر دیا ہے۔ پاکستان نے قبل ازیں بحیرہ عرب کے اوپر نو فلائی زون کا اعلان کیا تھا اور الرٹ جاری کیا تھا، ملاحوں کو اس خطے سے دور رہنے کی تاکید کی گئی تھی۔ یہ اطلاعات بھی ہیں کہ پاکستان ایک نئے میزائل کا تجربہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے، بھارتی بحریہ نے آج بحیرہ عرب میں درمیانے فاصلے کی سطح سے فضا میں مار کرنے والے میزائل (MRSAM) کا استعمال کرتے ہوئے تیز رفتار پرواز کرنے والے ہدف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔

پہلگام حملے میں ہم نے سیاحوں اور غیر ملکی شہریوں سمیت 28 بے گناہ لوگوں کو کھو دیا: ڈاکٹر راجو خان

جدید بھارت نیوز سروس

پٹنہ، 27 اپریل: ڈاکٹر راجو خان نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے میں سیاحوں اور غیر ملکی شہریوں سمیت 28 بے گناہ لوگوں کو کھو دیا۔ ہم متاثرین کے اہل خانہ کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہندوستان غم کی اس گھڑی میں آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔ ایسے سانحات نہیں دہرائے جا سکتے۔ کشمیر کو درد کی نہیں امن کی ضرورت ہے۔ لشکر طیبہ کی حمایت یافتہ مزاحمتی محاذ نے ایک بار پھر سرحد پار دہشت گردی کی تلخ حقیقت کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ایک مضبوط اور متحد جواب دیا جائے۔ فوج کو پاکستان میں داخل ہونے اور دہشت گردوں کے کیمپوں کو ہمیشہ کے لیے تباہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ یہ جنگ کے بارے میں نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے دیرپا امن کو یقینی بنانے کے بارے میں ہے۔ ہماری مسلح افواج میں صلاحیت ہے انہیں فعال طور پر لوگوں کی حفاظت کے لیے اجازت درکار ہے۔ بھارت نے ہمیشہ امن کی وکالت کی ہے لیکن امن معصوم جانوں کی قیمت پر نہیں آ سکتا۔ یہ لمحہ صرف ماتم کا نہیں بلکہ عزم کا ہونا چاہیے۔ خدا مرحوم کی روح کو سکون دے اور انصاف کا بول بالا کرے۔

پہلگام حملہ: فورسز نے بانڈی پورہ میں سرگرم دہشت گرد کے گھر کو مسمار کیا

بانڈی پورہ 27 اپریل (یو این آئی)۔ ناز کالونی بانڈی پورہ میں سرگرم دہشت گرد جمیل احمد شیر گوجری ولد عبدالاحد شیر گوجری کے دو منزلہ مکان کو سیکورٹی فورسز نے مسمار کر دیا ہے۔ پہلگام حملے کے بعد وادی کشمیر میں سیکورٹی فورسز کے ذریعہ مسمار کیا جانے والا یہ ساتواں مکان ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ جمیل 2016 سے سرگرم ہے۔ یہ پیش رفت پہلگام دہشت گردانہ حملے کے سلسلے میں سامنے آئی ہے، جس میں 22 اپریل کو وادی میں 26 بے گناہ لوگوں کی جانیں گئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ جمیل لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کا مقامی کمانڈر رہے۔

دہلی آئی جی آئی ایئر پورٹ پر اسمگلنگ کی کوشش ناکام

دبئی سے آنے والے مسافر کے بیگ سے 2 کروڑ کا سونا برآمد

دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر محکمہ کسٹم کے ایئر انٹیلیجنس یونٹ (اے آئی یو) نے سونے کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنا دیا ہے۔ ایئر انٹیلیجنس یونٹ کی ٹیم نے دبئی سے دہلی پہنچے ایک ہندوستانی مسافر کے بیگ سے 2 کلو 24 کیریٹ خالص سونا برآمد کیا۔ سونے کی تخمینہ مارکیٹ قیمت تقریباً 91.1 کروڑ روپے ہے۔ 25 اپریل کو دبئی سے دہلی آنے والی پرواز نمبر ایس جی-6 سے اترے ایک مسافر کو افسروں نے ہوائی اڈے پر گرین چینل کے ایگزٹ گیٹ پر روکا۔ کسٹم افسران نے مسافر کے مشکوک رویے کی بنیاد پر اسے تحقیقات کے لیے روکنے کا فیصلہ کیا۔ جب مسافر کو ڈور فریم میٹل ڈیٹیکٹر سے گزارا گیا تو دھات ڈیٹیکشن کا کوئی سگنل نہیں آیا۔ اس کے باوجود اس کے سامان کو ایکسرے مشین سے گزارا گیا جہاں افسران کو کچھ غیر معمولی تصاویر نظر آئیں۔ شک بڑھنے پر اس کے بیگ کی اچھی طرح تلاشی لی گئی تو پتہ چلا کہ اس کے اندر سے سونے کی 2 اینٹیں برآمد ہوئیں۔ کسٹم افسران کے ذریعہ حراست میں لیے گئے مسافر کی عمر 40 سال ہے۔ وہ راجستھان کے جھنجھنو کا رہنے والا ہے۔ پوچھ تاچھ میں انہوں نے قبول کیا کہ وہ دبئی سے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں سونا اسمگل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مسافر کسی گینگ کے لیے سونا اسمگل کر رہا تھا یا نہیں، اس حوالے سے تحقیقات جاری ہے۔ کسٹم افسران نے ضبط کیے گئے سونے کو محفوظ کر لیا ہے اور مسافر کے خلاف کسٹم ایکٹ 1962 کے تحت ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ محکمہ کسٹم نے بتایا کہ حالیہ مہینوں میں دبئی سمیت دیگر خلیجی ممالک سے ہندوستان میں سونے کی اسمگلنگ کے معاملوں میں کافی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ ساتھ ہی افسران نے مسافرین سے گزارش کی ہے کہ وہ قانون کی پاسداری کریں اور غیر قانونی سرگرمیوں سے دور رہیں۔ بصورت دیگر سخت قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ویوز 2025: عالمی تخلیقی قیادت کی سمت میں بھارت کی چھلانگ

ازقلم: ڈاکٹر ایل مروگن
وزیر مملکت برائے اطلاعات و نشریات اور پارلیمانی امور

بھارت نے کہانی سنانے کے فن میں ہمیشہ مہارت حاصل کی ہے، رامائن اور مہابھارت جیسے اپنے لازوال رزمیوں سے نسلوں کو مسحور کیا ہے۔ ہماری داستانیں کہانیوں سے آگے بڑھ کر ثقافتی سنگ بنیاد کے طور پر کام کرتی ہیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہم دنیا کو کس طرح دیکھتے ہیں، تخلیقی صلاحیتوں کا کیسے اظہار کرتے ہیں، اور فنکاروں و اصحاب بصیرت کی نسلوں کو کیسے متاثر کرتے ہیں۔ کہانی سنانے کا یہ موروثی جذبہ ایک طاقتور تخلیقی خواہش میں تبدیل ہوا ہے- جو اب بھارت کو عالمی میڈیا پاور ہاؤس کے طور پر ابھرنے کے لیے متحرک کر رہا ہے۔ یکم سے 4 مئی 2025 تک ہونے والی افتتاحی ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (ڈبلیو اے وی ای ایس-ویوز) بھارت کو عالمی تخلیقی صلاحیتوں کے مرکز میں رکھتی ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی جی کی قیادت میں تصور کردہ ویوز ایک تبدیلی لانے والی تحریک ہے جو میڈیا اور انٹرٹینمنٹ (ایم اینڈ ای) کے منظر نامے کو نئیسرے سے واضح کرے گی۔ جیسا کہ بھارت کی ایم اینڈ ای صنعت 2.7 ٹریلین روپے کے قریب ہے، ویوز 2025 تخلیقی صلاحیتوں، اختراع اور صنعت کاری میں رہنمائی کرنے کے ہمارے ارادے کا اشارہ ہے۔

بھارت کا مواد تخلیق کرنے کا منظرنامہ روایتی میڈیا سے ایک فروغ پذیر ڈیجیٹل-فرسٹ ماحولیاتی نظام میں تبدیل ہو گیا ہے، جس سے اسٹریمنگ خدمات، سوشل میڈیا اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے ذریعے عالمی روابط میں توسیع ہوئی ہے۔ بھارت میں غیر ملکی فلم پروڈکشن کے لیے ترغیبات، شریک پروڈکشن معاہدے اور فلم فیسلیٹیشن آفس (ایف ایف او) جیسے حکومتی اقدامات عالمی تخلیق کاروں کے لیے ترجیحی منزل کے طور پر بھارت کے مقام کو مضبوط کرتے ہیں۔

میڈیا اور تفریحی منظر نامے کو تبدیل کرنا

ویوز 2025 بھارت کے میڈیا اور تفریحی صنعت کے لیے ایک نئے دور کے آغاز کی نمائندگی کرتا ہے۔ دنیا بھر سے اختراع کاروں، پالیسی سازوں، فنکاروں اور صنعت کے قائدین کو اکٹھا کر کے، یہ سمٹ تعاون کے ماحول کو فروغ دیتی ہے جو تفریحی مواد کی تخلیق، تقسیم اور تجربہ کو نئی شکل دے گی۔ اس تبدیلی کا مرکز ویوکس 2025 اور ویوز بازار جیسے اقدامات ہیں۔ ویوکس 2025 ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جیسے گیمنگ، اینیمیشن، ایکسٹینڈڈ ریئلٹی (ایکس آر) جنریٹو اے آئی اور نیکسٹ جنریشن کنٹینٹ پلیٹ فارمز میں کام کرنے والے اسٹارٹ اپس کو بااختیار بناتا ہے۔ یہ پہل اسٹارٹ اپس کے لیے اپنے خیالات کو ظاہر کرنے، سرپرستی حاصل کرنے اور وینچر کیپٹلسٹوں اور مشہور اینجل انویسٹرز کے ساتھ بات چیت کے ذریعے مالی اعانت حاصل کرنے کے لیے ایک لانچ پیڈ بناتی ہے۔ دوسری طرف، ویوز بازار ایک متحرک ای-مارکیٹ پلیس کے طور پر کام کرتا ہے جو تخلیق کاروں، خریداروں اور فروخت کنندگان کو جوڑنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ 5،500 سے زیادہ خریداروں، 2,000 فروخت کنندگان اور 1,000 رجسٹرڈ پروجیکٹوں کے ساتھ فلم، ٹیلی ویژن، گیمنگ، اشتہارات وغیرہ پر محیط، بازار ہموار تعاون اور مواقع کی دریافت کے لیے ایک جگہ ہے۔ اے آئی سے چلنے والی میچ میکنگ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ منصوبے اور پیشہ ور افراد صحیح رابطے تلاش کریں، اختراع کو فروغ دیں اور تخلیقی معیشت میں ترقی کو آگے بڑھائیں۔ یہ پلیٹ فارم محض ایونٹ نہیں بلکہ اسے سے زیادہ ہیں، یہ تبدیلی لانے والے ماحولیاتی نظام ہیں جو ویوز کے اختتام کے بعد بھی ایم اینڈ ای سیکٹر کو متاثر کرتے رہیں گے۔ یہ بھارت کے ڈیجیٹل پبلک انفرااسٹرکچر میں ایک اور سنگ میل ثابت ہوگا۔

بھارت کے نوجوانوں کے لیے ایک سنہرا پلیٹ فارم

بھارت کے نوجوان جو ہماری سب سے بڑی آبادیاتی دولت ہیں، ویوز پہل سے بہت زیادہ فائدہ اٹھانے کے لیے تیار ہیں۔ 29 سال کی اوسط عمر کے ساتھ، بھارت نہ صرف دنیا کا سب سے کم عمر والے افراد کا ملک ہے بلکہ تخلیقی صلاحیتوں اور اختراعات کے معاملے میں سب سے زیادہ متحرک بھی ہے۔ ویوز 2025 نوجوانوں کو اس کے وژن میں سب سے آگے رکھتا ہے، جس سے ہنر مندی کی ترقی، صنعت کاری اور عالمی تعاون کے لیے راستے تیار ہوتے ہیں۔

کریئٹ ان انڈیا چیلنج اس عزم کی ایک مثال ہے۔ 100،1 سے زیادہ بین الاقوامی شرکاء سمیت تقریباً 1,00,000 رجسٹریشن کی بدولت، چیلنج نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے خواہشمند ٹیلنٹ کے متنوع پول کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ فائنلسٹ، جو اب کریئٹو اسفیئر کا حصہ ہیں، کو صنعت کے قائدین سے رابطہ قائم کرنے، ماسٹر کلاسوں میں شرکت کرنے اور عالمی سطح پر نمائش حاصل کرنے کے بے مثال مواقع ملیں گے۔

مزید برآں ممبئی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو ٹیکنالوجیز (آئی آئی سی ٹی) کا قیام بھارت کے نوجوانوں کے مستقبل میں ایک یادگار سرمایہ کاری کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہنر مندی کے فروغ اور اختراع کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر، آئی آئی سی ٹی تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کے درمیان فرق کو ختم کرے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ نوجوان بھارتیوں کے پاس ایم اینڈ ای صنعت کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کی مہارت ہو۔

پائیدار ترقی کے لیے عالمی تعاون

سمٹ میں گلوبل میڈیا ڈائیلاگ بھی پیش کیا جائے گا، جس میں عالمی رہنماؤں، پالیسی سازوں، فنکاروں اور صنعت کے پیشہ ور افراد کا ایک بے مثال اجتماع ہوگا۔ یہ مکالمہ صرف بات چیت سے متعلق نہیں ہے بلکہ یہ کارروائی سے متعلق ہے جس کے تحت بین الاقوامی اشتراک، اخلاقی طور طریقوں اور اختراع کے لیے حکمت عملی تیار کی جائے۔ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی سی ای او ز اور صنعت کے متعلقین کے ساتھ طے شدہ بات چیت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ موثر شراکت داری کے لیے سمت طے کرے گی جس سے آنے والے سالوں میں بھارت کو فائدہ ہوگا۔

وکست بھارت کے لیے ایک وژن

ویوز 2025 صرف ایک تقریب نہیں ہے بلکہ یہ بھارت کے وکست بھارت جو تخلیقی صلاحیتوں اور اختراع میں دنیا کی قیادت کرنے والا ایک ترقی یافتہ ملک ہے، کے وژن کو پورا کرنے کی سمت میں ایک چھلانگ ہے۔ تنوع کو فروغ دے کر، ٹیکنالوجی کو آگے بڑھا کر اور نوجوانوں کو بااختیار بنا کر، ویوز 2025 بھارت کو تخلیقی معیشت میں پائیدار ترقی کے قابل ٹیلنٹ ہب کے طور پر مقام دلاتا ہے۔ ویوز 2025 ان لامتناہی امکانات کی مضبوطی ہے جو تخلیقی صنعت کو پیش کرنا ہے۔ یہ اپنی بے مثال صلاحیتوں، تکنیکی مہارت اور ثقافتی دولت کو ظاہر کرنے کا ایک موقع ہے۔ یہ روایت اور ٹیکنالوجی کے سنگم کے ذریعے عالمی تخلیقی ماحولیاتی نظام کی نئے سرے سے وضاحت کے ذریعے بھارت کے وژن کا ایک اظہار ہے۔

چترا میں بدمعاش کو پکڑنے گئی پولیس پر فائرنگ، چوکیدار زخمی

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، اپریل: ضلع کے وششتھا نگر تھانہ علاقے کے کیول گاؤں میں ایک بار پھر جرائم پیشہ افراد نے دہشت پھیلا دی۔ ایک بدمعاش نے پولیس پر فائرنگ کر دی جو اسے گرفتار کرنے گئی تھی، جس میں وششتھا نگر تھانے کے چوکیدار رام پرویش کمار زخمی ہو گئے۔ زخمی چوکیدار کو فوری طور پر صدر ہسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں اس کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ دراصل پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ کیول گاؤں میں ایک پرخطر افراد ہتھیار کے ساتھ گھوم رہا ہے۔ اس اطلاع پر وششتھا نگر تھانے کی پولیس کارروائی کے لیے فوراً گاؤں پہنچی اور مجرم کو پکڑنے کی کوشش کی۔ پولیس کو دیکھ کر مجرم نے گولی چلائی، جو چوکیدار رام پرویش کمار کے بازو پر لگی۔ فائرنگ کے بعد بھی پولیس نے ہمت نہیں ہاری اور تعاقب کر کے مجرم کو پکڑ لیا۔ گرفتار مجرم کی شناخت کیول گاؤں کے منیشور گنجھو کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چترا کے ایس پی وکاس کمار پانڈے، ایس ڈی پی او سندیپ سمن اور صدر تھانے کے انچارج وپن کمار صدر ہسپتال پہنچے۔ اہلکاروں نے زخمی چوکیدار سے ملاقات کی، اس کی خیریت دریافت کی اور واقعہ کی تحقیقات شروع کر دیں۔ پولیس نے مجرموں کے خلاف سخت کارروائی شروع کر دی ہے اور علاقے میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔

وزارت داخلہ کی منظوری کے بعد این آئی اے نے پہلگام دہشت گردانہ حملہ کیس کو اپنے ہاتھ میں لیا

سرینگر 27 اپریل (یو این آئی): قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کو باضابطہ طور پر اپنے قبضے میں لینے کا عمل شروع کر دیا ہے، جس میں 26 شہری ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ ایجنسی کے ترجمان نے کہا کہ این آئی اے کی ٹیمیں، جو بدھ سے دہشت گردانہ حملے کے مقام پر کیمپ لگائے ہوئے ہیں، ثبوتوں کی تلاش کو تیز کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ انسداد دہشت گردی ایجنسی کے ایک آئی جی، ایک ڈی آئی جی اور ایک ایس پی رینک کے افسر کی زیر نگرانی ٹیمیں، ان عینی شاہدین کا معائنہ کر رہی ہیں جنہوں نے پرامن اور دلکش وادی بیسرن میں خوفناک حملے کو اپنی آنکھوں کے سامنے ہوتے دیکھا تھا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ عینی شاہدین سے لمحہ بہ لمحہ پوچھ گچھ کی جا رہی ہے تاکہ ان واقعات کی ترتیب کو یکجا کیا جا سکے جس کی وجہ سے کشمیر میں ایک بدترین دہشت گردانہ حملہ ہوا۔ دہشت گردوں کے طریقہ کار کے سراغ کے لئے این آئی اے کی تفتیشی ٹیموں کے ذریعہ داخلی اور خارجی راستوں کی باریک بینی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دیگر ماہرین کی مدد سے ٹیمیں دہشت گردی کی سازش کو بے نقاب کرنے کے لیے شواہد کے لیے پورے علاقے کی مکمل جانچ کر رہی ہیں۔ جو اس ہولناک حملے کا سبب بنی جس نے قوم کو ہلا کر رکھ دیا۔

ایران کے بندرگاہی شہر میں کنٹینر پھٹنے سے ہلاکتوں میں اضافہ

تہران، 27 اپریل (ہ س)۔جنوبی ایران کے بندر عباس شہر میں رجائی بندرگاہ پر ہونے والے زبردست دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی تعداد 516 تک پہنچ گئی، اس کے علاوہ مرنے والوں کی تعداد بھی 25 تک جا پہنچی ہے۔ دوسری جانب ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے وزیر داخلہ اسکندر مومنی کو جائے وقوعہ کا دورہ کرنے اور مکمل تحقیقات کرنے کا حکم دیا ہے۔دریں اثنا، ایرانی حکومت نے بتایا کہ عمارت میں متعدد کنٹینرز رکھے گئے تھے، جن میں ممکنہ طور پر کیمیکل موجود تھے جو ایک زوردار دھماکے سے پھٹ گئے۔دھماکے اور آتش زدگی کا واقعہ تہران کے جنوب میں 1000 کلومیٹر (620 میل) سے زیادہ فاصلے پر ایران کے صوبہ ہرمزگان کی اہم بندرگاہ پر پیش آیا۔ یہ دھماکہ اتنا بڑا تھا کہ رہائشیوں کو اس کی آواز اور احساس 50 کلومیٹر دور تک بھی ہوا۔شہید رجائی ایران کی سب سے بڑی کمرشل بندرگاہ ہے جو ملک کے جنوب میں آبنائے ہرمز کے قریب واقع ہے جسے تیل کی تجارت کے لیے ایک اہم گزرگاہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ بندر عباس شہر کے مغرب میں 20 کلومیٹر دور موجود ہے اور ہرموزگان صوبے کا دارالحکومت ہے۔ایران کی قومی آئل پروڈکشن کمپنی کا کہنا ہے کہ اس دھماکے کا ملک کی آئل ریفائنریز، فیول ٹینکس اور پائپ لائنز سے کوئی تعلق نہیں ہے۔حکومتی ترجمان فاطمہ مہاجرانی نے ہفتے کے روز فارس نیوز ایجنسی کو بتایا کہ دھماکے کی وجہ کا تعین کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ اب تک دستیاب معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بندرگاہ کے ایک سرے پر رکھے ہوئے متعدد کنٹینرز ممکنہ طور پر کیمیائی مواد پر مشتمل تھے جو اچانک پھٹ گئے۔جب تک آگ مکمل طور پر بجھ نہیں جاتی، اس واقعے کی وجہ اور نوعیت کے بارے میں درست اور خصوصی بیان جاری کرنا مشکل ہوگا۔جب کہ ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن کی رپورٹ کے مطابق آتش گیر مواد کو سنبھالنے میں لاپرواہی اس دھماکے میں ایک اہم عنصر تھی۔جبکہ نیشنل آئل ریفائننگ اینڈ ڈسٹری بیوشن کمپنی نے تصدیق کی ہے کہ دھماکے سے تیل کی سہولیات متاثر نہیں ہوئیں۔اس نے ایک بیان میں مزید کہا کہ "شہید رجائی پورٹ پر دھماکے اور آگ کا کمپنی سے وابستہ ریفائنریوں فیول ٹینکوں، ڈسٹری بیوشن کمپلیکس یا تیل کی پائپ لائنوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔سنہ 2020ء میں خود بندرگاہ پر موجود کمپیوٹر سائبر اٹیک کی زد میں آئے تھے، جس کی وجہ سے آبی گزرگاہوں اور اس سہولت کی طرف جانے والی سڑکوں میں نمایاں خلل پڑا تھا۔مغربی ذرائع نے اس وقت اطلاع دی تھی کہ اس حملے کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ تھا، جو کہ اس وقت واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق پچھلے ایرانی سائبر حملے کے جواب میں تھا۔غور طلب ہے کہ رجائی بندرگاہ بندر عباس کے دو حصوں میں سے ایک ہے جو ملک کی سب سے اہم بندرگاہ ہے۔ یہ جنوبی صوبہ ہرمزگان میں آبنائے ہرمز کے شمالی ساحلوں پر واقع ہے۔ یہ تقریباً 2,400 ہیکٹر کے رقبے پر محیط ہے اور اس میں سالانہ 70 ملین ٹن سامان کی گنجائش ہے۔ یہ بندرگاہ 15 میٹر کی گہرائی کے ساتھ 23 کناروں پر بھی مشتمل ہے، اور ایرانی بندرگاہوں میں ہونے والے کل لوڈنگ اور ان لوڈنگ آپریشنز کے 85 فیصد کے لیے ذمہ دار ہے۔ہرمزگان پورٹس اینڈ میری ٹائم ایڈمنسٹریشن کے ایک سینئر اہلکار اسماعیل مالکی زادہ نے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا، "دھماکہ شہید رجائی بندرگاہ کے عرشے کے ایک حصے میں ہوا اور ہم آگ بجھا رہے ہیں۔اس سے قبل ہرمزگان پورٹس اینڈ میری ٹائم ایڈمنسٹریشن کے عہدیدار اسماعیل مالکی زادہ نے کہا تھا کہ دھماکہ رجائی بندرگاہ کے قریب ہوا۔سوشل میڈیا پر ویڈیوز میں دیکھا گیا کہ دھماکے کے مقام سے کالے دھوئیں کا ایک بہت بڑا غبار اور آگ کا ایک گولہ اٹھ رہا ہے۔ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے دھماکے کے متاثرین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے صورت حال جاننے اور وجوہات کی تحقیقات کا حکم جاری کیا ہے اور وزیر داخلہ سکندر مومنی کو واقعے کی تحقیقات کے لیے علاقے کے دورے کے لیے بھیجا ہے۔دھماکے کی وجوہات کے بارے میں متضاد اطلاعات ہیں، سرکاری تصدیق جاری نہیں کی گئی ہے،فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں، تاہم حکام کا کہنا ہے کہ دھماکے سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔

نیپال اس مشکل وقت میں ہندوستانی عوام کے ساتھ کھڑا ہے: ڈاکٹر رانا

کاٹھمنڈو میں ہندوستانی سفارت خانے پر حملے میں ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

کاٹھمنڈو، 27 اپریل (ہ س): ہندوستان کے کشمیر کے شہر پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے نیپال میں ہندوستانی سفارت خانے میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔اس میں نیپال کے نائب وزیر اعظم وشنو پوڈیل، وزیر خارجہ ڈاکٹر ارجو رانا دیوبا سمیت تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔سب نے اس بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کی۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر رانا نے کہا کہ نیپال دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر کی شدید مذمت کرتا ہے۔ نیپال کسی بھی دہشت گردانہ سرگرمی کے خلاف مضبوطی سے کھڑا ہے۔نیپال اس مشکل وقت میں ہندوستان کی حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے دوہرا معیار نہیں ہونا چاہیے۔ان کی سرزمین سے کسی بھی دہشت گرد گروہ کو کسی بھی ملک یا اس کے عوام کے خلاف کسی بھی مقصد کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس تعزیتی اجلاس میں نیپالی کانگریس کے سینئر لیڈر ڈاکٹر شیکھر کوئرالا، وزیر اعظم کے چیف ایڈوائزر وشنو رمل، ماؤ نواز کے قومی سکریٹری چھوی لال وشوکرما، سابق وزیر خارجہ این پی سعود، ڈیموکریٹک سوشلسٹ پارٹی کے صدر مہنت ٹھاکر، نیشنل انڈیپنڈنٹ پارٹی کے ششیر کھنال وغیرہ موجود تھے۔ ان کے علاوہ نیپال کے صدر رام چندر پوڈیل، وزیر اعظم کے پی شرما اولی اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی ہے۔ساتھ ہی، سبھی نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستانی حکومت کی حمایت میں مضبوطی سے کھڑے ہونے کا پیغام دیا ہے۔

ٹرمپ کا امریکی بحری جہازوں کو نہر سویز اور پاناما کینال سے مفت گذرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ

ریاض، 27 اپریل (ہ س): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکی فوجی اور کمرشل جہازوں کو نہر سویز اور پاناما کینال سے آزادانہ اور مفت میں گذرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ میں نے سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو سے اس معاملے کو فوری طور پر اٹھانے کو کہا ہے۔ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا کہ 'امریکی بحری جہازوں کو فوجی اور تجارتی دونوں طرح سے پاناما اور سویز کینال سے گذرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ یہ نہریں ریاستہائے متحدہ امریکہ کے بغیر موجود نہیں ہوں گی'۔ان کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب ٹرمپ نے بارہا پاناما کینال پر دوبارہ دعویٰ کرنے کی اپنی خواہش پر زور دیا ہے۔جنوری میں عہدہ سنبھالنے سے پہلے انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ نہر پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے لیے اقتصادی یا فوجی طاقت کے استعمال کو مسترد نہیں کریں گے، جس سے ایک وسیع بحران پیدا ہوگا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پاناما کینال شمالی اور جنوبی امریکہ کے درمیان سمندر کی ایک تنگ ترین پٹی پر مشتمل ہے، جس سے بحری جہاز بحر اوقیانوس اور بحرالکاہل کے درمیان زیادہ تیزی سے سفر کر سکتے ہیں۔ امریکی کنٹینر ٹریفک کا تقریباً 40 فی صد سالانہ اسی کینال سے گذرتا ہے۔امریکہ نے 20 ویں صدی کے اوائل میں یہ نہر تعمیر تھی لیکن 1999 میں پاناما کو تزویراتی طور پر اہم آبی گزرگاہ کا کنٹرول دے دیا۔

امریکہ نے ایران کے ساتھ مذاکرات کو مثبت اور تعمیری قرار دیا

واشنگٹن، 27 اپریل (ہ س): ایران کے متنازعہ جوہری پروگرام پر بات چیت کے لیے عمان میں امریکہ کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں ایران کی جانب سے اختلافات کی تصدیق کے بعد امریکہ نے اپنے رد عمل کا اظہار کیا ہے۔خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ایک سینئر امریکی اہلکار نے مذاکرات کی تعریف کرتے ہوئے انہیں "مثبت اور تعمیری" قرار دیا۔انہوں نے انکشاف کیا کہ بالواسطہ بات چیت کا دور چار گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہا۔ ابھی بہت کام کرنا باقی ہے۔تاہم انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ معاہدے تک پہنچنے کی طرف پیش رفت ہوئی ہے۔انہوں نے بات چیت میں سہولت فراہم کرنے پر سلطنت عمان کے شراکت داروں کا شکریہ ادا کیا۔قبل ازیں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا تھا کہ مذاکرات "اچھے اور سنجیدہ" ماحول میں ہورہے ہیں۔تاہم ان کا یہ بھی ماننا تھا کہ عمان میں ہونے والے جوہری مذاکرات کے تیسرے دور کے اختتام کے بعد ایرانی اور امریکی فریقوں کے درمیان اختلافات برقرار ہیں۔عراقچی نے مسقط میں ایک ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن کے نامہ نگار کو بتایا کہ "اہم مسائل اور تفصیلات پر اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔البتہ اس بار مذاکرات پہلے سے زیادہ سنجیدہ تھے۔"

جہلم میں پانی کی سطح میں اچانک اضافہ، پاکستان میں سیلاب

اسلام آباد، 27 اپریل (ہ س): دریائے جہلم میں پانی کی سطح میں اچانک اضافے سے پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔دریا کے کناروں پر رہنے والے لوگوں نے ساری رات جاگ کر گزاری۔اس سے خوفزدہ ہو کر پاکستانی انتظامیہ نے ہٹیاں بالا کے علاقے میں واٹر ایمرجنسی کا اعلان بھی کر دیا ہے۔اس کے علاوہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر جانے کو کہا گیا ہے۔مساجد سے بھی لوگوں کو مسلسل الرٹ کیا جا رہا ہے۔دوسری جانب پاکستان نے بھارت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ جان بوجھ کر اضافی پانی دریا میں چھوڑ رہا ہے۔تاہم اس معاملے پر بھارت کی جانب سے تاحال کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا ہے۔مظفر آباد کے ڈپٹی کمشنر فاروق کے مطابق ہفتہ کی شام دریائے جہلم میں پانی کی سطح اچانک بڑھنے لگی۔جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق ہر سیکنڈ میں 22 ہزار کیوبک فٹ پانی بہہ رہا ہے، جس کی وجہ سے گڑی دوپٹہ، ماجھوئی اور مظفر آباد کے علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔فاروق نے الزام لگایا کہ بھارت نے جان بوجھ کر دریائے جہلم میں اچانک پانی چھوڑ دیا۔اس سے قبل جب بھی دریا میں پانی کی سطح چھوڑی جاتی تھی، بھارت کی جانب سے معلومات دی جاتی تھیں۔لیکن اس بار کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ انہوں نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ دریا کے قریب علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔

فلسطینی صدر نے حسین الشیخ کو فلسطینی اتھارٹی کا نائب صدر مقرر کر دیا

رملہ، 27 اپریل (ہ س): فلسطینی صدر محمود عباس نے حسین الشیخ کو فلسطینی اتھارٹی کا نائب صدر مقرر کر دیا ہے۔عرب میڈیا کے مطابق فلسطینی حکومت میں نائب صدر کے عہدے کی تشکیل کے چند روز بعد بالآخر فلسطینی صدر محمود عباس نے پی ایل او (فلسطین لبریشن آرگنائزیشن) کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر حسین الشیخ کو تنظیم کا صدر اور فلسطینی صدارت کے لیے اپنا نائب مقرر کرلیا ہے۔ پی ایل او کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ایک اور رکن واصل ابو یوسف نے بتایا ہے کہ حسین الشیخ کو نائب صدر بنانے کے فیصلے کی ایگزیکٹو کمیٹی نے حمایت کر دی ہے۔اگلے ہفتے منعقد ہونے والے اجلاس میں ایگزیکٹو کمیٹی کے لیے نئے سیکریٹری جنرل کا انتخاب کیا جائے گا۔

یوکرین نے روسی جنرل پر بمباری کی، ایک گرفتار

ماسکو، 27 اپریل (ہ س)۔روسی جنرل پر بمباری کے معاملے میں سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے۔انکشاف ہوا ہے کہ یوکرین کے ایک انٹیلی جنس افسر نے روسی جنرل کی گاڑی کو دھماکے سے اڑا دیا تھا۔ یہ دھماکہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے کیا گیا۔اس معاملے میں روسی تفتیشی اداروں نے یوکرین کی خفیہ ایجنسی کے ایک افسر اگنات کوزن کو گرفتار کرلیا ہے۔ پیوٹن کے قریبی ساتھی میجر جنرل یاروسلاو موسکلیک ہفتے کے روز اپنی گاڑی میں بیٹھنے جا رہے تھے۔ اس کے بعد گاڑی میں زوردار دھماکہ ہوا، جس میں میجر جنرل موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ یہ واقعہ روس کے بال سکھ علاقے میں پیش آیا۔روس کی فیڈرل سیکورٹی سروس کے مطابق یہ حملہ یوکرین سے ہی ریموٹ کنٹرول کے ذریعے کیا گیا۔اس واقعے میں یوکرین کی انٹیلی جنس ایجنسی کا افسر اگنات کوزن ملوث پایا گیا۔اسے ہفتے کی رات دیر گئے گرفتار کیا گیا۔معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔

نیپال کے سابق بادشاہ گیانیندر نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی، تعزیت کا اظہار کیا

کاٹھمنڈو، 27 اپریل (ہ س)۔سابق بادشاہ گیانیندر شاہ نے جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ یاتریوں کو نشانہ بنا کر نیپالی شہری سمیت 28 افراد کی ہلاکت پر ہم تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہفتہ کو سابق بادشاہ نے حملے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ حملہ انسانیت کے خلاف ناقابل معافی اور گھناؤنا جرم ہے۔ہم اس سانحے کی شدید مذمت کرتے ہیں، نقصان کی شدت کا اظہار کرنا کبھی بھی کافی نہیں ہوگا۔انہوں نے 'واسودھائیو کٹمبکم' کے اصول کا حوالہ دیا، سناتن ویدک ہندوؤں کا بنیادی عقیدہ، یہ خیال کہ دنیا ایک خاندان ہے۔ان اقدار کے خلاف ایسے جرائم کا ارتکاب نہ صرف گناہ ہے بلکہ ہمارے مذہبی اور انسانی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔سابق بادشاہ نے اس حملے میں اپنی جان گنوانے والے نیپالی شہری سمیت تمام متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔شاہ نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ حکومت ہند اور ہندوستانی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔نیپالی عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی مکمل حمایت کریں گے۔

تدفین کے ایک دن بعد عوام کو پوپ فرانسس کے مقبرے پر جانے کی اجازت

روم، 27 اپریل (ہ س): ویٹی روم میں اپنے پسندیدہ چرچ میں دفن کیے جانے کے ایک دن بعد عوام کو اتوار کو سانتا ماریا میگیور کے باسیلیکا میں پوپ فرانسس کی قبر کا دورہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ممکنہ طور پر لاکھوں افراد پوپ کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ پوپ فرانسس ایسٹر پیر کو 88 سال کی عمر میں انتقال کر گئے تھے۔اطالوی دارالحکومت کے وسط میں واقع یہ چرچ طویل علالت کے بعد انتقال کر جانے والے فرانسس کی تدفین کے بعد اپنے معمول کے وقت پر دوبارہ کھل گیا۔ پوپ کو ہفتے کے روز سینٹ پیٹرز سکوائر میں آخری رسومات ادا کرنے کے بعد سپرد خاک کیا گیا جہاں تقریباً 250,000 لوگ سکوائر اور قریبی گلیوں میں جمع تھے۔اس کے بعد جنازے کا جلوس روم کے مرکز سے ہوتا ہوا چرچ تک پہنچا۔ پوپ فرانسس کی آخری رسومات پچھلے پوپوں کے مقابلے میں زیادہ سادہ تھیں۔تاہم اس کے باوجود تقریباً 150,000 لوگ انہیں الوداع کرنے کے لیے روم کی سڑکوں پر قطار میں کھڑے تھے۔ ان سڑکوں پر سے ان کے جنازے کے جلوس گزرے تھے۔ پوپ فرانسس کا انتقال فالج کا دورہ پڑنے کے بعد ہوا جس کے بعد وہ کوما میں چلے گئے اور پھر ان کی حرکت قلب بند ہوگئی۔وہ حالیہ ہفتوں میں شدید سانس کی ناکامی، ہائی بلڈ پریشر اور دیگر بیماریوں میں مبتلا تھے۔

کناڈا میں ڈرائیور نے ہجوم پر گاڑی چڑھا دی، متعدد ہلاک

اٹاوا، 27 اپریل (ہ س): مقامی پولیس نے بتایا کہ کینیڈا کے شہر وینکوور میں ہفتے کے روز ایک سٹریٹ فیسٹیول کے دوران ایک ڈرائیور نے ہجوم پر گاڑی چڑھا دی جس سے متعدد افراد ہلاک ہو گئے۔وینکوور پولیس نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ "کئی افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ ڈرائیور حراست میں ہے۔وینکوور کے میئر کین سم نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب فلپائنی کمیونٹی کے لوگ لاپولاپو ڈے منانے کے لیے جمع تھے۔ یہ تہوار 16 ویں صدی کے فلپائن کے ایک نوآبادیاتی مخالف رہنما کی یاد میں منایا جاتا ہے۔سم نے لکھا، ہماری ہمدردیاں ان تمام متاثرین اور وینکوور کی فلپائنی کمیونٹی کے ساتھ ہیں جو ایک ناقابل یقین مشکل وقت سے گذر رہے ہیں۔

سعودی عرب کی تیل کے علاوہ برآمدات کا 2024 میں حجم 137 ارب ڈالر ہو گیا

ریاض، 27 اپریل (ہ س): سعودی عرب نے اپنے ویژن 2030 کے مطابق تیل کے وسائل اور آمدنی پر اپنا انحصار کم کرنے اور متنوع معیشت کے اصول کو آگے بڑھانے کی حکمت عملی میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کرتے ہوئے سال 2024 کے دوران تیل علاوہ کی برآمدات کا حجم 137 ارب ڈالر تک پہنچا دیا ہے۔سعودی خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق اس کامیابی کی تصدیق سرکاری طور پر بھی کر دی گئی ہے کہ مملکت اپنی معیشت اور آمدنی کے ذرائع کو متنوع بنانے کی طرف تیزی سے گامزن ہے۔'ایس پی اے' کے مطابق ماضی میں تیل کے علاوہ سعودی برآمدات محض 13 فیصد تک تھیں۔ مگر اب یہ حجم 113 فیصد تک چلا گیا ہے۔'ایس پی اے' سے سعودی ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے سربراہ عبدالرحمان الذکیر نے کہا یہ کامیابی اس لیے ملی ہے کہ ویژن 2030 کے تحت اس سلسلے میں پائیدار اور متواتر کوششیں جاری رکھی گئیں۔جس سے سعودی مصنوعات کو دنیا بھر میں قبولیت ملی ہے۔سعودی عرب نے جمعہ کے روز ویژن 2030 کے سلسلے میں پیش رفت کے بارے میں اپنی سالانہ جائزہ رپورٹ پیش کی ہے۔جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سعودی عرب میں بیرونی سرمایہ کاری کا حجم 20.69 ارب ڈالر کو چھو گیا ہے۔ ویژن 2030 کے حصول تک اس حجم میں ہر سال اضافہ کر کے مجموعی طور پر 100 ارب ڈالر تک بیرونی سرمایہ کاری کو لایا جائے گا۔

رجائی بندرگاہ میں دھماکے کی وجہ سامنے آگئی، پاسداران انقلاب کا دعویٰ

واشنگٹن، 27 اپریل (ہ س): ایران کے پاسداران انقلاب سے تعلق رکھنے والے ایک ذریعے نے 'نیویارک ٹائمز' کو بتایا ہے کہ بندر عباس شہر کی شہید رجائی بندرگاہ پر دھماکہ سوڈیم پرکلوریٹ کے ذخائر میں ہوا۔ یہ مواد ٹھوس میزائل ایندھن کا ایک اہم جزو تھا۔ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر سکیورٹی کے معاملات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ دھماکوں میں بڑی مقدار میں بارودی مواد تباہ ہوا ہے۔سرکاری میڈیا کے مطابق ہفتے کے روز جنوبی ایران کی ایک بندرگاہ پر ایک زبردست دھماکے میں کم از کم 25 افراد ہلاک اور 800 سے زائد زخمی ہو گئے تھے۔ملک کے سب سے اہم درآمدی مرکز میں ایک زبردست آگ بھڑک اٹھی۔سکیورٹی فرم 'ایمبرے' نے اطلاع دی ہے کہ دھماکہ بندرگاہ پر سوڈیم پرکلوریٹ کے نامناسب ذخیرہ کی وجہ سے ہوا تھا۔فنانشل ٹائمز نے جنوری میں رپورٹ کیا تھا کہ چین نے کیمیکل ایران کو بھیج دیا تھا، جس کے میزائل ایندھن کا ذخیرہ گذشتہ سال اس وقت ختم ہو گیا تھا جب ایران اور اس کی پراکسی حزب اللہ نے اسرائیل پر راکٹ فائر کیے تھے۔ایک ایرانی اسٹیشن کے ذریعے نشر کی جانے والے مناظر کی فوٹیج اور نیویارک ٹائمز کی جانب سے تصدیق شدہ سوشل میڈیا ویڈیو کے مطابق دھماکے اور آگ نے سیاہ دھوئیں کے گہرے بادل آسمان کی طرف چھوڑے۔سرکاری میڈیا نے دکھایا کہ ابتدائی دھماکے کے چند گھنٹے بعد ہفتے کی شام وسیع وعریض پورٹ کمپلیکس میں آگ اب بھی پھیل رہی ہے۔ پورٹس اینڈ میری ٹائم آرگنائزیشن کے مطابق یہ بندرگاہ ایران کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے جو گذشتہ سال ملک کے 85 فیصد کنٹینر شپنگ ٹریفک کے ساتھ ساتھ اس کے تیل کا ایک اہم حصہ سنبھالتی ہے۔قابل تجدید توانائی کے سرمایہ کار اور اقتصادی تجزیہ کار عبداللہ باباخانی نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ "جسمانی اور آپریشنل نقصان کی وجہ سے اس اسٹریٹجک بندرگاہ کو دو ہفتوں کے لیے بند کرنے سے ملکی معیشت کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے"۔زہریلے فضائی آلودگیوں کا حوالہ دیتے ہوئے ایران کی وزارت صحت نے صوبہ ہرمزگان میں ہنگامی حالت کا اعلان کیا، لوگوں سے گھر کے اندر رہنے، کھڑکیاں بند کرنے اور ماسک پہننے کی تاکید ہے۔ بندر عباس بندرگاہ پر ہرمز کے ساتھ ایک اسٹریٹجک مقام کا حامل ہے، جہاں خلیج فارس خلیج عمان سے ملتی ہے۔ یہ دنیا کے تیل اور قدرتی گیس کے لیے ایک مصروف جہاز رانی کا راستہ ہے۔سنہ 2020ء میں اسرائیل نے ایک سائبر حملہ شروع کیا جس نے ایران کے ساتھ طویل عرصے سے جاری خفیہ جنگ کے ایک حصے کے طور پر شہید رجائی بندرگاہ پر کارروائیوں میں خلل ڈالا۔اسرائیلی حکام نے ہفتے کے روز ہونے والے دھماکے پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا لیکن اسرائیل کے ملوث ہونے کی افواہوں کی تردید کرنے کی بظاہر کوشش میں ایرانی پراسیکیوٹر کے دفتر نے ایک بیان جاری کیا جس میں "انٹرنیٹ ایکٹوسٹ" کی مذمت کی گئی۔انہوں نے سوشل میڈیا صارفین کو افواہیں پھیلانے پر خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یہ افواہیں معاشرے کی نفسیاتی سلامتی" کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ دھماکا ایسے وقت ہوا جب امریکی اور ایرانی حکام نے ہفتے کے روز عمان میں ایران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات کے تیسرے دور کی میٹنگ شروع کی۔گذشتہ ہفتے نیویارک ٹائمز نے خبر دی تھی کہ اسرائیل اگلے ماہ ایرانی جوہری تنصیبات پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے لیکن ٹرمپ نے اسے مسترد کرتے ہوئے تہران کے ساتھ معاہدے پر بات چیت کو ترجیح دی۔تاہم ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکیں گے اور ضرورت پڑنے پر فوجی کارروائی سے گریز نہیں کریں گے۔

پاکستان کے وزیر داخلہ نقوی نے بھی بھارت کو وارننگ دی

اسلام آباد، 27 اپریل (ہ س): پہلگام حملے کے بعد بھارت کے سخت اقدامات سے پاکستان پریشان ہے۔وزیر اعظم شہباز شریف اور بلاول بھٹو کے بعد اب وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھارت کو دھمکی دے دی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر بھارت نے پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو 240 ملین پاکستانی آخری سانس تک لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ پاکستانی اخبار ڈان کے مطابق وزیر داخلہ نقوی یہیں نہیں رکے۔ انہوں نے یہاں تک الزام لگایا کہ ہندوستان پاکستان میں دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔حکومت پاکستان بھارت کی دھمکیوں سے ڈرنے والی نہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پہلگام حملے کے بعد بھارت نے پاکستان کے خلاف کئی بڑے اقدامات کیے ہیں جن میں سندھ طاس معاہدہ منسوخ کرنا بھی شامل ہے۔جس کی وجہ سے پاکستان کے لیڈروں کا حوصلہ ٹوٹ گیا ہے۔وزیر اعظم پاکستان نے جہاں بھارت کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی ہیں وہیں بلاول بھٹو نے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ یا تو دریائے سندھ میں پانی بہے گا یا پھر بھارت کے لوگوں کا خون بہے گا۔اب وزیر داخلہ بھی اپنا غصہ کھو چکے ہیں اور بھارت پر دہشت گردی پھیلانے کا الزام لگا دیا ہے۔

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
مینیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔فون نمبر 8986654786، 0651-2340786 E-mail:jadeedbharat@gmail.com E-Paper: jadeedbharat.com RNI. NO. JHAURD/2016/67653

بارسلونا نے 32 واں کوپا ڈیل رے جیتا

ڈرامائی فائنل میں ریئل میڈرڈ کو 2-3 سے ہرایا

سیویلے،27اپریل (وس)۔ بارسلونا کے محافظ جولس کونڈے نے اضافی وقت میں گول کرکے اپنی ٹیم کوسیویلے میں کوپا ڈیل رے کے ایک سنسنی خیز فائنل میں ریئل میڈرڈ کے خلاف 2-3 سے سنسنی خیز جیت دلائی۔ اس جیت کے ساتھ بارسلونا نے ریکارڈ 32 واں ہسپانوی کپ جیت لیا۔ لا کارٹوجا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں پیڈری (28ویں منٹ) نے بارسلونا کو برتری دلادی۔ لیکن ریئل میڈرڈ نے دوسرے ہاف کے سات منٹ کے اندر کیلیین ایمباپے (70ویں منٹ) اور اورلین چومینی (77ویں منٹ) کے گول سے میچ میں واپسی کی۔ اس کے بعد 84ویں منٹ میں فیران ٹوریس نے گول کرکے میچ کو اضافی وقت میں پہنچا دیا۔ بالآخر کوس کونڈے نے فیصلہ کن گول کرکے بارسلونا کو تاریخی فتح دلا دی۔ ریئل میڈرڈ کے کھلاڑیوں کا رویہ متنازع رہا۔ ریئل میڈرڈ کے دفاعی کھلاڑی انتونیو روڈیگر کو میچ کے آخری لمحات میں ریفری پر اعتراض پر ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ لوکاس وازکوز کو بھی احتجاج کرنے پر نکال دیا گیا۔ ریئل کے کوچ کارلو اینسیلوٹی نے میچ کے بعد ریفرینگ پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔ یامال نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، ایمباپے نے امید دلائی۔ ریئل میڈرڈ نے ایمباپے کو ابتدائی گیارہ میں شامل نہیں کیا لیکن وہ چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد دوسرے ہاف میں میدان میں آئے اور 70ویں منٹ میں شاندار فری کک سے اسکور برابر کردیا۔ چومینی نے اس کے بعد ہیڈر کے ذریعے میڈرڈ کو برتری دلا دی۔ نوجوان ونگر لامین یمال نے بھی بارسلونا کے لیے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور ٹوریس کو برابری کا گول کرنے میں معاونت کی۔ کونڈے اضافی وقت میں چمکے۔ اضافی وقت میں بھی بارسلونا کا غلبہ برقرار رہا۔ آخر کار کونڈے نے لوکا موڈرک کی غلطی کا فائدہ اٹھایا اور دور سے ایک طاقتور شاٹ لگا کر بارسلونا کو جیت دلادی۔

ممبئی انڈینز نے لکھنؤ سپر جائنٹس کو 54 رنز سے ہرایا

ممبئی،27اپریل (یواین آئی) ریان رکلٹن (58) اور سوریہ کمار یادو (54) کی نصف سنچریوں کے بعد جسپریت بمراہ (چاروکٹ) اور ٹرینٹ بولٹ (تین وکٹ) کی مہلک گیند بازی کی بدولت ممبئی انڈینز نے اتوار کو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 45ویں مقابلے میں لکھنؤ سپر جائنٹس کو 20ویں اوور میں 161رن کے اسکور پر ڈھیر کرکے میچ 54 رنز سے جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ممبئی نے پلے آف کے لیے اپنا دعویٰ مزید مضبوط کرلیا ہے۔ اس جیت نے ممبئی کو پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے نمبر پر پہنچا دیا ہے۔ 216 رنز کے ہدف کے تعاقب میں لکھنؤ سپر جائنٹس کی شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے اوپنر ایڈن مارکرم کو 18 رنز کے اسکور پر کھو دیا۔ مارکرم کو بمراہ نے آؤٹ کیا جس کے بعد نکولس پوران بیٹنگ کے لیے آئے اور مچل مارش کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ساتویں اوور میں ول جوکس نے 15 گیندوں پر 27 رنز پر پوران کو آؤٹ کرکے لکھنؤ کو دوسرا جھٹکا دیا۔ اسی اوور میں جوکس نے کپتان رشبھ پنت (چار) کو بھی آؤٹ کیا۔ لکھنؤ نے اپنا چوتھا وکٹ مچل مارش (34) کی شکل میں کھو دیا۔ آیوش بدونی اور ڈیوڈ ملر نے اننگز کو مستحکم کرنے کی کوشش کی لیکن بمراہ اور بولٹ کے بولنگ اٹیک کے سامنے لکھنؤ کے بلے باز نہ تو رنز بنا سکے اور نہ ہی زیادہ دیر تک زندہ رہ سکے۔ آیوش بدونی (35) 22 گیندوں پر اور ڈیوڈ ملر (24) 16 گیندوں پر آؤٹ ہوئے۔ روی بشنوئی (13) نے رن بنائے۔ لکھنؤ نے صرف 26 رنز پر اپنے پانچ وکٹ گنوادیے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کی پوری ٹیم 20 اوورز میں صرف 161 رنز بنا سکی اور 54 رنز سے میچ ہار گئی۔ ممبئی انڈینز کی جانب سے جسپریت بمراہ نے چار اور ٹرینٹ بولٹ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ول جیکس نے دو اور کوربن بوش نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج لکھنؤ سپر جائنٹس کے کپتان رشبھ پنت نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ریان رکیلٹن اور روہت شرما کی اوپننگ جوڑی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ممبئی انڈینز کے لیے پہلی وکٹ کے لیے 33 رنز جوڑے۔ تیسرے اوور میں میانک یادو نے پانچ گیندوں پر روہت شرما (12) کو آؤٹ کرکے لکھنؤ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ول جیکس بیٹنگ کے لیے آئے اور دوسری وکٹ کے لیے رکلٹن کے ساتھ 55 رنز کی شراکت قائم کی۔

ڈبلیو ٹی ٹی کنٹینڈر تیونس 2025:

منوش شاہ اور دیا چتالے نے مکسڈ ڈبلز ٹائٹل جیت لیا

نئی دہلی، 27 اپریل (وس)۔ ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑی مانوش شاہ اور دیا چتلے نے ہفتہ کو تیونس میں ڈبلیو ٹی ٹی کنٹینڈر 2025 ٹورنامنٹ میں مکسڈ ڈبلز کا ٹائٹل جیت لیا۔ فائنل میں اس ہندوستانی جوڑی نے جاپان کی سورا ماتسوشیما اور میوا ہریموٹو کو سخت مقابلے میں 2-3 سے شکست دی۔ ہندوستانی جوڑی نے فائنل 9-11، 11-5-12، 14-11، 3-11، 6-11 سے جیتا۔ سیمی فائنل میں مانش اور دیا نے تیونس-مصری جوڑی وسیم اسید اور حنا گوداویر کو سیدھے گیمز میں شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ مانوش نے مردوں کے ڈبلز میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مانوش اور مناو ٹھاکر کے ساتھ مردوں کے ڈبلز کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔ تاہم، وہ جرمنی کے بینیڈکٹ ڈوڈا اور آندرے برٹیلسمیئر کے خلاف سیمی فائنل میں 11-8، 7-11، 11-8، 9-11، 10-12 سے ہار گئے۔۔ ہندوستانی جوڑی میچ پوائنٹ پر ایک پوائنٹ پر تھی لیکن فیصلہ کن گیم میں برتری برقرار نہ رکھ سکی۔ دیا چتلے اور ہرمیت دیسائی کا تنہا سفر چیلنجنگ تھا۔ خواتین کے سنگلز میں دیا چتلے کا سفر پری کوارٹر فائنل (راؤنڈ آف 16) میں ختم ہوا۔ اسے جرمنی کی سبین ونٹر نے 8-11، 11-6، 11-7، 11-9 سے شکست دی۔ اس سے قبل دیا نے راؤنڈ آف 32 میں ہندوستان کی ٹاپ کھلاڑی مانیکا بترا کو شکست دے کر سنسنی پیدا کی تھی۔ مردوں کے سنگلز میں ہرمیت دیسائی کو بھی راؤنڈ آف 16 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں جاپان کے چھٹے سیڈ ہیروتو شینوزوکا نے 9-11، 11-9، 11-9، 11-8، 11-11 سے شکست دی۔

راجستھان رائلز کو پلے آف میں رہنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑے گی

جے پور، 27 اپریل (یو این آئی) اورنج کیپ ہولڈر سائی سدرشن کی شاندار فارم سے خوش گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) پیر کو سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں آئی پی ایل کے 47ویں میچ میں راجستھان رائلز (آر آر) پر اپنا تسلط برقرار رکھنے کی کوشش کرے گی۔ دوسری جانب پلے آف سے دور ہونے والی راجستھان رائلز کو یہ میچ جیت کر لگاتار پانچ شکستوں کی مایوسی سے باہر آنے کے لیے جدوجہد کرنی ہوگی۔ آر آر پر یہ میچ جیتنے کے لیے زیادہ دباؤ ہوگا کیونکہ وہ ٹورنامنٹ کے پلے آف میں پہنچنے کے لیے جدوجہد کررہے ہیں۔ آر آر نے ٹورنامنٹ میں اب تک کھیلے گئے نو میں سے سات میچ ہارے ہیں۔ وہ دو جیت کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں نویں نمبر پر ہیں۔ دوسری طرف گجرات نے اس سیزن میں راجستھان کے خلاف سات میں سے چھ میچ جیتے ہیں، اس طرح اس کا اعتماد بڑھا ہے۔ ان کے اسٹار بلے باز سائی سدرشن نو میچوں میں 417 رنز کے ساتھ چارٹ میں سرفہرست ہیں۔ کپتان شبمن گل اب تک ٹورنامنٹ میں 153.26 کے اسٹرائیک ریٹ سے 305 رنز بنا چکے ہیں۔ گجرات کے گیند باز بھی اجتماعی طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ بولنگ کے شعبے میں محمد سراج اور پرشدھ کرشنا کی تیز رفتار جوڑی نے تسلسل کا مظاہرہ کیا اور ایک ساتھ 28 وکٹیں حاصل کیں۔ دریں اثنا، روی سرینواسن سائی کشور نے درمیانی اوورز میں فی اوور صرف 22.8 رنز دیے اور بلے بازوں کو قابو میں رکھا۔ راشد خان کی فارم میں واپسی کے ساتھ گجرات کا بولنگ اٹیک جے پور کے حالات سے فائدہ اٹھانے کے لیے اچھی طرح سے رکھا گیا ہے، جہاں پچ میں مسلسل اچھال ہے لیکن روشنی میں آسانی ہوتی ہے۔ دوسری طرف راجستھان خود کو ایک مشکل صورتحال میں پا رہا ہے اور اس کی مہم نو میچوں میں صرف دو جیت کے ساتھ پوری طرح سے بھٹک گئی ہے۔ یشسوی جیسوال (66.39 پر 356 رنز) کی بہترین کوششوں کے باوجود راجستھان کی بیٹنگ یونٹ اجتماعی کارکردگی دکھانے میں ناکام رہی ہے۔ کپتان ریان پراگ نے آغاز کو کامیابی میں تبدیل کرنے کے لیے جدوجہد کی ہے، جبکہ شمرون ہیٹمائر اور نتیش رانا جیسے کھلاڑی ڈیلیور کرنے میں بڑی حد تک ناکام رہے ہیں۔ اگر بولنگ کی بات کریں تو سارا بوجھ جوفرا آرچر کے کندھوں پر ہے۔ جب کہ انگلش تیز گیند باز نے نو وکٹیں حاصل کی ہیں، اس نے اہم موڑ پر رنز لٹائے ہیں اور اسپن کا شعبہ خاص طور پر ناقابل اعتبار ثابت ہوا ہے۔ سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم کی پچ عام طور پر ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیموں کے لیے سازگار رہی ہے۔ اگر اعداد و شمار کی بات کریں تو 60 ڈومیسٹک ٹی ٹوئنٹی میچوں میں سے 38 میچز دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیم نے جیتے ہیں۔ اس سیزن میں اس گراؤنڈ پر پہلی اننگز کا اوسط اسکور 175 کے قریب رہا ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم 190 سے زیادہ کے اسکور کے ساتھ محفوظ رہے گی۔

آئی پی ایل 2025:
کاربن بوش نے ممبئی انڈینز کے لیے اپنا ڈیبیو کیا

ممبئی، 27 اپریل (وس)۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کا 45واں میچ اتوار کو ممبئی انڈینز اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے درمیان کھیلا جا رہا ہے۔ میچ میں لکھنؤ کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ممبئی کی ٹیم بیٹنگ کر رہی ہے۔ اس میچ میں جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر کاربن بوش نے ممبئی انڈینز کے لیے آئی پی ایل میں ڈیبیو کیا۔ ممبئی انڈینز نے انوکھے انداز میں سوشل میڈیا پر لکھا، "بگ بوش (کوربن بوش) چاہتے ہیں کہ آپ ان کا ایم آئی ڈیبیو دیکھیں"۔ کاربن بوش کو ممبئی انڈینز نے میگا نیلامی میں نہیں خریدا۔ وہ زخمی فاسٹ بولر لیزڈ ولیمز کے متبادل کے طور پر ممبئی کی ٹیم میں شامل ہوئے۔ جنوبی افریقہ کے اسٹار کرکٹر نے 86 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے ہیں جس میں انہوں نے 81 کے سب سے زیادہ اسکور کے ساتھ 663 رنز بنائے اور 59 وکٹیں حاصل کیں۔

پریس کلب کی مشترکہ تنظیم میں سائیکلنگ کا اہتمام کیا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،27اپریل: اس بار اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کی جانب سے سنڈے اون سائیکل کے موقع پر 27 / 04 / 2025 کو پریس کلب کی مشترکہ تنظیم میں سائیکلنگ کا اہتمام کیا گیا جس کا افتتاح مہمان خصوصی سنجے آنند راؤ لاٹکر آئی پی ایس اے ڈی جی محکمہ پولیس نے کیا۔ رانچی پریس کلب کے صدر سریندر کمار سورین اور آئی پی ایس آلوک پریادرشی مہمان خصوصی تھے۔ پروگرام سے پہلے پہلگام حادثہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لیے دومنٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور ان کے لئے دعا کی گئی۔ اس کے بعد سب نے لوگوں کو صحت کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے تقریباً پانچ کلومیٹر تک سائیکل چلائی۔ اس موقع پر اجے گرتی، نیوز ایڈیٹر ہندوستان، پی بی. جھا، بیورو چیف، مارننگ انڈیا، سووک بسواس، سرکولیشن مینیجر، پربھات خبر اور میڈیا کے دیگر دوست اور مارننگ واکرز گروپ موجود تھے۔ منتظمین میں بی مہاپاترا، چیف ہاکی کوچ، ونود کمار سنگھ، چیف ایتھلیٹک کوچ جگن ٹوپنو، ہاکی کوچ، سومیندر، اسسٹنٹ آرچری کوچ اور دیگر عملہ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا سے موجود تھا۔

آسٹریلیا اے نے ہندوستانی ہاکی ٹیم کو 2-3 سے شکست دے دی

پرتھ،27اپریل (یواین آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کو اتوار کو آسٹریلیا اے ٹیم کے خلاف میچ میں 2-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پرتھ ہاکی اسٹیڈیم میں آج آسٹریلیا کے دورے کے دوسرے میچ میں جیوتی سنگھ نے 13ویں منٹ میں گول کرکے ہندوستانی خواتین ٹیم کو برتری دلادی۔ اس کے بعد آسٹریلیا اے کے ایوی سٹلینسبی نے 17ویں منٹ میں اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ میچ میں 15منٹ باقی تھے اور اسکور 1-1 سے برابر رہا۔ ڈیل ڈولکنز نے 48ویں منٹ میں آسٹریلیا کو برتری دلائی۔ اس کے بعد جیمی لی سوربا نے 52ویں منٹ میں گول کرکے اسکور 3-1 کردیا۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے دوسرا گول سنیتا ٹوپو نے 59ویں منٹ میں کیا۔ ہندوستانی خواتین ٹیم جمعرات کو اپنے تیسرے میچ میں آسٹریلیائی ٹیم سے ٹکرائے گی۔

ایف اے کپ 2025: کرسٹل پیلس آسٹن ولا کو ہرا کر تیسری بار فائنل میں

لندن ،27اپریل (ہ س)۔ کرسٹل پیلس نے اسماعیلہ سار کے دو گول کی مدد سے ہفتہ کو ویمبلے اسٹیڈیم میں ایسٹن ولا کو 3-0 سے شکست دے کر تیسری بار ایف اے کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ کرسٹل پیلس اس سے قبل 1990 اور 2016 میں اس ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچی تھی لیکن دونوں مواقع پر اسے مانچسٹر یونائیٹڈ کے ہاتھوں شکست ہوئی تھی۔ ایبیریچی ایزے نے کھیل کے 31ویں منٹ میں اسماعیلہ سار کی اسسٹ پر گول کرکے کرسٹل پیلس کو ابتدائی برتری دلائی۔ اس کے بعد انہوں نے 58ویں منٹ میں اور پھر اسٹاپیج ٹائم کے چوتھے منٹ میں گول کرکے اپنی ٹیم کی بڑی جیت کو یقینی بنایا۔ 17 مئی کو فائنل میں کرسٹل پیلس کا مقابلہ مانچسٹر سٹی یا ناٹنگھم فاریسٹ سے ہوگا۔

سریمنت جھا نے اپنا چاندی کا تمغہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کے نام کیا

نئی دہلی ،27اپریل (یواین آئی) پیرا آرم ریسلنگ کپ 2025 میں 85 کلو گرام سے زیادہ وزن کے زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے شریمنت جھا نے اپنا تمغہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کے نام کیا۔ سوئٹزرلینڈ میں 25 سے 27اپریل تک منعقدہ پیرا آرم ریسلنگ کپ 2025 میں دنیا کے نمبر تین اور ایشیا کے نمبر ایک آرم ریسلر سریمنت جھا نے کروشیا کے لوکا ڈریکن کو 85 پلس کلو گرام زمرے کے مقابلے میں شکست دے کر چاندی کا تمغہ جیتا۔ میچ کے بعد جھا نے کہا کہ انہوں نے بین الاقوامی مقابلے کے لیے اچھی تیاری کی ہے اور اب وہ آنے والے بین الاقوامی ٹورنامنٹس پر توجہ مرکوز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ میرے لیے خاص فتح ہے۔ میں ہر میچ جیت کر شہید فوجیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اب میں آنے والے بین الاقوامی ٹورنامنٹس پر توجہ مرکوز کروں گا اور یقینی طور پر ہندوستان کو دوبارہ فخر کرنے کی کوشش کروں گا۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے سری لنکا کو نو وکٹوں سے شکست دے دی

کولمبو،27اپریل (یواین آئی) اسنیہ رانا (تین وکٹ)، دیپتی شرما اور سری چرنی (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد پرتیکا راول (ناٹ آؤٹ 50)، ہرلین دیول (48 ناٹ آؤٹ) اور اسمرتی مندھانا (43) کی شاندار بلے بازی نے ہندوستانی خواتین ٹیم نے بارش سے متاثر سہ روزہ سیریز کے پہلے یک روزہ مقابلے میں سری لنکا کو 56 گیندیں باقی رہتے نو وکٹ سے شکست دے دی۔ 148 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان نے پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی کے ساتھ پہلی وکٹ کے لیے 54 رنز کی شراکت کے ساتھ اچھی شروعات کی۔ 10ویں اوور میں انوکا رانا ویرا نے نصف سنچری کی جانب گامزن اسمرتی مندھانا کو آؤٹ کرکے سری لنکا کو پہلی کامیابی فراہم کی۔ اسمرتی مندھانا نے 46 گیندوں میں چھ چوکوں کی مدد سے (43) رن بنائے۔ اس کے بعد ہرلین دیول بیٹنگ کے لیے آئیں اور پرتیکا راول کے ساتھ مل کر عمل سے بیٹنگ کرتے ہوئے 29.4 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 149 رنز بنا کر ہندوستانی ٹیم کو نو وکٹ سے فتح دلادی۔ پرتیکا راول نے 62 گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 50 رنز بنائے۔ جبکہ ہرلین دیول نے 71 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے 48 رنز بنائے۔ اس سے پہلے آج ہندوستانی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بارش کی وجہ سے اس ون ڈے میچ کو 39-39 اوورز تک محدود کردیا گیا۔ سری لنکا کی بیٹنگ میں شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے آٹھویں اوور میں کپتان چماری اتاپتو (سات) کو کھو دیا۔ وہ اروندھتی ریڈی کے ہاتھوں وکٹ کیپر رچا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئیں۔ 14ویں اوور میں اسنیہ رانا نے ہسینی پریرا (30) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرکے سری لنکا کی دوسری وکٹ حاصل کی۔ سری لنکا کی تیسری وکٹ ہرشیتھا سماراویکراما (14) کے رن آؤٹ کے طور پر گری۔ انسیما کرونا رتنے (چار) کو اسنیہ رانا نے اپنی ہی گیند پر کیچ لیا۔ نیلاکشی ڈی سلوا (10) کو بھی رانا نے اپنی ہی گیند پر کیچ لیا۔ کاویشا دلہری (25) اور پیومی بدلاج (2) کو سری چرنی نے آؤٹ کیا۔

آئی پی ایل 2025: 'پنجاب ٹائٹل نہیں جیتے گا، منوج تیواری نے پونٹنگ پر تنقید کی

نئی دہلی ،27اپریل (ہ س)۔ سابق بھارتی کرکٹر منوج تیواری کا ماننا ہے کہ پنجاب کنگز اس سیزن میں ٹائٹل نہیں جیت سکے گی۔ انہوں نے ٹیم کے ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ پر الزام لگایا ہے کہ وہ ہندوستانیوں کے بجائے غیر ملکی کھلاڑیوں کو زیادہ سپورٹ کرتے ہیں۔ ہفتہ کو پنجاب کا مقابلہ کولکاتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) سے ہوا۔ یہ میچ بارش کی وجہ سے منسوخ ہوگیا اور دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ ملا۔ ایڈن گارڈنز میں کھیلے گئے اس میچ میں پنجاب کے کپتان شریس ایئر نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور ان کے اس فیصلے کو پربھسمرن سنگھ اور پریانش آریہ نے درست ثابت کیا۔ دونوں نے ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا۔ ان کی نصف سنچری اننگز کی بدولت پنجاب نے کولکاتہ کے خلاف چار وکٹوں کے نقصان پر 201 رنز بنائے۔ پریانش 69 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے اور پربھسمرن 83 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد شریس ائر بیٹنگ کے لیے آئے اور 25 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ منوج تیواری نے اب پنجاب کے بیٹنگ آرڈر میں تبدیلی پر سوال اٹھائے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ ہندوستانی بلے بازوں نے ٹیم کو اچھی شروعات دی۔ اس کے باوجود ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ نے چوتھے اور پانچویں نمبر پر گلین میکسویل اور مارکو جانسن کو بھیج کر ششانک سنگھ اور نہال وڈھیرا کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ سابق کھلاڑی نے کہا کہ پنجاب کے لیے اس بار ٹائٹل جیتنا مشکل ہے۔ منوج تیواری نے ایکس پر لکھا- میرا اندرونی احساس کہتا ہے کہ پنجاب کی ٹیم اس سیزن میں آئی پی ایل ٹرافی نہیں جیت سکے گی۔